اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران پر حملہ نہیں سفارتکاری کو موقع دیا جائے

7 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: آئی سی سی کی بنگلہ دیش سے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل

2 قبائلی ورثے کا تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 14 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

14 جنوری 2026ء بمطابق 24 رجب 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 12، صفحات 8، قیمت 3 روپے

دہشت گردی سے روابط کے الزام میں مزید پانچ سرکاری ملازمین برطرف

سرکاری اسکول استاد، لیبارٹری ٹیکنیشن، لائن مین، جنگلات ملازم اور ڈرائیور شامل

حکومت حساس محکموں میں موجود ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کر رہی ہے، حکام

سرینگر/۱۳ جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں دہشت گرد تنظیموں کے خفیہ نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پانچ سرکاری ملازمین کو دہشت گردی سے مبینہ تعلقات کی بنیاد پر ملازمت سے برطرف کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ افراد جن محکموں میں خدمات انجام دے رہے تھے، وہاں سے انہیں ملی معلومات اور رسائی کو ممنوعہ تنظیموں کے حق میں استعمال کیا جاتا رہا، جس سے اندرونی نظام کو سنگین خطرات لاحق تھے۔ محکمہ صحت سے تعلق رکھنے والے محمد یوسف کمار اس وقت سینٹرل جیل سری نگر میں قید ہیں اور انہیں حزب المجاہدین کا فعال اوور گراؤنڈ ورکر قرار دیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ پاکستان میں موجود ہینڈلر بشیر احمد بٹ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے تھے اور انہی کی ہدایات پر اسلحہ، گولہ بارود اور فنڈز (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی ترقی کیلئے ہمارے شہریوں کو مزید اختراعی بننا ہوگا، فکری ترقی پر توجہ دینی ہوگی، منوج سنہا

لفٹیننٹ گورنر نے ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی 'سنگارمل' میگزین کے خصوصی ایڈیشن کا اجراء کیا

جموں/۱۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کے روز گاندھی میموریل کیمپ کالج رائے پور جموں میں ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی جانب سے شائع کردہ 'سنگارمل' میگزین کے خصوصی ایڈیشن کا اجراء کیا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی، روحانی وراثت اور تعلیم کو متحد کرنے والے دھاگے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے خوشحال مستقبل کا خاکہ تیار کرنے پر بات کی۔ انہوں نے رحم دلی، عاجزی اور لچک جیسی اقدار کو پروان چڑھانے پر زور دیا تاکہ کمیونٹی کے رشتوں کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''تیز رفتار ٹیکنالوجی کی ترقی اور عالمگیریت کے غلبے والے اس دور میں ہماری لازوال روحانی اور ثقافتی وراثت ہمارے مشترکہ عقائد، روایات، فنون، رسومات اور اقدار ہی معاشرے کی تشکیل کریں گی اور قوم کی جامع ترقی کا ایندھن بنیں گی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یونین (بقیہ ۶ پر)

منوج سنہا اور عمر عبداللہ کی لوگوں کو لوہڑی تہوار کی مبارکباد

سری نگر/۱۳ جنوری (آفاق نیوز ڈیسک)) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لوہڑی تہوار کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ منوج سنہا نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا' : لوہڑی تہوار کے پرمسرت موقع پر میں تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا میری خواہش ہے کہ خوشی اور مسرت (بقیہ ۶ پر)

اے این ٹی ایف کشمیر نے سری نگر میں 8 کلوگرام سے زیادہ ممنوعہ مادہ ضبط کیا، منشیات فروش گرفتار

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز) اے این ٹی ایف کشمیر نے پالپورہ سری نگر میں 08 کلوگرام سے زائد ممنوعہ مادہ ضبط کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی اور ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ اے این ٹی ایف کشمیر کو قابل اعتماد ذرائع سے ایک خاص اطلاع ملی تھی کہ ایک منشیات فروش معراج الدین شیخ ولد عبدالاحد شیخ ساکنہ وچر ناگ نوشہرہ سری نگر چرس پاؤڈر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں صورتحال قابو میں لیکن حساس بنی ہوئی ہے، فوجی سربراہ

تقریباً 140 دہشت گرد سرگرم تاہم دہشت گردوں کی بھرتی کافی عرصے سے نہیں ہو رہی ہے

آپریشن سندور کے چوتھے دن تینوں افواج کی سرگرمیوں کی خبر ملتے ہی پاکستان نے گھٹنے ٹیکے

ڈرون کے حوالے سے پاکستان کو وارننگ دی گئی، ہندوستان کو بھی ڈرون اور راکٹ میزائل فورس بنانی ہوگی

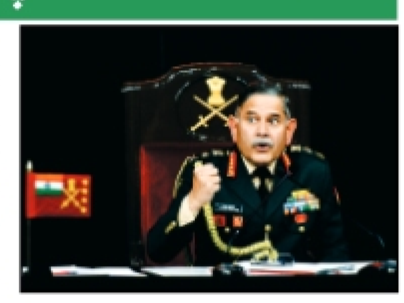

نئی دہلی/۱۳ جنوری (یو این آئی) فوجی سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے منگل کو کہا کہ کنٹرول لائن کے اس پار اب بھی آٹھ سے دس دہشت گرد کیمپ سرگرم ہیں جن میں 100 سے 150 دہشت گرد موجود ہیں۔ جنرل دویدی نے 'یوم افواج' سے پہلے سالانہ پریس کانفرنس میں سوالات کے جواب میں کہا کہ جموں وکشمیر کے اندرونی علاقوں میں بھی تقریباً 140 دہشت گرد سرگرم ہیں لیکن دہشت گردوں کی بھرتی کافی عرصے سے نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں صورتحال قابو میں ہے لیکن حساس بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحد پار کے علاقے میں اب بھی آٹھ سے دس دہشت گرد کیمپ سرگرم ہیں جن میں سے چھ کنٹرول لائن کے پار اور دو بین الاقوامی سرحد کے پار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار کے علاقے میں حریت پوری طرح سرگرم ہے اور یہ دہشت گردوں کو فروغ اور حمایت دے رہی ہے۔ انہیں پاکستان کی طرف سے بھی مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو ان کی سرگرمیوں کی معلومات ہے اور اگر کسی قسم کی حرکت کی جاتی ہے تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ جنرل دویدی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ہنٹر لینڈ میں بھی تقریباً 140 دہشت گرد سرگرم ہیں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

تین دن میں دوسری کوشش
راجوری میں پاکستانی ڈرونز پر فائرنگ

جموں/۱۳ جنوری (یو این آئی) لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک راجوری ضلع میں منگل کی شام ہندوستانی فوج نے متعدد مشتبہ پاکستانی ڈرونز کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کی اور انہیں فضا میں ہی پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ فوجی حکام کے مطابق یہ ڈرونز منجاکوٹ سیکٹر میں چند لمحے تک منڈلاتے رہے، جس کے بعد پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انعقاد کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں: اشوک لبرو

سری نگر/۱۳ جنوری (یو این آئی) ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو کا کہنا ہے کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے شاندار انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ امسال بھی حسب معمول وادی میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کو عظیم الشان طریقے سے منایا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں 19 سے 21 جنوری تک برف وباراں کا امکان

سردیوں کی لہر تیز تر، سونہ مرگ سرد ترین علاقہ

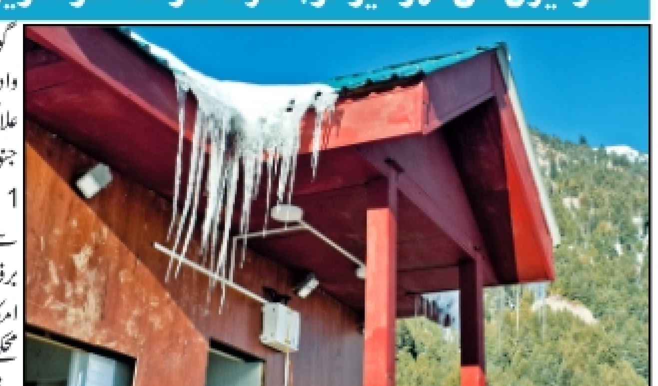

سری نگر/۱۳ جنوری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں 19 جنوری سے 21 جنوری تک ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 13 سے 15 جنوری تک موسم عام طور پر (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ

محاصرہ مزید سخت کر دیا گیا ہے، فورسز کی مزید نفری تعینات

جموں/۱۳ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں منگل کی صبح سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید گولیوں کا تبادلہ ہوا جس کے بعد پورے علاقے میں ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن اُس وقت شروع ہوا جب فورسز کو علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کے حوالے سے مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ ذرائع کے مطابق فوج، پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد بلاور کے جنگلاتی اور پہاڑی علاقوں کو محاصرے میں لے کر تلاشی کارروائی شروع کی۔ کارروائی کے ابتدائی مراحل میں جب فورسز تنگ راستوں اور گھنے درختوں کے درمیان پیش قدمی کر رہی تھیں، اسی دوران گھات لگائے بیٹھے دہشت گردوں نے فورسز پر اچانک فائرنگ کر دی۔ فورسز نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی سمت گولہ باری شروع کی، جس کے بعد علاقے میں خوفناک گولیوں کی آوازیں گونج اٹھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ آپریشن انتہائی خطرناک اور چیلنجنگ ماحول میں انجام دیا جا رہا ہے کیونکہ علاقہ کھڑی ڈھلوانوں، گھنے جنگلات اور کم آبادی والے مقامات پر مشتمل ہے، جہاں دہشت گردوں کے چھپنے (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کے حملوں میں جوابدہی کے فقدان پر تشویش کا اظہار کیا

کتوں کے کاٹنے کے واقعات پر ریاستوں کو بھاری معاوضہ ادا کرنے کا حکم

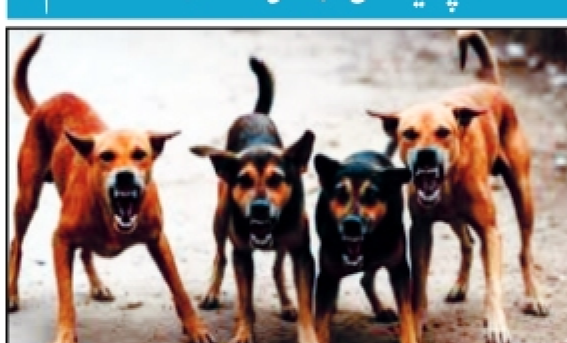

نئی دہلی/۱۳ جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز آوارہ کتوں کے حملوں کے سلسلے میں ذمہ داری اور جوابدہی طے کرنے کے لیے واضح ضابطوں کی عدم موجودگی پر گہری تشویش ظاہر کی اور اشارہ دیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے لائسنسنگ یا جوابدہی کا کوئی فریم ورک نافذ کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این۔ وی۔ انجاریا پر مشتمل بنچ نے مسلسل چوتھے دن آوارہ کتوں کے انتظام سے متعلق ازخود نوٹس کے تحت (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو ابھرتا ہوا میڈیکل ہب بنانے کیلئے بڑی کوشش

2 اے آئی آئی ایم ایس، 12 میڈیکل کالجز، 17 سی سی بیز اور 3166 ویلنیس سینٹرز اپنی خدمات دے رہے ہیں

جموں/۱۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اپنے صحت کے شعبے میں ایک تاریخی اور دور رس تبدیلی دیکھ رہا ہے جس کی نشاندہی بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی ترقی، میڈیکل تعلیم میں بے مثال توسیع اور حکومت ہند کی مسلسل حمایت سے ہو رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں وزارت صحت و خاندانی بہبود کی جانب سے کئے گئے اسٹریٹجک سرمایہ کاریوں نے یوٹی بھر میں صحت کی خدمات کی فراہمی کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے جس سے معیاری طبی خدمات نہ صرف شہری مراکز بلکہ دیہی، سرحدی اور جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں میں بھی دستیاب ہو گئی ہیں۔ بڑے پیمانے پر صحت کے انفراسٹرکچر کے منصوبوں اور زمینی سطح پر خدمات کی منظم اپ گریڈیشن نے جموں وکشمیر کے صحت کے منظر نامے کو نئی تعریف دی ہے۔ ان اقدامات نے نہ صرف طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنایا ہے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی دہلیز پر ان کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ اس تبدیلی کا بنیادی ستون جموں وکشمیر میں دو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) کا قیام ہے۔ یہ ایک ایسی کامیابی ہے جس نے یوٹی کے صحت کے نظام کو قومی اور عالمی معیارات تک بلند کر دیا ہے۔ اے آئی آئی ایم ایس جموں اب مکمل طور پر فعال ہے، دنیا کی سطح کی ٹیریری اور سپر اسپیشلٹی صحت کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ جدید تشخیصی، جراحی اور انتہائی (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل ہی وادی میں سخت سیکورٹی انتظامات

حساس علاقوں میں فورسز کی اضافی نفری تعینات، چیکنگ بھی جاری

سرینگر/۱۳ جنوری/ ایس این این/ 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل ہی وادی میں سیکورٹی فورسز ایجنسیوں کو متحرک کر دیا گیا ہے جبکہ وادی کے شمال و جنوب میں حساس علاقوں میں فورسز کے ناکے بٹھائے گئے ہیں جبکہ سرینگر اور ضلع ہیڈ کوارٹروں کی طرف جانے والے داخلے راستوں پر پولیس و فورسز کی اضافی نفری کو تعینات کیا گیا ہے۔ ادھر اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں (بقیہ ۶ پر)

امیدواروں کیلئے انتظار کی گھڑی ختم

دسویں جماعت کے نتائج صبح دس بجے جبکہ 12 ویں کا اعلان دوپہر 2 بجے ہوگا

امسال کامیاب طلباء کی مجموعی کارکردگی پچھلے سالوں کے مقابلے بہتر/ بورڈ چیرمین

سرینگر/۱۳ جنوری/ ایجنسیز/ دسویں اور بارہویں جماعت کے امیدواروں کیلئے انتظار کی گھڑی ختم کرتے ہوئے جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے اعلان کیا ہے کہ دسویں جماعت کے امتحانی نتائج صبح دس بجے جبکہ 12 ویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان دوپہر 2 بجے کیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن 14 جنوری کو دسویں اور 12 ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کرے گا۔ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے چیرمین غلام حسن شیخ جس کو کل ہی اضافی چارج دیا گیا نے کہا کہ نتائج کا اعلان حکومت کے وعدے کے مطابق کیا جائے گا۔ شیخ نے کہا ''جیسا کہ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے پہلے ہی اعلان کیا ہے، بورڈ 14 جنوری کو نتائج کا اعلان کرے گا۔ ہم اس اعلان کا احترام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان صبح 10 سے 11 بجے کے قریب کیا جائے گا، اس کے بعد اسی دن دوپہر 2 بجے کے قریب 12 ویں جماعت کے نتائج کا اعلان (بقیہ ۶ پر)

ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر ملک مخالف سازش کا معاملہ

سی آئی کے کی تین مفرور ملزمان کے خلاف اشتہاری کارروائی

سرینگر/۱۳ جنوری (سی این ایس): کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے ڈیجیٹل پروپیگنڈا اور ملک مخالف سرگرمیوں کے ایک سنگین معاملے میں تین مفرور ملزمان کے خلاف اشتہاری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کی گرفتاری کے لیے قانونی عمل مزید تیز کر دیا ہے۔ سی آئی کے کے مطابق یہ کارروائی خصوصی این آئی اے عدالت کے احکامات کی تعمیل میں ایف آئی آر نمبر 07/2020 کے تحت کی گئی، جو دفعہ 153-A، 505 آئی پی سی اور غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ کے تحت درج ہے۔ مفرور ملزمان کی شناخت مبین احمد شاہ اور عزیز الحسن اشائی عرف ٹونی اشائی (دونوں سرینگر کے رہائشی) اور رفعت وانی ساکن کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ افراد صحافت، فری لانسنگ اور آن لائن میڈیا پلیٹ فارمز کی آڑ میں سوشل میڈیا پر ایک منظم اور منصوبہ بند ڈیجیٹل جنگ چلا رہے تھے۔ وہ فیس بک، ایکس اور واٹس ایپ جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے جھوٹا، اشتعال انگیز، گمراہ کن اور علیحدگی پسند مواد پھیلا کر عوام کو تشدد پر اکسانے، امن عامہ کو نقصان پہنچانے اور ملک کے خلاف نفرت کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ سی آئی کے نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اظہار رائے کی آزادی کو ملک دشمن سرگرمیوں کے لیے ہتھیار (بقیہ ۶ پر)

پہلی کھاد بردار ریل گاڑی اننت ناگ گوڈز ٹرمنل پہنچ گئی

اسے زرعی شعبے کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی

سری نگر/۱۳ جنوری (ایجنسیز) شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے فریٹ ٹرانسپورٹیشن میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے منگل کو پہلی کھاد بردار ریل گاڑی کو کامیابی کے ساتھ اننت ناگ گوڈز ٹرمنل تک پہنچایا۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ پیش رفت وادی کشمیر میں زرعی شعبے کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی ہے، جس سے کسانوں تک کھاد کی ترسیل میں رفتار، سہولت اور شفافیت آئے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق 21 بی سی این ویگنوں پر مشتمل یہ فریٹ ٹرین مظفر نگر، اتر پردیش سے روانہ ہوئی تھی، جو تقریباً 1339 ٹن پی ڈی ایم کھاد لے کر آج اننت ناگ ریل ٹرمنل پہنچی۔ یہ کھاد انڈین پوٹاش لمیٹڈ کی جانب سے فراہم کی گئی ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ وادی میں کھاد کی براہ راست ریل کے ذریعے آمد سے سڑک ٹرانسپورٹ پر انحصار کم ہوگا، اخراجات کم ہوں گے اور کسانوں تک کھاد بروقت پہنچے گی۔ یہ قدم نہ صرف زرعی پیداوار بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگا، بلکہ اہم فصلوں کے سیزن کے دوران کھاد کی مسلسل دستیابی بھی یقینی بنائے گا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اوچت سنگھل نے اس کامیابی کو ڈویژن کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'یہ کامیابی ہماری مارکیٹنگ ٹیم کی محنت کا ثمر ہے، جو وادی میں کھاد کی سپلائی چین کو جدید (بقیہ ۶ پر)

ڈویژنل کمشنر نے معراج العالم کی تقاریب کے سلسلے میں انتظامات کا جائزہ لیا

ڈپٹی کمشنروں کو مساجد اور زیارت گاہوں پر تمام سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) شب معراج اور اس کے بعد جمعہ کی تقریب کے پیش نظر، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے منگل کو ڈپٹی کمشنروں اور سینئر ڈویژنل افسران کی ایک میٹنگ طلب کی تاکہ وادی بھر کے بڑے آستانوں اور مساجد میں عقیدت مندوں کو سہولت فراہم کرنے کے انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران ڈویژن کام نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ جامع اور بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی، میڈیکل کیمپوں کا قیام، اشیائے ضروریہ کی دستیابی، مناسب آمد و رفت اور پارکنگ کی سہولیات، موثر ٹریفک مینجمنٹ، مضبوط سیکیورٹی کی تعیناتی، اور مناسب صفائی اور فائر سیفٹی کے اقدامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے آثار شریف حضرت بل، آثار شریف کلاش پورہ، جناب صاحب صورہ، زیارت شریف کعبہ مرگ، زیارت شریف کھرم (اننت ناگ)، زیارت شریف تمہ (بڈگام)، اور زیارت شریف (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی ٹی جموں میں قبائلی ورثے کی میپنگ پر ورکشاپ کا انعقاد

قبائلی ورثے کا تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے ۔ رانا

جموں/۱۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج زور دیا کہ قبائلی ورثہ ایک زندہ اور متحرک علم کا نظام ہے جو زبان، عقائد کے ڈھانچے، روایتی طریقوں اور سماجی تنظیم میں جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحفظ کیلئے ایک شرکت پر مبنی، کمیونٹی کی طرف سے چلایا جانے (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی مقامات کی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ گاندربل میں منعقد

عوام سے اپنی حفاظت کے مفاد میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرنیکی اپیل

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز) سیاحتی مقامات کی سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لئے سی کے آر رینج کے تحت آنے والے سیاحتی مقامات کی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ آج ڈی پی او گاندربل کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی مشترکہ صدارت ڈی آئی جی سی کے آر شری راجیو اوم پرکاش پانڈے۔ آئی پی ایس، اور آرمی کمانڈر، 3- سیکٹر، شری ہیمنت سنگھ پنوار نے کی۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی سی آر پی ایف شری سدھیر کمار، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی- آئی پی ایس، ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال- جے کے پی ایس، ایس پی کارگو سری نگر شری تنویر احمد، فوج، انٹیلی جنس ایجنسیوں، اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، سیاحتی مقامات کی حفاظت اور خاص طور پر خراب موسمی حالات کے پیش نظر حفاظتی انتظامات پر خصوصی زور دیتے ہوئے، موجودہ سیکورٹی کے منظرنامے پر ایک اہم بات چیت کی گئی۔ سیاحوں کے درمیان اعتماد سازی اور محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے اقدامات پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ میٹنگ میں یوم جمہوریہ 2026- سے قبل سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کرنے، ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بڑھانے اور فورسز کی موثر تعیناتی کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ چیئر نے امن اور امن عامہ کے تحفظ کے لیے اعلیٰ چوکسی، فعال انٹیلی جنس شیئرنگ، اور کسی (بقیہ ۶ پر)

لداخ کی موجودہ صورتحال اطمینان بخش، وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات اہمیت کی حامل

مشترکہ فورم اور مرکزی وزارت داخلہ کے مابین آئین کے

دائرے اور لداخ کے مفاد میں بات چیت ہوگی / کویندر گپتا

سرینگر/۱۳ جنوری/ اے پی آئی/ مرکزی وزارت داخلہ کی ہائی پاور کمیٹی اور لداخ مشترکہ فورم کے مابین فروری کے مہینے میں لداخ کے مفادات اور آئین کے دائرے میں رہ کر بات چیت دوبارہ شروع ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ میں بنیادی ڈھانچے کا قیام اور تعمیر وترقی کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ لداخ میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے دو جگہوں پر گنڈولہ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جبکہ لداخ کو چھ ماہ کے بجائے پورے 12 مہینے ہر طرح کی سرگرمیوں کیلئے جاری رکھنے کی خاطر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی واپس لوٹنے کے بعد جموں میں ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم پچھلے چھ ماہ سے مسلسل لداخ میں تعمیر وترقی بنیادی ڈھانچے کے قیام کو یقینی بنانے پر زور دے رہے ہیں اور وزیر اعظم کے دفتر کی تمام نظریں لداخ کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے خاتمے، لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور تعمیر وترقی بنیادی ڈھانچے کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ میں سیاحت کو فروغ دینے کی خاطر جہاں کئی اور سیاحتی مقامات کو نقشے پر لایا جارہا ہے وہیں (بقیہ ۶ پر)

سیکریٹری دیہی ترقی نے ضلع بڈگام کے کئی علاقوں کا دورہ کیا

مختلف دیہی ترقیاتی سکیموں کی عملدرآمد پر پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سکریٹری، دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج، محمد اعزاز اسد نے آج ضلع بڈگام کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ مختلف دیہی ترقیاتی اسکیموں کے تحت جاری مختلف ترقیاتی کاموں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران، سکریٹری نے بڈگام اور خان صاحب بلاکس میں کئی کلیدی پروجیکٹ سائٹس کا دورہ کیا، جس میں بروقت تکمیل، معیاری عملدرآمد اور عوامی فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ اس دورے کا آغاز ریجنل ایکسٹینشن ٹریننگ سینٹر بڈگام کے دورے سے ہوا، جہاں اعزاز اسد نے بڈگام اور خان صاحب بلاکس کے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کے ساتھ بات چیت کی۔ سکریٹری نے افسران پر زور دیا کہ وہ طے شدہ ٹائم لائن اور اسکیم کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے ترقیاتی کاموں کی جلد تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اس کے بعد، سکریٹری نے اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بڈگام کے دفتر کے قریب واقع زیر تعمیر ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل عمارت کا معائنہ کیا۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 253.29 لاکھ ہے، جس کے مقابلے میں اب تک 94.95 لاکھ خرچ ہوچکے ہیں۔ سیکرٹری نے عملدرآمد کی رفتار کا جائزہ لیا اور عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کو معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر باقی کاموں (بقیہ ۶ پر)

پونچھ کے بالائی علاقوں میں ٹریکنگ اور دیگر سرگرمیوں پر دو ماہ کیلئے پابندی عائد

اس پابندی کا اطلاق افراد، گروہوں، ٹور آپریٹرز اور ایڈونچر کلبوں پر ہوتا ہے

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے پونچھ میں حکام نے سرحدی ضلع کے تمام بالائی علاقوں میں ٹریکنگ، کیمپنگ، پیدل سفر اور اسی طرح کی بیرونی سرگرمیوں پر دو ماہ کے لیے پابندی عائد کردی گئی ہے۔ "اطلاعات کے مطابق ایسے علاقوں میں افراد اور گروہوں کی غیر محدود نقل وحرکت دشوار گزار خطوں، موسم کی خراب صورتحال اور دیگر غیر متوقع خطرات کی وجہ سے عوامی تحفظ کے لیے سنگین خطرہ ہے،" ایک حکمنامے میں کہا گیا ہے۔ پونچھ کے ضلع مجسٹریٹ اشوک کمار شرما نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت ممانعت کا حکم دیا، بعض اونچائیوں اور جنگلات والے علاقوں میں سیکورٹی اور حفاظتی خدشات کے بارے میں سیکورٹی (بقیہ ۶ پر)

سکاسٹ میں کیڑے مار ادویات کے محفوظ اور درست استعمال

سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد، ماہرین کی شرکت

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر نے HIL (انڈیا) لمیٹڈ کے اشتراک سے آج شالیمار کنونشن سنٹر، اسکمیر ایس کے یو ایس ٹی میں کیڑے مار ادویات کے محفوظ اور درست استعمال اور آئی پی ایم طریقوں کے فروغ کے بارے میں ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں کسانوں، سائنسدانوں، پالیسی سازوں، اور زرعی اسٹیک ہولڈرز کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ نیودیتا شکلا ورما، سکریٹری (کیمیکل اور پیٹروکیمیکل)، وزارت کیمیکل اور فرٹیلائزر، حکومت ہند نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس کے علاوہ، اس تقریب میں منیندر کور دویدی ایڈیشنل سکریٹری (بقیہ ۶ پر)

تعلیم کے معیار میں بہتری کی کوشش

سرکاری اسکولوں میں ونٹر ٹیوشنز بحال، 9ویں تا 12ویں جماعت شامل

سرینگر/۱۳ جنوری (سی این ایس) محکمہ اسکولی تعلیم جموں وکشمیر نے تعلیمی سیشن 2025-26 کے دوران طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری اسکولوں میں ونٹر ٹیوشنز دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو جماعت نہم سے بارہویں تک کے طلبہ کے لیے ہوں گی۔ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یہ اقدام خاص طور پر ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر مضامین سے متعلق تعلیمی خلا کو پُر کرنے اور طلبہ کی بنیادی سمجھ کو مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ تمام چیف ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقررہ رہنما اصولوں کے تحت ونٹر ٹیوشنز کے موثر اور بروقت نفاذ کو یقینی بنائیں۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ونٹر ٹیوشن مراکز ایسے مرکزی اور قابل رسائی سرکاری اسکولوں میں قائم کیے جائیں گے جہاں (بقیہ ۶ پر)

نئی دلی عوامی منڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے

جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرے: چودھری محمد رمضان

سرینگر/۱۳ جنوری (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس روز اول سے ہی جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں یکساں تعمیر و ترقی، عوام کی خوشحالی، فارغ البالی اور ہر سطح پر راحت رسانی کے مشن پر قائم ودائم ہے۔ اسی تنظیم کی بے مثال مالی اور جانی قربانیوں کے نتیجے میں ہی یہاں کے مظلوم اور محکوم عوام کو عزت نفس، وقار کے ساتھ ساتھ آئینی اور جمہوری حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے معزز رکن ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے تبادلہ خیال کے دوران کیا۔ اس موقع پر وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل ومشکلات سے انہیں آگاہ کیا، جس پر چودھری محمد رمضان نے موقع پر ہی متعلقہ حکام سے رابطہ قائم کرکے ان مسائل کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ حکومت ہر سطح پر عوامی فلاح وبہبود کے کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سخت ترین رکاوٹوں اور مشکلات کے باوجود حکومت عوامی راحت کے (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں پینگونگ جھیل کے نزدیک اتر پردیش کے چار

نوجوان لاپتہ، پولیس نے تلاشی کی مہم شروع کردی

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اتر پردیش کے آگرہ ضلع کے چار نوجوان لداخ میں پینگونگ جھیل کے قریب آخری بار دیکھے جانے کے بعد لاپتہ ہوگئے ہیں، جس سے پولیس نے لاپتہ شخص کو نوٹس جاری کرنے اور تلاشی مہم شروع کرنے کا اشارہ کیا۔ مقامی پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹس کے مطابق، ان افراد کو آخری بار 9 جنوری 2026 کو پینگونگ جھیل کے علاقے میں دیکھا گیا تھا، جو کہ ایک مشہور لیکن دور دراز سیاحتی مقام ہے جہاں موسم سرما کے دوران شدید موسمی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لاپتہ افراد کی شناخت 27 سالہ جیویر چودھری، 25 سالہ شوانشو فوجدار، 25 سالہ لیش متل اور 25 سالہ شیوم چودھری کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ چاروں افراد ایک ہی گروپ کا حصہ تھے اور ایک ساتھ سفر کرتے تھے۔ انہیں آخری بار پینگونگ جھیل کے علاقے میں دیکھا گیا تھا جس کے بعد رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔ پینگونگ جھیل، جو 14,000 فٹ سے زیادہ کی بلندی پر واقع ہے، جنوری کے دوران سخت خطوں اور زیرو زیرو درجہ حرارت کے لیے جانا جاتا ہے، جو اکثر تلاش اور بچاؤ کے کاموں کو مشکل بنا دیتا ہے۔

جموں وکشمیر میں مذہبی اداروں کی پروفائلنگ

آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے: رکن پارلیمان آغا روح اللہ

سری نگر/۱۳ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور سرینگر سے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے منگل کو الزام عائد کیا کہ جموں وکشمیر میں پولیس کی جانب سے مساجد، مدارس اور ائمہ کی پروفائلنگ مذہبی آزادی کے اُن آئینی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے جو دستور ہند عوام کو فراہم کرتا ہے۔ آغا روح اللہ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں پہلے ہی خفیہ ایجنسیوں جیسے سی آئی ڈی، آئی بی اور نیم فوجی دستوں کے ذریعے متعدد سطحوں پر نگرانی موجود ہے۔ مزید دباؤ اور نگرانی لوگوں کے مذہبی طرز عمل میں مداخلت ہے جو آئین (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کشمیر دہلی میں بھوشن بزاز کی رہائش گاہ گئے، تعزیت پیش کی

سرینگر/۱۳ جنوری/ ایک بیان کے مطابق میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج نئی دہلی میں آنجہانی پنڈت بھوشن بزاز کی رہائش گاہ گئے اور سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ میر واعظ نے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار (بقیہ ۶ پر)

کمر توڑ مہنگائی میں ماہانہ ایک ہزار وظیفہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر

جسمانی طور کمزور افراد، بزرگوں اور بیواؤں کیلئے ماہانہ وظیفہ ایک ہزار روپے ناکافی

سرینگر/۱۳ جنوری/ ایس این این/ وادی کشمیر میں جسمانی طور کمزور افراد، عمر رسیدہ شہریوں اور بیواؤں کیلئے سرکاری کی جانب سے ماہانہ وظیفہ ایک ہزار روپے فراہم کیا جاتا ہے جو اس مہنگائی کے دور میں اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر ہے۔ مستحق افراد نے کہا ہے کہ اس قلیل وظیفہ سے ان کا کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا اور مطالبہ کیا ہے کہ ان کے حق میں ماہانہ پانچ ہزار روپے منظور کیا جائے تاکہ ان کی کم سے کم ادویات کی ضرورت پوری ہو۔ سٹار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق سماج میں جسمانی طور ناخیز افراد کی تعداد کافی ہے جن کی زندگی اس مہنگائی کے دور میں کافی مشکل بن گئی ہے۔ اس ضمن میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ناتوان افراد نے بتایا کہ وہ اس وقت مشکل (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں ایل او سی کے نزدیک جنگلاتی آگ،

زمین میں نصب بارودی سرنگیں پھٹ گئیں

سرینگر/۱۳ جنوری (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگلاتی آگ دوسرے دن بھی بھڑک رہی ہے، جس کے دوران تقریباً دس بارودی سرنگیں پھٹ گئیں، حکام نے بتایا آگ پیر کو دوپہر کے وقت بالاکوٹ سیکٹر کے باسونی فارورڈ علاقے میں لگی اور منگل کو یہ آگ مین دھر سیکٹر کے بعض حصوں تک پھیل گئی۔ حکام کے مطابق، آگ کی شدت کی وجہ سے اس علاقے میں نصب تقریباً دس بارودی سرنگیں دھماکے سے پھٹ گئیں۔ ایل او سی کے ساتھ واقع فارورڈ علاقے بارودی سرنگوں سے بھرے ہوئے ہیں تاکہ دہشت گردوں کی بھارتی سرزمین میں دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنایا جاسکے۔ حکام نے بتایا کہ اس خطے میں ممکنہ دراندازی کے خطرات کے پیش نظر سیکیورٹی کے کئی سطحی انتظامات کو مزید مضبوط کیا گیا ہے اور نگرانی بڑھادی گئی ہے۔ بارودی (بقیہ ۶ پر)

ضلع اسپتال بانڈی پورہ کے اندر ختم شدہ دوائیں خاکستر، تحقیقات کا حکم

ماہرین نے ویسٹ ڈسپوزل کے قائم کردہ اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی قرار دیا

سرینگر/۱۳ جنوری/ کے پی ایس/ ضلع اسپتال بانڈی پورہ میں ایک واقعہ سامنے آیا ہے جب مبینہ طور پر میعاد ختم ہونے والی دوائیوں کے بنڈل اسپتال کے احاطے میں کھلے عام جلے ہوئے پائے گئے، جس سے بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ اور عوام کی حفاظت پر تشویش ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق زائد المیعاد دوائیوں کا واقعہ منگل کو اس وقت منظر عام پر آیا جب ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں ہسپتال احاطے کے اندر دوائیوں کی بڑی مقدار میں آگ لگائی گئی۔ تصویروں میں ہسپتال کے آکسیجن پلانٹ کے پیچھے واقع ایک کھلے علاقے میں دوائیوں کے پیکٹ اور کارٹن آگ کے شعلوں میں لپٹے ہوئے دکھائے گئے ہیں، جس میں ہوا میں گاڑھا دھواں اُڑ رہا تھا۔ ماہرین صحت اور ماحولیاتی مبصرین (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں پولیس کی بڑی کارروائی

این ڈی پی ایس کیس میں ملزم کی جائیداد ضبط

سری نگر/۱۳ جنوری ((آفاق نیوز) منشیات کے خلاف اپنی مسلسل اور بھرپور مہم کو جاری رکھتے ہوئے ضلع پولیس پلوامہ نے آج ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے کریم آباد پلوامہ کے رہائشی فیاض احمد میر ولد غلام نبی میر کی جائیداد کو ضبط کرلیا۔ یہ کارروائی ایک زیر تفتیش منشیات کیس کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 248/2025 کے تحت کی گئی ہے جو پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 کے تحت درج ہے۔ مذکورہ کیس اس وقت تفتیش کے مرحلے میں ہے، جس میں پولیس نے 46 کلوگرام گانجہ کی بھاری (بقیہ ۶ پر)

کھنموہ میں فیکٹری میں کام کے دوران ملازم مشین میں پھنس کر لقمہ اجل

سرینگر/۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز) حکام نے منگل کو بتایا کہ سڈکو کھنموہ میں واقع علی کا پر فیکٹری میں فیکٹری کے حادثے میں زخمی ہونے والا مزدور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ متوفی کی شناخت طارق احمد آہنگر ولد غلام رسول کے طور پر کی گئی ہے جو بڈگام ضلع کے وٹالکو چرار شریف کا ساکن ہے۔ فیکٹری میں فرائض کی انجام دہی کے دوران تانبے کی مشین کی بیلٹ لگنے سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کے بعد طارق احمد آہنگر کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے منتقل کردیا گیا۔ تاہم بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کے مطابق مزید کارروائی شروع کی جائے گی تاکہ یہ (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں سابق فوجیوں کے دن پر خصوصی تقریب منعقد

کپواڑہ/۱۳ جنوری/ پیرزادہ سعید/ 10ویں یوم سابق فوجیوں 2026 کے موقع پر ضلع سینک ویلفیئر آفس کپواڑہ کی جانب سے ڈی سی آفس کمپلیکس کپواڑہ میں ایک تقریب اعزاز منعقد کی گئی، جسے پورے وقار اور فخر کے ساتھ منایا گیا۔ اس تقریب کا مقصد سابق فوجیوں کی ملک کے لیے بے لوث خدمات، قربانیوں اور گراں قدر کردار کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ پروگرام کا اہتمام اس غرض سے کیا گیا کہ قوم کی تعمیر میں ان کے کردار اور مسلح افواج سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی سماج کے لیے ان کی مسلسل خدمات کو تسلیم کیا جاسکے۔ اس موقع پر گیلنٹری ایوارڈ حاصل کرنے والے سابق فوجیوں کو ان کی غیر معمولی جرات، بہادری اور ملک کے لیے نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ اُن ممتاز سابق فوجیوں کو بھی سراہا گیا جو خود کفیل بن کر سماج اور قوم کی تعمیر میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں اور وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شری کانت سُسے نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ کرنل ایس ایس راجہ (ریٹائرڈ)، سینک ویلفیئر آفیسر بھی موجود تھے، جنہوں نے سابق فوجیوں کو تعریفی اسناد اور یادگاری تحائف پیش کیے اور ملک وسماج کے لیے ان کی بے مثال خدمات کو سراہا۔ انہوں نے سابق فوجیوں سے اپیل کی کہ وہ مرکزی حکومت کی مختلف اسپانسرڈ اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور اس کے لیے قریبی سی ایس سی یا ڈی سی آفس کمپلیکس کپواڑہ میں قائم سینٹر آف ایکسیلنس سے رجوع کریں۔

جموں میں شدید دھند پروازیں تاخیر کا شکار

کم حدِ نگاہ کے باعث سڑک اور فضائی آمدورفت متاثر

جموں/۱۳ جنوری (سی این ایس): منگل کی صبح جموں کے مختلف علاقوں میں شدید دھند چھا جانے کے باعث معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ حدِ نگاہ انتہائی کم ہونے کی وجہ سے نہ صرف سڑکوں پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی بلکہ فضائی آمدورفت بھی متاثر رہی۔ حکام کے مطابق علی الصبح دھند کی شدت میں اچانک اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں جموں ہوائی اڈے پر متعدد پروازیں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ ایئر لائن ذرائع نے بتایا کہ خراب حدِ نگاہ کے باعث طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف میں احتیاط برتی گئی جس سے فلائٹ آپریشن سست رہا۔ شہر کی مختلف سڑکوں پر ٹریفک کی رفتار انتہائی کم رہی۔ ڈرائیوروں نے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے گاڑیاں چلائیں جبکہ کئی مقامات پر سورج طلوع ہونے کے بعد بھی ہیڈ لائٹس جلائی گئیں کیونکہ حدِ نگاہ چند میٹر تک محدود ہوچکی تھی۔ ٹریفک پولیس (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ سے قبل چناب ویلی میں وسیع سرچ آپریشن

ایل او سی اور آئی بی کے قریب سیکیورٹی مزید سخت

جموں/۱۳ جنوری (سی این ایس): یوم جمہوریہ کی تقریبات کے پیش نظر جموں وکشمیر پولیس نے چناب ویلی، لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق ڈوڈہ، بھدرواہ، کشتواڑ، رام بن، راجوری اور پونچھ (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس کی تارزو میں منشیات کیخلاف بڑی کاروائی

بھاری مقدار میں سائیکوٹراپک مادوں کے ساتھ مطلوب منشیات فروش گرفتار

سرینگر/13 جنوری/ کے پی ایس/ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے، سوپور پولیس نے ترزو کے علاقے میں ایک ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران ایک اہم منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور بڑی مقدار میں سائیکوٹراپک اشیاء برآمد کی ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پولیس سٹیشن تارزو نے مصدقہ اطلاع ملنے پر کارروائی عمل میں لائی۔ کارروائی کے دوران معراج الدین شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ گنائی محلہ دھرنسل تارزو، منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں سرگرم عمل ہے اور اپنے رہائشی مکان میں ممنوعہ اشیاء چھپائے ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس دوران ایف آئی آر نمبر 04/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22 کے تحت تھانہ تارزو میں کیس درج کیا اور تحقیقات شروع کردی گئی۔ تفتیش (بقیہ ۶ پر)

ڈی سی کپوارہ کی ہدایت پر آبی ذخائر کی صفائی کیلئے مہم شروع

بی ڈی او سوگام کی نگرانی میں علاقہ میں صفائی کا باضابطہ طور اہتمام

سرینگر/۱۳ جنوری/ کے پی ایس/ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی حالیہ ہدایات کے تناظر میں، جن کے تحت تمام بلاک لیول افسران کو اپنے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے آبی ذخائر کی صفائی یقینی بنانے کے احکامات دیے گئے تھے۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ کے مطابق جاری شدہ ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے منگلوار کو بلاک سوگام میں عملی اقدامات اٹھائے گئے۔ بی ڈی او سوگام عبد الرشید شیخ کی نگرانی میں دہگام نہر میں صفائی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ نہر وادی لولاب کے کھرہامہ سے لے کر یچھی پورہ لولاب تک کے 10 دیہات کو آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرتی ہے اور علاقے کے کسانوں کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ صفائی مہم کے دوران ایس ایچ او لالپورہ شوکت علی شاہ کے علاوہ محکمہ اری گیشن کے افسران اور ملازمین بھی موجود رہے، جنہوں نے مشترکہ طور پر نہر میں جمع شدہ ملبہ، جھاڑیاں اور رکاوٹیں ہٹا کر پانی کے قدرتی بہاؤ کو بحال کرنے کی کوشش کی۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس مہم کے بعد زرعی اراضی کو درپیش آبپاشی کے مسائل میں کمی آئے گی۔ تاہم انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار بھی کیا کہ محکمہ اری (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں دو منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۱۳ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے بھاری مقدار میں چرس جیسا مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پلوامہ پولیس کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران ٹینگ پونہ روڈ پر دو افراد کو روکا جو کوئیل سے ٹینگ پونہ کی طرف آ رہے تھے جنہوں نے دو نائلون بیگ اٹھا رکھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 20.675 کلو چرس چورا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت تنویر احمد وگے ولد بشیر احمد وگے ساکن کندجن بڈگام اور (بقیہ ۶ پر)

PUBLIC NOTICE

My name is wrongly entered in my saving bank account as Sheeba instead of Sheeba Mehraj. Now I want to correct the same. If Anybody has any objection in this regard, he/she may contact the office of the Branch Manager J&K Bank Nallahmar Road within a period of seven days. No objection will be entertained after that.

Sheeba Mehraj
D/o: Noor ud din Koul
R/o: Malaratta Srinagar

ہندوستان نے برکس 2026 کی کمان سنبھالی

وزیرِ خارجہ نے سرکاری لوگو اور ویب سائٹ لانچ کی

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے منگل کے روز 10 ممالک کے گروپ 'برکس' کی صدارت باضابطہ طور پر سنبھالتے ہوئے سال 2026 کے لیے سرکاری لوگو اور ویب سائٹ لانچ کی۔ اس سال کے اختتام پر ہندوستان 18ویں برکس سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے لوگو اور ویب سائٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اپنی صدارت اور اس لوگو کے ذریعے انسانیت اول اور عوام پر مرکوز نقطۂ نظر' کو آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ برکس کی صدارت کے دوران ہندوستان کی کوشش برکس ممالک کی صلاحیتوں کو عالمی فلاح کے لیے یکجا کرنا ہوگی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ جب ہندوستان 2026 میں برکس کی صدارت سنبھالنے کی تیاری کر رہا ہے تو یہ اس گروپ کے سفر کا ایک اہم مرحلہ ہے۔' انہوں نے کہا کہ 2026 میں برکس اپنے قیام کے 20 برس مکمل کر لے گا۔ ان برسوں میں یہ گروپ ابھرتی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں کے درمیان تعاون کے ایک اہم پلیٹ فارم' کے طور پر ترقی کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں برکس نے بدلتے عالمی چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ایجنڈے اور رکنیت میں توسیع کی ہے۔

مالی شمولیت بن رہا ہے ملک میں تبدیلی کا ذریعہ:

مالیاتی خدمات کے سیکریٹری ناگ راجو

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزارتِ خزانہ کے مالیاتی خدمات کے شعبے کے سیکریٹری ایم ناگ راجو نے وزیرِ اعظم جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کو ملک کی اقتصادی و سماجی تاریخ کی سب سے انقلابی پہل میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ایک مالی شمولیت کی تحریک پیدا ہوئی ہے جو عوام کی زندگیوں میں تبدیلی لا رہی ہے۔ مسٹر ناگ راجو نے یہاں مالیاتی خدمات کے شعبے کے زیرِ اہتمام مالی شمولیت پر منعقدہ دو روزہ عالمی کانفرنس گلوبل انکلیوسیو فائنانس سمٹ" میں کہا کہ 28 اگست 2014 کو وزیرِ اعظم جن دھن یوجنا کا آغاز ہندوستان کی (اقتصادی و سماجی) تاریخ کی سب سے انقلابی پہل میں سے ایک ہے۔" اس اہم مالی شمولیت مہم نے لاکھوں شہریوں، خاص طور پر خواتین اور دیہی آبادی کے لیے اقتصادی منظرنامے کو بنیادی طور پر بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت 53 کروڑ سے زیادہ جن دھن بینک اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں۔ ان میں سے 72 فیصد اکاؤنٹس دیہی اور نیم شہری علاقوں کے لوگوں کے ہیں۔ اس اسکیم نے سماج میں صنفی عدم مساوات کو دور کرنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن دھن اکاؤنٹس میں سے 56 فیصد خواتین کے نام پر ہیں، جس سے بینک اکاؤنٹ ملکیت میں مرد و عورت کے درمیان فرق مؤثر طور پر ختم ہو گیا ہے۔ مالیاتی خدمات کے سیکریٹری نے کہا کہ اعداد و شمار کے علاوہ دیہی علاقوں میں جو بڑا بدلاؤ آیا ہے وہ یہ ہے کہ خواتین نے حقیقتاً خود کو خاندان کی اقتصادی ترقی میں برابر کے شراکت دار کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ اس نے خواتین کو بہت بااختیار بنایا ہے۔ مسٹر ناگ راجو نے بتایا کہ اس وقت پی ایم جے ڈی وائی اکاؤنٹس میں جمع رقم بڑھ کر 2.29 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہے۔ انہوں نے اسے سب سے بڑی مالی شمولیت قرار دیا۔ اس پروگرام میں زمینی سطح پر کام کرنے والے چھ لاکھ بینکنگ نمائندے (کورسپونڈنٹ) شامل ہیں۔

یوٹیوب پر 140 سالہ دورانیے کی ویڈیو نے مچائی ہلچل

پوری ویڈیو میں نہ کوئی آواز ہے، نہ منظر اور نہ ہی کوئی تحریر

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) حال ہی میں یوٹیوب پر ایک عجیب و غریب ویڈیو نے انٹرنیٹ صارفین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ یہ ویڈیو نہ کسی منظر اور نہ ہی کسی آواز پر مشتمل ہے، بلکہ اس کی اصل وجۂ شہرت اس کا غیر معمولی دورانیہ ہے۔ 5 جنوری 2026 کو ShinyWR@ نامی چینل سے اپلوڈ کی گئی اس ویڈیو کا 140 سالہ دورانیہ صارفین کے لیے معمہ بنا ہوا ہے۔ ویڈیو کے تھمب نیل پر ابتدا میں اس کا دورانیہ 140 سال دکھائی دیتا ہے، تاہم جیسے ہی ناظرین پلے بٹن دباتے ہیں تو ویڈیو کا اصل دورانیہ اچانک گھٹ کر 12 گھنٹے، 34 منٹ اور 56 سیکنڈ رہ جاتا ہے۔ اس کے باوجود بھی معمہ برقرار ہے، کیونکہ پوری ویڈیو میں نہ کوئی آواز ہے، نہ منظر اور نہ ہی کوئی تحریر صرف ایک سیاہ اسکرین نظر آتی ہے۔ اس ویڈیو نے بے پناہ توجہ حاصل کی ہے اور اب تک 25 لاکھ سے زائد ویوز حاصل کر چکی ہے، جبکہ یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس پر دسیوں ہزار کمینٹس کیے جا چکے ہیں۔ ویڈیو کے غیر معمولی دورانیے کے اسکرین شاٹس اور کلپس وائرل ہو گئے ہیں، جس سے ویڈیو کے مقصد کے بارے میں بحث چھڑ گئی ہے۔ اس تجسس میں مزید اضافہ ویڈیو کی تفصیل سے ہوتا ہے، جس میں موجود عربی حروف کا ترجمہ ہے، "آؤ، مجھ سے جہنم میں ملو"۔ اس جملے نے ناظرین کے درمیان قیاس آرائیوں اور سازشی نظریات کو جنم دے دیا ہے۔ بعض صارفین نے اسے کسی خفیہ کوڈ یا علامتی پیغام قرار دیا، جبکہ دیگر اسے کسی آن لائن تجربے کا حصہ قرار دے رہے ہیں۔ اس ShinyWR نامی چینل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ شمالی کوریا سے آپریٹ کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ چینل نے 31 جولائی 2023 کو یوٹیوب جوائن کیا تھا اور اس وقت اس کے تقریباً ایک لاکھ 57 ہزار سبسکرائبرز ہیں۔ چینل پر اس سے قبل بھی غیر معمولی طور پر طویل دورانیے کی ویڈیوز موجود ہیں، جن میں 294 گھنٹے کی ایک ویڈیو اور 300 گھنٹوں پر مشتمل ایک لائیو اسٹریم شامل ہے۔

انسدادِ بدعنوانی قانون کی دفعہ 17-اے پر سپریم کورٹ کا منقسم فیصلہ

اختلافِ رائے کے باعث معاملہ چیف جسٹس کے پاس بھیج دیا گیا

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو انسدادِ بدعنوانی قانون کی دفعہ 17-اے کی آئینی حیثیت پر منقسم فیصلہ سنایا۔ یہ دفعہ کسی سرکاری ملازم کے خلاف اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے دوران لیے گئے فیصلوں پر تحقیقات شروع کرنے سے پہلے حکومت کی پیشگی اجازت کو لازمی بناتی ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی دو رکنی بنچ اس دفعہ پر متفق نہ ہو سکی۔ یہ دفعہ سال 2018 میں کیے گئے ترمیم کے ذریعے قانون میں شامل کی گئی تھی۔ اختلافِ رائے کے باعث معاملہ چیف جسٹس کے پاس بھیج دیا گیا ہے، جو اس مسئلے پر حتمی فیصلہ کے لیے مناسب بنچ تشکیل دیں گے۔ جسٹس ناگرتنا نے دفعہ 17-اے کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے کالعدم کرنے کی رائے دی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ دفعہ ایماندار افسران کی حفاظت کرنے کے بجائے بدعنوان افسران کو بچانے کا کام کرتی ہے۔ ان کے مطابق پیشگی اجازت کی شرط تحقیقات کے عمل کو ابتدا ہی میں روک دیتی ہے، جو انسدادِ بدعنوانی قانون کے مقصد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تحفظ کو سپریم کورٹ پہلے ہی ونیت نرائن اور سبرامنیم سوامی مقدمات میں مسترد کر چکا ہے، اور دفعہ 17-اے انہی کالعدم دفعات کو دوبارہ نافذ کرنے کی کوشش ہے۔ دوسری جانب، جسٹس کے وی وشواناتھن نے دفعہ 17-اے کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھا، لیکن اس کی محدود تشریح کی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کی اجازت دینے کا فیصلہ حکومت یا انتظامیہ کے پاس نہ ہو بلکہ آزاد اداروں کے پاس ہونا چاہیے، جیسے مرکز میں لوک پال اور ریاستوں میں لوک آیوکت۔ اس حد تک انہوں نے اس دفعہ کو ریڈ ڈاؤن" کیا۔ جسٹس وشواناتھن نے کہا کہ پورے قانون کو کالعدم کرنے سے ایماندار سرکاری ملازمین کو معمولی اور بدنیتی پر مبنی شکایات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس سے پالیسی سازی میں جمود پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایماندار فیصلہ سازی کے تحفظ اور عوامی جواب دہی کے درمیان توازن قائم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی قانون کے غلط استعمال کے امکان کو محض بنیاد بنا کر اسے غیر آئینی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ڈی آر آئی نے بین ریاستی منشیات کے گروہ کا پردہ فاش کیا

چکن فیڈ کی کھیپ میں چھپایا گیا 81 کروڑ روپے مالیت کا ریکارڈ 270 کلوگرام میفیڈرون ضبط، چھ افراد گرفتار

سرینگر/ ۱۳ جنوری/ (پی آئی بی) منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ایک بڑا دھچکا دیتے ہوئے، ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کے افسران نے 11 سے 12 جنوری 2026 کو متعدد ریاستوں میں ایک محتاط منصوبہ بند کارروائی میں 270 کلوگرام میفیڈرون، ایک مصنوعی منشیات ضبط کی ہے۔ ممنوعہ اشیاء کو مقامی طور پر چکن فیڈ کے نیچے چھپا کر لے جایا جا رہا تھا، جسے کور کارگو کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، یہ ایک نیا طریقہ کار ہے جسے منشیات کے سنڈیکیٹ نے جانچ پڑتال سے بچنے کے لیے اپنایا تھا۔ مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، ڈی آر آئی کے اہلکاروں نے راجستھان میں ایک ٹرک کو روکا جس میں بظاہر زرعی سامان لے جایا جا رہا تھا۔ ایک تفصیلی تحقیقات میں غیر قانونی بازار میں 270 کلوگرام میفیڈرون ضبط کرنے کا انکشاف ہوا، جس کی قیمت 81 کروڑ روپے ہے۔ اسے چالاکی سے چکن فیڈ کی ایک کھیپ میں چھپایا گیا تھا۔ ڈرائیور، کنسائنمنٹ کی نقل و حمل اور اسکارٹنگ میں ملوث سنڈیکیٹ کے ارکان کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ ہریانہ میں متعدد مقامات پر کی گئی تلاشی کے نتیجے میں سنڈیکیٹ کے دیگر اہم ارکان کو حراست میں لیا گیا، جو ضبط شدہ ممنوعہ اشیاء کی تیاری اور سپلائی میں ملوث تھے۔ کچھ خام مال ایک تباہ شدہ خفیہ منشیات کی مینوفیکچرنگ سہولت میں بھی پایا گیا۔ یہ آپریشن لاجسٹک طور پر چیلنجنگ تھا، جس میں مسلسل کوششیں، بین ریاستی ہم آہنگی، اور ممنوعہ اشیاء کی نقل و حرکت کو روکنے کے لیے عین مطابق عمل درآمد شامل تھا۔

سپریم کورٹ نے ابو سالم کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر سماعت کی

25 سال کی سزا پوری کرنے کے دعوے سے متعلق وضاحت طلب

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز 1993 کے ممبئی سلسلہ وار بم دھماکوں کے مجرم ابو سالم کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے اس کے اس دعوے پر وضاحت طلب کی کہ اس نے پہلے ہی 25 سال کی قید کی سزا پوری کر لی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے سالم سے کہا کہ وہ اپنی سزا کے حساب کو درست ثابت کرے اور مہاراشٹر ریاست کے متعلقہ قوانین کو ریکارڈ پر رکھے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں (ٹاڈا) ایکٹ کے تحت سزا پانے والے مجرم کو رعایت دی جا سکتی ہے یا نہیں۔ بنچ نے سالم کے وکیل سے پوچھا کہ آپ 2005 سے 25 سال کی سزا کا حساب کیسے کرتے ہیں" جب یہ بتایا گیا کہ سالم نے پرتگال سے اپنے حوالگی کے دوران دیے گئے وعدے کے مطابق زیادہ سے زیادہ سزا پوری کر لی ہے۔ ابو سالم کو 11 نومبر 2005 کو پرتگال سے ایک طویل قانونی عمل کے بعد حوالگی کے ذریعے ہندوستان لایا گیا تھا۔ اس وقت ہندوستان نے پرتگالی حکام کو یقین دلایا تھا کہ پرتگال کے ملکی قوانین اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق اسے نہ تو موت کی سزا دی جائے گی اور نہ ہی 25 سال سے زیادہ جیل میں رکھا جائے گا۔ اس کے بعد جون 2017 میں سالم کو 1993 کے ممبئی سلسلہ وار بم دھماکوں کے معاملے میں ایک خصوصی ٹاڈا عدالت نے مجرم قرار دے کر عمر قید کی سزا سنائی۔ اس سے پہلے سالم نے حوالگی کے وعدے کے تحت قبل از وقت رہائی کے لیے بامبے ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔

ہندوستان نے دنیا کا پہلا اے آئی پر مبنی چائلڈ سیفٹی ٹول رکشا' لانچ کیا

بچوں کی حفاظت کے لیے یہ ٹول رکشا' جسٹس رائٹس فار چلڈرن نے تیار کیا ہے

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں اے آئی پر مبنی دنیا کا پہلا چائلڈ سیفٹی ٹول رکشا' لانچ کیا گیا۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا، ٹیکنالوجی سے چلنے والا ٹول ہے جو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے چلایا گیا ہے۔ یہ بچوں کی اسمگلنگ، بچوں کی شادی اور بچوں کے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے متعلق مواد (سی سیم) کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ یہ اے آئی پر مبنی ٹول حکومت ہند کی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 سے قبل لانچ کیا گیا ہے، جو 16-20 فروری 2026 کو منعقد ہونے والی ہے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے خاص طور پر تیار کردہ رکشا' کو وزیر مملکت برائے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی جتن پرساد پروسپیریٹی فیوچر: چائلڈ سیفٹی ٹیک سمٹ میں لانچ کیا، جو حکومت ہند کے اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا آفیشل پری سمٹ پروگرام ہے۔ اس کانفرنس کا اہتمام الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے تعاون سے جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) نے اپنے اسٹریٹجک پارٹنر، انڈیا چائلڈ پروٹیکشن کے تعاون سے کیا۔ بچوں کی حفاظت کے لیے یہ ٹول رکشا' جسٹس رائٹس فار چلڈرن نے تیار کیا ہے، جس کے تحت 250 سے زائد شراکت دار سول سوسائٹی تنظیموں کا ایک نیٹ ورک قائم ہے۔ یہ نیٹ ورک ملک کے 451 اضلاع میں زمینی سطح پر کام کر رہا ہے تاکہ بچوں کے خلاف ہونے والے جرائم کی روک تھام، شناخت اور مؤثر ردِعمل کو مضبوط بنایا جا سکے۔ بچوں کے تحفظ سے متعلق اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس سے ڈیجیٹل خطاب کرتے ہوئے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کامرس و صنعت کے مرکزی وزیرِ مملکت جتن پرساد نے کہا، ٹیکنالوجی کی اصل قدر کا اندازہ سب سے زیادہ حساس طبقات اور افراد کے تحفظ میں مضمر ہے۔ بچے ہمارے مستقبل کی نمائندگی کرتے ہیں اور یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ جس ڈیجیٹل دنیا اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو وہ پائیں، وہ محفوظ، جامع اور انہیں بااختیار بنانے والی ہو۔ یہ جان کر مجھے خوشی ہے کہ جسٹ رائٹس فار چلڈرن بچوں کی حفاظت، بااختیار بنانے اور تحفظ کے لیے اے آئی پر مبنی ٹول کا آغاز کر رہا ہے۔ مرکزی وزیرِ مملکت جتن پرساد نے مزید کہا کہ رکشا ٹول بچوں کی حفاظت اور تحفظ کی اقدار کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے اور ایک مضبوط و مؤثر نظام تحفظِ اطفال کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے جسٹ رائٹس فار چلڈرن کو اس ذمہ داری کو مکمل عزم کے ساتھ نبھانے اور اے آئی ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے ملک کے بچوں کے محفوظ حال اور خوشحال مستقبل پر تعمیری مکالمے کے لیے تمام فریقوں اور شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے نیز اس کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔

ایران کے ساتھ ہندوستان کا دوطرفہ تجارت صرف 168 کروڑ ڈالر

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ایران کے ساتھ ہندوستان کا دوطرفہ تجارت محض 168.30 کروڑ ڈالر ہے اور اس میں تجارتی توازن ہندوستان کے حق میں ہے۔ وزارتِ تجارت وصنعت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان نے مالی سال 25-2024 میں ایران کو 124.12 کروڑ ڈالر کی برآمدات کیں۔ یہ ہندوستان کی کل برآمدات کا صرف 0.14 فیصد ہے۔ دوسری طرف ایران سے ہندوستان کی درآمدات 44.18 کروڑ ڈالر رہیں جو ملک کی کل درآمدات کا محض 0.06 فیصد ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کے سطح میں پچھلے کچھ وقت سے مسلسل کمی آ رہی ہے۔ پچھلے چار مالی سالوں میں سے تین میں تجارت گھٹی ہے۔ اس میں 24-2023 میں 20.75 فیصد اور 25-2024 میں 8.90 فیصد کی کمی درج کی گئی۔ اس سے پہلے 21-2020 میں بھی یہ 9.10 فیصد گھٹی تھی جبکہ 23-2022 میں 21.77 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ سال جہاں ایران سے درآمدات میں 29.32 فیصد کی بھاری کمی درج کی گئی، وہیں برآمدات میں 0.14 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان ایران سے بنیادی طور پر پھل، خشک میوہ جات، کھجور وغیرہ درآمد کرتا ہے۔

این آئی اے کو سونپا گیا دہلی پولیس

کا بنگلہ دیشی دراندازی سازش '

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازوں کو مبینہ طور پر سہولتیں فراہم کرنے کا معاملہ دہلی پولیس سے لے کر قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ دہلی پولیس کی جانب سے درج کی گئی کم از کم دو بڑی سازشوں والی ایف آئی آر میں سے ایک سے متعلق یہ کارروائی ان مبینہ نیٹ ورکس کو نشانہ بنانے والے آپریشن کا ایک اہم قدم ہے۔ اس کارروائی کا حکم اس وقت کے پولیس کمشنر سنجے اروڑا نے 6 مارچ 2025 کو دیا تھا، جس میں پیچیدہ ریکٹ کی تحقیقات کے لیے 5 اپریل 2025 تک ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ تحقیقات کے لیے دہلی پولیس کی اسپیشل سیل، کرائم برانچ سمیت مختلف قانون و نظم یونٹوں کو لگایا گیا تھا۔ ان کا کام دراندازی کے راستے، جعلی دستاویز بنانے والے گروہ، رہائش فراہم کرنے والے اور غیر قانونی روزگار کی سہولت دینے والے افراد سمیت دراندازی کے پورے ایکو سسٹم' کا پتہ لگانا تھا۔ سینئر افسران نے بتایا کہ ان بڑی سازش' والی ایف آئی آرز کا مقصد پرتوں کو ہٹانا اور اس وسیع و بڑی سازش کا پتہ لگانا تھا، جس کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے بنگلہ دیش سے دہلی میں غیر قانونی دراندازی بڑھتی جا رہی ہے۔ یہ قانونی اور تحقیقی کارروائی پولیس کی جانب سے چلائے گئے بڑے پیمانے پر تصدیقی مہم کے بعد ہوئی ہے۔ اس مہم کے دوران افسران نے 16,000 سے زیادہ افراد کی جانچ کی، 850 مشتبہ غیر قانونی تارکینِ وطن کو حراست میں لیا اور کم از کم 50 افراد کو ملک بدر کیا۔ معاملے کو این آئی اے کو منتقل کرنا مرکزی حکومت کے اس معاملے کو سنگین قومی سلامتی اور منظم جرائم کے طور پر دیکھنے کا اشارہ ہے۔

حکومت دور دراز اور جزیراتی علاقوں میں رہنے والوں کو طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے: راجناتھ

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ نے منگل کے روز لکشدیپ کے کورتی میں واقع اندرا گاندھی اسپتال میں بحریہ کے جوائنٹ سروس ملٹی اسپیشلٹی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک کے ہر شہری، بالخصوص دور دراز اور جزیراتی علاقوں میں رہنے والوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ ان جزائر میں اس نوعیت کے کیمپوں کے پہلی بار انعقاد کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِ دفاع نے اپنے ورچوئل خطاب میں اس اقدام کو سمندری سلامتی سے آگے بڑھ کر قومی تعمیر اور انسانی امداد میں ہندوستانی بحریہ کے اہم کردار کی بہترین مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ کے ذریعے مسلح افواج کی طبی خدمات کے عملے نے جدید تشخیصی سہولیات اور ماہرانہ نگہداشت براہِ راست لوگوں تک پہنچائی ہے، جن میں منصوبہ بند جراحی اور موتیابند کے آپریشن جیسی خدمات شامل ہیں۔ وزیرِ دفاع نے کہا کہ وسیع پیمانے پر جانچ، بروقت تشخیص، وقت پر طبی مشورہ، طبی مداخلت اور ادویات کی مفت فراہمی ان جزائر کی برادریوں کے طویل مدتی صحت فوائد میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم صحت مند ہندوستان کے عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم نے نہ صرف صحت کے شعبے میں جسمانی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا ہے، بلکہ آیوشمان بھارت' اور جن اوشدھی' مراکز جیسی پہلوں کے ذریعے عوامی فلاح و بہبود کا بھی خیال رکھا ہے۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کیمپ کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے اس اقدام کو تین اعتبار سے منفرد قرار دیا، 'ہم آہنگی'، کیونکہ یہ کیمپ تینوں افواج اور مقامی انتظامیہ کے پیشہ ور افراد کے ساتھ مل کر کیا گیا ایک حقیقی مشترکہ اقدام ہے، 'دائرہ'، کیونکہ اس میں قلبی امراض، امراضِ چشم، موتیابند کی جراحی، گردوں کی بیماری، نیورولوجی، گیسٹرو انٹرولوجی، جلدی امراض اور اینڈوکرائن کے امراض جیسے مختلف طبی شعبوں کے ماہرین کی شرکت ہے اور توسیع'، کیونکہ اس کیمپ کے لیے طبی دنیا کے بڑی تعداد میں پیشہ ور افراد اور معاون عملہ تعینات کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر منظور عالم کا انتقال، ایک بڑے مفکر کی موت،

ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردِ خاک

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی معروف شخصیت اور مشہور تھنک ٹینک ادارہ انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کے بانی سرپرست اور سابق چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم کو سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں شاہین قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے سید سعادت اللہ حسینی، جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر ڈاکٹر افشار عالم، سابق سفارت کار اور کانگریسی لیڈر میم افضل، ڈاکٹر قاسم رسول الیاس، سماج وادی پارٹی کے لیڈر بدرالدین طیب، ملیشیا سفارت خانہ کے اعلیٰ عہدیدار، سرکردہ شخصیات، صحافی اور دیگر شعبہائے حیات سے وابستہ افراد اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر منظور عالم کا آج صبح دہلی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 80 برس تھی۔ ان کے بڑے بیٹے محمد عالم کے مطابق پسماندگان میں پانچ بیٹے، دو بیٹیاں اور اہلیہ ہیں۔ ڈاکٹر منظور طویل عرصہ سے بیمار تھے اور ذیابطیس کے علاوہ عمر سے متعلق کئی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ ان کے انتقال سے ملت کے لئے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے ملت کے مسائل حل کرنے کے لئے قاضی مجاہد الاسلام کے ساتھ ملی کونسل بھی قائم کی تھی جو اس وقت نمایاں مسلم تنظیموں میں سے ایک تھی۔ اس تنظیم کے توسط سے متعدد پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور مسلمانوں میں سیاسی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے 1986 میں سعودی عرب سے واپسی کے بعد مشہور تھنک ٹینک تنظیم انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) قائم کی۔ جس نے قلیل عرصے میں ملکی اور بین الاقوامی سطح شہرت حاصل کی۔ اس تنظیم نے تحقیقات کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور اس کی متعدد مطبوعات سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر منظور عالم نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی تھی اور وہیں سے انہوں نے معاشیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ اس کے بعد سعودی عرب میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے علاوہ متعدد شعبوں میں خدمات انجام دیں۔ ہندوستان میں انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی، سماجی اور تعلیمی مسائل پر متعدد ڈاکومنٹ شائع کی۔

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے زیرِ اہتمام اردو بلاگ نویسی

اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اردو صحافت کے کردار پر مذاکرے

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) عالمی کتاب میلہ، میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اسٹال پر دو اہم اور عصری موضوعات پر مبنی مذاکروں کا انعقاد عمل میں آیا، جن میں صحافت اور ڈیجیٹل اظہار کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں مذاکروں میں اہلِ علم، صحافیوں اور اردو سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد موجود رہی۔ جاری ریلیز کے مطابق پہلا مذاکرہ ملک کی تعمیر و ترقی میں صحافت کا کردار' کے عنوان سے منعقد ہوا، جس میں شکیل شمسی، شعیب رضا فاطمی اور ڈاکٹر مظفر حسین غزالی بطور پینلسٹ شریک ہوئے، جبکہ نظامت کے فرائض نایاب حسن نے انجام دیے۔ شکیل شمسی نے کہا کہ صحافت کا رنگ و روپ تیزی سے بدل چکا ہے اور ڈیجیٹل و سوشل میڈیا کے فروغ سے صحافت میں ایک انقلاب برپا ہوا ہے، جس کے باعث اب بات زیادہ کھل کر کہی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صحافت کے بنیادی اصولوں سے واقفیت نہایت ضروری ہے اور ایک صحافی کو اداریہ، کالم اور خبر کی ترتیب و اہمیت کا مکمل علم ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحافی کا باکردار اور بااخلاق ہونا ازحد ضروری ہے اور پیشہ ورانہ فرائض سے کوتاہی کرنا صحافت کے وقار کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کے فنی اسرار و رموز سے واقفیت لازمی ہے اور جن افراد نے باضابطہ صحافتی تعلیم حاصل نہیں کی ہے، انہیں صحافت سے متعلق معیاری کتابوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ شعیب رضا فاطمی نے کہا کہ ماضی کے صحافی محض خبر نویس نہیں ہوتے تھے بلکہ وہ سیاسی اور سماجی میدان کے بھی شہسوار ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے اردو مواد کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب کروانے کے حوالے سے قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کی خدمات کو خاص طور پر سراہا۔ انہوں نے انٹرنیٹ کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج ہم اپنی بات اور خبریں بآسانی دور دراز علاقوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

مسافر گاڑیوں کی فروخت دسمبر میں 27 فیصد بڑھی،

سالانہ فروخت نے بھی ریکارڈ بنایا

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ملک میں مسافر گاڑیوں کی تھوک فروخت دسمبر میں 26.8 فیصد بڑھ کر 3,99,216 یونٹ تک پہنچ گئی۔ مسافر گاڑیوں میں کاریں، یوٹیلٹی وہیکلز اور وین شامل ہیں۔ مال و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں نئی نسل کی اصلاحات اور ریزرو بینک کی جانب سے ریپو ریٹ میں کمی کے باعث قرض پر سود کم ہونے سے اکتوبر-دسمبر کی پوری سہ ماہی میں مانگ مضبوط رہی، جس کے نتیجے میں سہ ماہی اور سالانہ فروخت کا بھی نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ گاڑی ساز کمپنیوں کی تنظیم سیام نے منگل کو جاری اعداد و شمار میں بتایا کہ دسمبر 2025 میں دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 39.4 فیصد بڑھ کر 15,41,036 یونٹ درج کی گئی۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 61,924 یونٹ رہی جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 17.4 فیصد زیادہ ہے۔ اکتوبر-دسمبر سہ ماہی میں مسافر گاڑیوں کی فروخت 20.6 فیصد بڑھ کر 12,76,073 یونٹ رہی، جن میں 8,52,498 یوٹیلٹی وہیکلز شامل ہیں۔ کاروں کی فروخت 20.5 فیصد، یوٹیلٹی وہیکلز کی 20.9 فیصد اور وین کی 16.4 فیصد بڑھی۔ سال 2025 کی آخری سہ ماہی میں دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 16.9 فیصد بڑھ کر 56,96,238 یونٹ تک پہنچ گئی۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 2,15,211 یونٹ رہی جو سالانہ بنیاد پر 14 فیصد زیادہ ہے۔ اس دوران کمرشل گاڑیوں کی فروخت میں 21.5 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 2,90,085 یونٹ تک پہنچ گئی۔

کیٹ نے خوردہ فروشوں کے لیے سستے قرضوں،

ای کامرس پر کنٹرول کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے مرکزی وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن سے مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں خوردہ تاجروں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لیے سستے قرض اور ای کامرس کی غیر منصفانہ مسابقت سے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک حلقہ سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے منگل کو کہا کہ کیٹ نے وزیرِ خزانہ کو تجاویز پیش کی ہیں جو کاروبار کو عزت، آسانی، سلامتی اور مساوات فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے کاروبار کرنے میں آسانی، لوکل کے لیے ووکل، گلوبل مارکیٹس کے لیے لوکل، ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت جیسے اقدامات کے ذریعے ملک کے کاروباری ماحول کو نئی شکل دی ہے۔ آئندہ بجٹ میں ان اقدامات کو مزید تقویت دینے کی ضرورت ہے۔ کیٹ نے چھوٹے تاجروں کے لیے سنگل ونڈو تعمیل کے طریقہ کار، غیر ضروری نوٹس اور معائنہ پر پابندی اور تجارتی قوانین سے مجرمانہ نوعیت کو ختم کرنے میں تیزی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہر ضلع میں عہدیداروں اور تاجروں کی جوائنٹ کمیٹی بنانے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ کاروباری مسائل کو ضلعی سطح پر ہی حل کیا جا سکے۔ مسٹر کھنڈیلوال نے ای-کامرس اور کوئک-کامرس میں بھاری چھوٹ، بازار پر قبضہ کرنے کے مقصد سے انتہائی کم قیمت کا تعین اور غیر ملکی فنڈنگ سے ہونے والے غیر مناسب مقابلے پر فوری کنٹرول کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ چھوٹے خوردہ تاجروں کے مفاد کا تحفظ کیا جا سکے۔ کیٹ نے ایماندار ٹیکس دہندگان کی حوصلہ افزائی کے لیے ٹیکس دہندگان کی درجہ بندی کے نظام، کم جانچ، تیزی سے ریفنڈز اور سستے قرض کی سہولت فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ تاجر برادری ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ وزیرِ اعظم کی دور اندیش قیادت میں، اگر تاجروں کو عزت، تحفظ، سادگی اور مساوی مواقع ملتے ہیں۔

انسدادِ دہشت گردی کے اقدامات پر آسیان ممالک کی میٹنگ کا کل سے آغاز

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) دہشت گردی کے انسدادی اقدامات پر جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم آسیان کے وزرائے دفاع اور دہشت گردی سے نمٹنے کی تیاری سے متعلق حتمی عملی منصوبے پر ماہرین کے ورکنگ گروپ (اے ڈی ایم ایم پلس) کی 16ویں میٹنگ بدھ سے یہاں شروع ہوگی۔ وزارتِ دفاع نے منگل کے روز یہاں بتایا کہ تین روزہ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت ہندوستان اور ملیشیا کریں گے۔ اس میں آسیان سکریٹریٹ کے نمائندوں سمیت آسیان کے 11 رکن ممالک۔ برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤ پی ڈی آر، ملیشیا، میانمار، فلپائن، ویتنام، سنگاپور، تھائی لینڈ اور تیمور لیستے اور سات مکالماتی شراکت دار ممالک آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی کوریا، جاپان، چین، امریکہ اور روس کے نمائندے شریک ہوں گے۔ یہ 2024 سے 2027 کے موجودہ دور کی تیسری میٹنگ ہوگی۔ یہ کانفرنس گزشتہ اجلاس کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے اور ہندوستان۔ آسیان وزرائے دفاع و ماہرین کے ورکنگ گروپ کے فریم ورک کے تحت تین سالہ منصوبے میں جاری اور مجوزہ سرگرمیوں کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف کثیر جہتی تعاون کو مضبوط بنانے پر غور و خوض کا پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ ایمرجنسی یا بحران سے نمٹنے کے لیے ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز کا آخری انٹرایکٹو سیشن 14 جنوری کو ہوگا۔ ملیشیا 2026 میں ماہرین کے ورکنگ گروپ کی اگلی میٹنگ کے دوران ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز کی میزبانی کرے گا۔ اس کے بعد ہندوستان 2027 میں فیلڈ ٹریننگ مشق کا انعقاد کرے گا۔ اے ڈی ایم ایم پلس شریک ممالک کے دفاعی اداروں کے درمیان عملی تعاون کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ فی الحال یہ تعاون سات شعبوں پر مرکوز ہے، جن میں بحری سلامتی، دہشت گردی مخالف کارروائیاں، انسانی امداد اور آفات سے نجات، امن مشن، فوجی طب، انسانی بارودی سرنگوں کی صفائی اور سائبر سلامتی شامل ہیں۔ ان سات شعبوں میں تعاون کو آسان بنانے کے لیے ماہرین کے ورکنگ گروپ قائم کیے گئے ہیں۔

اتحاد ایئرویز نے نیا ریکارڈ قائم کردیا

ابوظہبی، 13 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی فضائی کمپنی اتحاد ایئرویز نے نیا ریکارڈ قائم کردیا، ایئر لائن سے 2025 کے دوران 22.4 ملین مسافروں نے سفر کیا جو ایئرلائن کی تاریخ میں سب سے زیادہ اور سالانہ 21 فیصد اضافہ ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پورے سال کے لیے مسافر لوڈ فیکٹر 88.3 فیصد رہا، جو 2024 کے مقابلے میں دو فیصد زیادہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایئرلائن نے سال کا اختتام بہترین انداز میں کیا، دسمبر میں 2.2 ملین مسافروں نے سفر کیا، جو 2024 کے اسی مہینے کے مقابلے میں 28 فیصد زیادہ ہے۔ اس

دوران مسافر لوڈ فیکٹر 87.6 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ اتحاد ایئرویز کا آپریٹنگ بیڑا 127 طیاروں پر مشتمل ہے، جس میں 2025 کے دوران 29 نئے طیاروں کو شامل کیا گیا ہے، یہ ایئرلائن کی تاریخ میں ایک سال کے دوران بیڑے میں سب سے زیادہ توسیع ہے۔ ایئرلائن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انتونوالدو نیوس کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ 2025 ایئرلائن کے لیے ترقی کے لئے اچھا سال ثابت ہوا، 22 ملین سے زیادہ مسافر فیضیاب ہوئے، جو ایئرلائن کی تاریخ کی بلند ترین سالانہ تعداد ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس وقت 127 طیاروں پر مشتمل تاریخ کا سب سے بڑا بیڑا اتحاد ایئرویز کو ابوظہبی میں مزید مسافروں کا خیر مقدم کرنے کی پوزیشن میں

کیا میگھن مارکل برسوں بعد پہلی بار برطانیہ واپس آرہی ہیں؟

برمنگھم، 13 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کی 44 سالہ ڈچز آف سسیکس، میگھن مارکل کے بارے میں افواہیں ہیں کہ وہ جولائی میں اپنے شوہر پرنس ہیری کے ساتھ ان کے آبائی ملک برطانیہ کا سفر کریں گی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق میگھن مارکل اس گرمیوں میں 4 سال بعد پہلی بار برطانیہ واپس آسکتی ہیں، جہاں 2027 کے انوکٹس گیمز کے لیے ایک سالہ الٹی گنتی کے آغاز کی مناسبت سے ایک تقریب منعقد کی جائے گی۔ یہ گیمز برمنگھم میں ہوں گے۔ اگرچہ ابھی اس بات کی تصدیق نہیں ہوئی کہ آیا میگھن اس تقریب میں شریک ہوں گی یا نہیں، تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ان کے لیے سیکیورٹی کے انتظامات مناسب ہوئے تو وہ امریکہ سے برطانیہ کا سفر کریں گی۔ تاہم اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہوم آفس انھیں سرکاری خرچ پر پولیس سیکیورٹی دے سکتا ہے یا نہیں۔ اگرچہ کچھ لوگ یہ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ میگھن برطانیہ واپس کیوں آنا چاہیں گی، ایک ایسا ملک جہاں وہ شاہی خاندان کی رکن کے طور پر اپنے مختصر عرصے کے دوران بہت کم وقت رہیں، لیکن ایک ذریعے نے ان کی واپسی کی اصل وجہ بتائی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اس کی وجہ ان کے بچے ہیں: 6 سالہ پرنس آرچی اور 4 سالہ شہزادی للیبیٹ۔ بتایا جاتا ہے کہ اگر ان کے بچے اس سفر میں شامل ہوں تو میگھن بھی برطانیہ آنے کی خواہش رکھتی ہیں۔ اس ذریعے نے

سنڈے ٹائمز کو بتایا "میرا خیال ہے کہ وہ ان کے ساتھ (اور بچوں کے ساتھ) واپس آئیں گی۔ یہ جوڑا فلاحی کاموں کے لیے کہیں جاتے ہیں تو اکثر نجی طور پر بچوں کو بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔ مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ وہ بچوں کو لے کر ان کے بغیر برطانیہ آئیں۔ "انھیں خاندانی یادیں بنانے کی خواہش تو ہے ہی اس لیے تقریبات میں ساتھ جاتے ہیں، لیکن یہ بھی ہے کہ اگر میگھن ہیری اور بچوں کے ساتھ برطانیہ نہ گئیں تو انھیں مشکل محسوس ہوسکتی ہے، کیوں کہ وہ اپنے بچوں سے جدا رہنا پسند نہیں کرتیں۔ یہ بات انھوں نے اپنی نیٹ فلکس سیریز وِتھ لو میگھن کی ایک قسط میں بھی بتائی تھی، جہاں انھوں نے کہا "میں اپنے بچوں سے دور سب سے زیادہ تقریباً 3 ہفتے رہی ہوں، جس پر میں پریشان رہی۔" "ابھی یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آیا ہیری اس سال اپنے دورۂ برطانیہ کے دوران میگھن، آرچی اور للیبیٹ کو بھی ساتھ لائیں گے یا نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا انحصار سیکیورٹی جائزے کے نتائج پر ہوگا، کیوں کہ ڈیوک اس سے پہلے یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ برطانیہ ان کے خاندان کے لیے بہت غیر محفوظ ہے۔

سعودی شہزادی کا انتقال

ریاض، 13 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی شہزادی ہند بنت سعود بن عبدالعزیز فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کے شاہی دیوان نے منگل کے روز اعلان کیا کہ شہزادی ہند بنت سعود بن عبدالعزیز آل سعود کا انتقال ہوگیا ہے۔ شاہی دیوان کے مطابق شہزادی کی وفات مملکت کے باہر ہوئی۔ نماز جنازہ بدھ 14 جنوری نماز عصر کے بعد ریاض کی امام ترکی بن عبداللہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق شاہی دیوان نے شہزادی کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سعودی شہزادے مشعل بن بدر بن سعود بن عبدالعزیز آل سعود کی والدہ انتقال کر گئی تھیں۔ ایوان شاہی کے جاری بیان میں مزید بتایا گیا تھا کہ مرحومہ کی نماز جنازہ ریاض کی جامع مسجد امام ترکی بن عبداللہ میں بعد نماز عصر ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ سعودی عرب کی ایوان شاہی کی جانب سے مرحومہ کے لیے رحمت و مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی گئی تھی۔

ایران میں اسٹارلنک انٹرنیٹ کے خلاف سخت حکومتی کریک ڈاؤن جاری: امریکی اخبار

تہران، 13 جنوری (یو این آئی) ایران میں جاری احتجاجی مظاہروں کے دوران حکومت کی جانب سے انٹرنیٹ بند کیے جانے کے بعد اب سیٹلائٹ انٹرنیٹ ڈاؤن شروع کردیا گیا۔ گزشتہ ہفتے ایرانی حکومت نے ملک میں زیادہ تر انٹرنیٹ کنکشن بند کردیے تھے جبکہ فون کالز اور ٹیکسٹ پیغامات بھیجنے کی سہولت

سروس اسٹارلنک کے خلاف بھی کریک بھی محدود کردی گئی تھی۔ امریکی اخبار کے مطابق انٹرنیٹ تک بلا تعطل رسائی صرف حکومت، اس کے میڈیا اداروں اور حکومت کے حامیوں کو حاصل ہے۔ ایک امریکی این جی او نیٹ فریڈم پائنیرز کے شریک بانی مہدی یحییٰ نیجاد نے امریکی اخبار کو بتایا کہ ایرانی حکومت کی جانب سے سروس میں خلل ڈالنے کی کوششوں سے اسٹارلنک کی رفتار ضرور متاثر ہوئی ہے تاہم اسے مکمل طور پر بند نہیں کیا جا سکا۔ ایران میں اسٹارلنک ٹرمینلز غیر قانونی ہیں اور انہیں خفیہ طور پر ملک میں لایا جاتا ہے۔ یہ ٹرمینلز 2022 کے احتجاجی مظاہروں کے بعد بڑی تعداد میں سامنے آئے تھے۔ مہدی یحییٰ نیجاد کے مطابق ان کی تنظیم نے ایران میں غیر سرکاری اداروں کو ہزاروں اسٹارلنک کٹس فراہم کیں جبکہ دیگر کٹس تجارتی ذرائع کے ذریعے ملک میں لائی گئیں۔ تہران میں ایک صارف نے اسٹارلنک کے ذریعے امریکی اخبار کو بتایا کہ اس نے اپنے رشتہ داروں کی بنائی ہوئی احتجاجی کی ویڈیوز اپ لوڈ کیں اور پھر انہیں بیرون ملک افراد کو بھیجا، جنہوں نے انہیں سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ اس صارف کا کہنا تھا کہ جن لوگوں کے پاس اسٹارلنک ہے وہ اس کا کھلے عام ذکر نہیں کرتے اور صرف قابل اعتماد افراد کو ہی ویڈیوز بھیجتے ہیں، کیونکہ حکومت ان کی تلاش میں ہے۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں اور امریکی انسانی حقوق تنظیم کے دعوے کے مطابق دو ہفتے سے جاری مظاہروں میں 490 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی صدر نے اس سے قبل مظاہرین کو قتل کرنے کی صورت میں ایرانی حکومت کو سخت وارننگ جاری کی تھی۔ گزشتہ روز بھی امریکی صدر نے کہا تھا کہ ایران کے خلاف مختلف آپشنز پر غور کر رہے ہیں جس میں فوجی کارروائی بھی شامل ہے۔

ہمارا ملک شاید گرین لینڈ کے بعد امریکہ کا اگلا ہدف ہو: سویڈن

لنڈن/ ۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سویڈن کی نائب وزیر اعظم اور وزیر توانائی وصنعت ایبا بوش نے خبردار کیا ہے کہ ممکن ہے معدنی وسائل کی وجہ سے گرین لینڈ کے بعد سویڈن امریکہ کے لیے اگلا ترجیحی ہدف بن جائے۔ انہوں نے معدن کاری کی صنعت کو مضبوط بنانے کی ضرورت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ معدنی وسائل صدر ٹرمپ کی توجہ کا مرکز بن سکتے ہیں، جس سے سویڈن اگلا ترجیحی ہدف بن سکتی ہے۔ یہ بات روسی خبر رساں ایجنسی سپوتنک نے منگل کے روز رپورٹ کی۔ ایبا بوش نے کہا: ہمیں خود فیصلہ کرنا چاہیے کہ اپنے وسائل کو کس طرح استعمال کریں۔ میں چاہتی ہوں کہ سویڈن مشکل قابلِ حصول ہو اور ڈونلڈ ٹرمپ جیسے رہنماؤں کے لیے اسے کنٹرول کرنا اور زیادہ مشکل ہو جائے۔ ان کے مطابق نایاب زمینوں کے عناصر اور معدنیات جدید ٹیکنالوجی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور سویڈن اپنی زمین میں 17 نایاب زمینی عناصر میں سے 7 عناصر کی ملکیت رکھتی ہے۔ ایبا بوش نے واضح

کیا کہ سویڈن کی حکومت معدنی صنعت کے لیے ایک زیادہ انتہا پسند حکمت عملی پیش کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جس کا محور سپلائی سیکیورٹی کو مضبوط بنانا اور سویڈن کی خودمختاری برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ہمیں زیادہ انتہا پسند سوچ اپنانے پر غور کرنا ہوگا، کیونکہ اب امریکہ مخصوص ممالک پر حملہ کر رہا ہے اور ہر چیز پر اپنی گرفت قائم کرنے کا اعلان کر رہا ہے۔ یہ بات روسی خبر رساں ایجنسی سپوتنک نے منگل کے روز رپورٹ کی۔ ایبا بوش نے کہا: ہمیں خود فیصلہ کرنا چاہیے کہ اپنے وسائل کو کس طرح استعمال کریں۔ میں چاہتی ہوں کہ سویڈن مشکل قابلِ حصول ہو اور ڈونلڈ ٹرمپ جیسے رہنماؤں کے لیے اسے کنٹرول کرنا اور زیادہ مشکل ہو جائے سویڈن کے وزیر دفاع، پال جانسن، نے پیر کو کہا کہ صدر ٹرمپ کا گرین لینڈ کے بارے میں موقف نیٹو (NATO) کے اندر عدم یقینی کی کیفیت پیدا کر رہا ہے۔

پالک کے پتوں سے انسانی دل کا دھڑکتا ہوا ٹشو تیار

نئی دہلی/ ۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) سائنسدانوں کی ایک ٹیم پالک کے پتوں کو انسانی دل کے دھڑکتے ہوئے ٹشو میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ یہ خیال انہیں تب

بریک کے دوران آیا تھا۔ میگزین ٹائم نے واشنگٹن پوسٹ کے حوالے سے اس حوالے سے رپورٹ شائع کی ہے۔ میساچوسٹس میں ورسیسٹر پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے بڑے پیمانے پر اعضاء عطیہ کرنے والوں کی کمی کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی اور رگوں کو دوبارہ تیار کرنے کی دشواری کے پیش نظر محققین نے پالک کے پتے میں موجود نظام کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے پالک کے خلیات کو انسانی دل کے خلیات سے تبدیل کیا گیا۔ اس کام کے بارے میں ایک ویڈیو میں ورسیسٹر پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کی لیبارٹری کے سربراہ محقق گلین گوڈیٹ نے کہا کہ پالک، جو ایک وافر مقدار میں پایا جانے والا پودا ہے، کے پتے جیسی سادہ چیز کو لینا اور اسے ایک ایسے ٹشو میں تبدیل کرنا جس میں خون بہہ سکے انتہائی دلچسپ ہے۔ محققین نے ابتدائی مطالعہ کے نتائج جریدے بائیو میٹریلز" میں شائع کیے۔ انہوں نے بتایا کہ پتے کے صرف ساختی سہاروں کو برقرار رکھنے کے لیے صابن کا استعمال کیا گیا اور پالک کو دل کے ٹشو سے تبدیل کر دیا گیا جس نے پودے کی خون کی نالیوں کی اندرونی سطحوں پر ڈیرہ ڈال لیا۔ پانچ دن کے بعد خلیات نے دھڑکنا شروع کر دیا۔ بائیو انجینئر جوشوا گارشلیک نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ یہ واقعی حیران کن تھا۔ اچانک آپ خلیات کو حرکت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ محققین نے پالک کے پتوں میں خون کے سرخ خلیات کے سائز کے چھوٹے دانے انجیکٹ کیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ پالک کی رگیں مواد کو منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ گارشلیک نے وضاحت کی کہ محققین مستقبل میں پالک کو دل کے خلیات میں تبدیل کرنے اور انہیں متاثرہ دل کے ٹشوز پر لگانے کے حوالے سے پُر امید ہیں

واشنگٹن کی قبضے کی کوششوں کو کسی صورت قبول نہیں کرتے: گرین لینڈ حکومت

لنڈن/ ۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) گرین لینڈ کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جزیرہ اپنی وسیع وعریض اراضی پر قبضے کے لیے امریکی کوششوں کو کسی صورت قبول نہیں کرتا اور وہ شمالی اوقیانوس کے معاہدے کی تنظیم (نیٹو) کے فریم ورک کے اندر ان علاقوں کے دفاع کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کردے گا۔ حکومت نے ایک بیان میں مزید کہا کہ امریکہ نے گرین لینڈ کو حاصل کرنے کی اپنی کوشش کو دہرایا ہے۔ گرین لینڈ کا حکومتی اتحاد اسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کرسکتا۔ حکومت نے یہ بھی کہا کہ نیٹو کے 6 رکن ممالک کی جانب سے گرین لینڈ کے حوالے سے انتہائی مثبت موقف کے پیش نظر حکومت اپنی کوششیں تیز کرے گی کہ گرین لینڈ کا دفاع نیٹو کے فریم ورک میں شامل ہو جائے۔ اسی طرح ینس فریڈرک نیلسن کی حکومت نے اس بات پر زور دیا کہ گرین لینڈ کی مستقل نیت ہے کہ وہ مغربی دفاعی اتحاد کا حصہ رہے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو دوبارہ اس بات کی تصدیق کی کہ ان کا ملک ڈنمارک کے زیر انتظام علاقے گرین لینڈ کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ انہوں نے صدارتی طیارے ایئر فورس ون" پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے گرین لینڈ پر قبضہ نہ کیا تو روس یا چین اس پر قبضہ کرلیں گے اور میں ایسا ہونے نہیں دوں گا۔ انہوں نے قطبی جزیرے پر زور دیا کہ وہ ان کے ساتھ سودا کرلے۔ اسی دوران سفارتی ذرائع نے بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے حکام آئندہ بدھ کو ڈنمارک کے حکام سے ملاقات کریں گے تاکہ گرین لینڈ کے مسئلے پر بات چیت کی جا سکے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ ہفتے کانگریس کے سامنے واضح کیا تھا کہ ٹرمپ ڈنمارک کے اس علاقے کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یاد رہے برطانیہ اور جرمنی کی قیادت میں یورپی ممالک کے ایک گروپ نے گرین لینڈ میں اپنی فوجی موجودگی بڑھانے کے منصوبوں پر بحث شروع کردی ہے تاکہ امریکی صدر کو یہ دکھایا جاسکے کہ یہ براعظم

آرکٹک کی سلامتی کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ اس بات سے اتوار کو بلومبرگ نے آگاہ کیا ہے۔ باخبر ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ جرمنی آرکٹک خطے کی حفاظت کے لیے نیٹو کے مشترکہ مشن کی تشکیل کی تجویز دے گا۔ گزشتہ ہفتے فرانس، جرمنی، اٹلی، پولینڈ، سپین اور برطانیہ نے ایک مشترکہ بیان میں امریکی صدر کے مقابلے میں گرین لینڈ اور ڈنمارک کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ واضح رہے ٹرمپ نے گزشتہ عرصے کے دوران بارہا یہ ذکر کیا ہے کہ ان کے ملک کو گرین لینڈ کا مالک بننے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں روس یا چین کو اس پر قبضہ کرنے سے روکا جا سکے۔ انہوں نے ایک سے زیادہ مرتبہ یہ بھی کہا کہ روسی اور چینی بحری جہاز جزیرے کے قریب کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ بات ہے جسے شمالی یورپی ممالک نے مسترد کردیا ہے

الزائمرز کے زیادہ تر کیسز کا ایک ہی جین سے تعلق، تحقیق میں انکشاف

لنڈن/ ۱۳ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ ایک جین کی شراکت کے بغیر الزائمرز کے 10 میں سے نو کیسز جبکہ ڈیمنشیا کے مجموعی کیسز میں سے نصف وجود نہیں

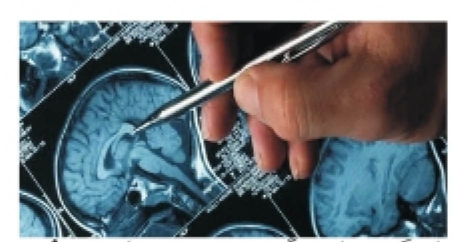

رکھ سکتے۔ عمر، طرز زندگی اور ماحولیات جیسے عوامل کا پیچیدہ مجموعہ الزائمرز بیماری کے لاحق ہونے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہیں عوامل میں ایک جین APOE بھی شامل ہے جس کو عرصے سے الزائمرز بیماری کے خطرات میں اضافے کے سبب کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لیکن یونیورسٹی کالج لندن اور یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ کی تازہ ترین تحقیق میں سائنس دانوں کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اس جین کے مخصوص ویریئنٹ کے بغیر اس بیماری کے کیسز وقوع پذیر نہیں ہوسکتے۔ یہ پیشرف بیماری کی دوا بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ہر انسان دو APOE جینز تین عام اقسام (2، 3 اور 4) کے ساتھ رکھتا ہے۔ ماضی کے مطالعوں میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ 4 ویریئنٹ ڈیمنشیا کے خطرات میں اضافہ بڑھا سکتا ہے جس کی وجہ اس کا بنایا جانے والا پروٹین ہے جو موثر انداز میں نقصان دہ امیلائڈ بیٹا (ایک پروٹین جو دماغ کے خلیات کے درمیان مواد جمع کر دیتا ہے) کو صاف نہیں کرتا، جو دماغی صلاحیت میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ تاہم، تازہ ترین میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 3 ویریئنٹ (جس کو عموماً الزائمرز کے سبب کے طور پر نہیں دیکھا جاتا) کے اضافی اثر کے بغیر بیماری نہیں ہوسکتی۔

PUBLIC NOTICE

The name and D.O B of my son has been wrongly mentioned as Babar Muzaffar Wani instead of Mohammad Bin Muzafar and D.O.B as 05_03_2017 instead of 10_03_2019 . I want to apply for its correction.If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.
Muzafar Ahmad Wani F/o Mohammad Bin Muzafar

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

مضمون درخواست: عامر رشید گنائی ولد مرحوم عبدالرشید گنائی ساکنہ موضع اخراج پورہ جواہر نگر بمرادنسبت اجرائی ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی ولد مسمی عبدالرشید گنائی بابت SRO-43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد عبدالرشید گنائی شوہرم مورخہ 22-11-2025 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ رپورٹ طلب کیا ہے۔ قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان/ افراد/ وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر تخمیناً	پیشہ	آمدنی	رشتہ
شکیلہ زوجہ مرحوم عبدالرشید گنائی	۵۵ سال	گھریلو کام	ندارد	بیوہ متوفی
عباس رشید گنائی ولد عبدالرشید	۳۵ سال	سیلز مین	8000	فرزند متوفی
فیصل رشید گنائی ولد عبدالرشید	۳۶ سال	سیلز مین	8000	فرزند متوفی
عامر رشید گنائی ولد عبدالرشید	۳۲ سال	بیکار	ندارد	فرزند متوفی

علاوہ رپورٹ میں اور کوئی ڈپینڈنٹ موجود نہیں ہے۔ سائل کو ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

PUBLIC NOTICE

My caste has been wrongly mentioned on Aadhar card as Faisal Ahmad Khan instead Faisal Ahmad Dhobi.Now I want to apply for its correction.If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Kashmir PRINTERS ASSOCIATION® Regd. No. 1258/2005
E-mail: kprintersasso@gmail.com
Affliated with All India Federation of Master Printers
Affliated with Federation Chamber of Industries Kashmir.

PRESS RELEASE

The Kashmir Printers'Association (KPA) participated in the 271st General Council (GC) Meeting held at Jammu, organized under the aegis of the All India Federation of Master Printers (AIFMP).The meeting was attended by key office bearers and members of the Kashmir Printers' Association in the
esteemed presence of:-
Mr. Shabir Ahmad President,
Mr. Wasim Raja Khan Vice President,
Mr. Shahid Malik General Secretary,
Mr. Shabir Ahmad Bhat Ex-President,
Mr. Wasim Raja Publicity Chief,
Mr. Hyder Member,
Mr. Zubair Parimoo Legal Advisor,
KPA The participation of KPA in the 21st GC Meeting provided an important platform to engage with national-level printing associations, deliberate on key issues faced by the printing industry, and strengthen coordination with the All India Federation of Master Printers. The Kashmir Printers'Association expressed its commitment to contributing actively towards the growth, unity, and professional development of the printing fraternity across the country. The Association also appreciated the efforts of the host organizers for conducting a well-organized and productive General Council Meeting.

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Zonal Education Officer Tullamulla District Ganderbal

Tentative (Annexure "A") Provisional/Merit List of Candidates for Engagement/Hiring of AAYA/Helper of Zone Tullamulla in three schools for the year 2025-26 under Sub:- ECCE and calling of objection thereof.
Administrative Department, School Education, J&K vide communication No. Edu-PSOCSS/75/2021-01-SED(97253), dated 04.01.2023 & Director Samagra Shiksha, J&K
Ref:- Order No. 07 of Chirag 2023, dated 09.01.2023, engagement in remaining schools vide his letter No. EDU/PD/SMS/ECCE/Helpers/1861-1905/2023-24 Dated 06.06.2023 and CEO Ganderbal's Letter No. CEO/Gbl/SS/285, dated 20.06.2023,Clarification Order No.:- CEO/Gbl/SS/AAYA/2025/612,dated:-06.10.2025 and this office avertisement notification no, 01 of 2025,Datect- 25.11.2025.
The Provisional merit list framed by the committee members constituted by this office has submitted their recommendations.The Candidates whose particulars are given below have been provisionally recommended for the engagement /Hiring of AAYA/Helpers on the basis of merit The Candidates have been provisionally recommended for Engagement/Hiring of AAYA/Helpers on following guidelines/criteria
I. Only female Candidates have been considered.
2. Preference given to Candidates as per following criteria.
• Widow
• Divorced
• Orphan
• BPL Category.
3. Minimum Qualification 8th Class Pass have been considered.
4. The Candidates provisionally recommended for Engagement/Hiring of AAYA/Helper are domicile of that particular village.
5. The Candidates provisionally recommended for Fngagement/Hiring of AAYA/Helper are fit to carry out job as per Medical Report of BMO.
6. Age of the Candidates is between 18-45 years as on 1n January 2025 of that particular deployment year.
Annexure A

S NO.	Name of the Village	Name of the candidate	D/W/O	Date of birth	Residence	Qual	Category(widow, Divorced, Orphan, Poor)	Type of Ration card	Mobile no.	School where Engaged
1	Pehlipora	Shakeela Akhter	Gh Mohd Bhat	08.03.1983	Pahlipora	8th	Orphan	PHH	9906814426	MS Pahlipora
2	Lar	Fareeda Bano	W/O Late Hilal Ahmad Bhat	05.03.1981	Clasba Lar	9th	Widow	PHH	9596318380/ 7006331855	MS Lar
3	Chanthan	Ulfat Bano	Ghulam Mohammad Mughal Bakerwal	10.08.1998	Chanthan Gulahpora	8th	Divorced	AAY	na	PS Qurechimohalla

The committee constituted by Zonal Education Office Tullamulla vide order No:- ZEO/T/Estt/78/1542,Dated:-09.122025 have scrutinised the merit list of aforementioned of AAYA/Helpers and found eligible as per the guidelines issued by Director Samagra Shiksha J & K. Hence tentative list is hereby published for inviting objections, if any. The objection must be submitted in Zonal Education Office Tullamulla within (15) fifteen days from the publication of this tentative list with documentary proof.

Sd/-Zonal Education Officer
Tullamulla District Ganderbal

No: ZEOT/Estt/1664 Dated: 12-01-2026
DIPK No:- 10014-25 Dated 13-01-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۱۴ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

کم کھانے میں صحت ہے، کم بولنے میں سمجھداری ہے اور کم سونا عبادت ہے (حضرت عمرؓ)

سپریم کورٹ کے غیر معمولی احکامات

سپریم کورٹ آف انڈیا نے آوارہ کتوں کے بڑھتے ہوئے معاملے پر سخت رویہ اپنایا ہے اور ریاستوں، مقامی انتظامیہ کو پیغام دیا ہے کہ عوامی تحفظ اور انسانوں کی جان وسلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔عدالت نے کہا ہے کہ ہر کتے کے کاٹنے یا اس سے واقع ہوئی موت پر ریاستیں اور مقامی ادارے بھاری معاوضہ وجرمانہ ادا کرنے کے پابند ہوں گے جس کا مقصد ان کی ناکامی کو ہر سطح پر ذمہ دار ٹھہرانا ہے۔عدالت نے عام شہریوں اور وہ افراد جو کتوں کو بلا ضابطہ خوراک دیتے ہیں انہیں بھی اس میں ذمہ دار ٹھہرانے کا عندیہ دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر وہ اسے اپنے گھروں تک لے جا کر پالیں تو بہتر ہوگا۔یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ سپریم کورٹ نے نہ صرف انتظامیہ بلکہ عام شہریوں کو بھی پیغام دیا ہے کہ وہ اس مسئلے کی سنگینی کو سمجھے اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرے۔

آوارہ کتوں کے بڑھتے ہوئے واقعات اور کتے کے کاٹنے کے بڑھتے ہوئے کیسز نے طویل عرصے سے عوام میں تشویش پھیلائی ہے۔وادی کشمیر میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں کافی اضافہ ہوا ہے جس سے ہسپتالوں پر بھی دباؤ بڑھ رہا ہے۔

جموں وکشمیر سمیت ملک کے مختلف حصوں میں حکام نے عدالت کے احکامات کے مطابق اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کوششیں شروع کیں مگر عملدرآمد میں کی جانے والی سستی اور غیر مؤثر اقدامات نے عدالت کو زیادہ سخت اقدامات کی طرف راغب کیا ہے۔سپریم کورٹ نے ریاستوں کو حکم دیا ہے کہ اسکولز، اسپتال، کالجز، بس اسٹینڈز، ریلوے اسٹیشنز، کھیل کے گراؤنڈز وغیرہ جیسی جگہوں کو آوارہ کتوں سے محفوظ بنایا جائے دیوار یا باڑ لگا کر تاکہ انسانی نقل و حرکت محفوظ رہے۔

کئی شہروں میں، جیسا کہ نئی دہلی، سرکاری ادارے کتوں کے لئے شیلٹر، ویکسینیشن پوائنٹس اور دیگر پروگرامز چلا رہے ہیں تاکہ کتوں کو ترتیب سے منظم کیا جائے اور خطرے کو کم کیا جائے تاہم جموں وکشمیر میں اس اعتبار سے بہت کم سرگرمی ہو رہی ہے جس کا خمیازہ عام لوگوں خاص طور پر بچوں اور بزرگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔چنانچہ سپریم کورٹ نے اس سے قبل بھی کئی بار ریاستوں اور یوٹیز پر زور دیا تھا کہ وہ آوارہ کتوں کی تعداد کم کرنے کیلئے سائنسی طریقہ اختیار کریں۔تاہم حکام کی سردمہری کی وجہ سے سپریم کورٹ کو سخت ریمارکس دینے پڑیں۔جہاں کتے بے قابو ہیں، وہاں کتے کے کاٹنے اور بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔عدالت کے سخت احکامات سے اس خطرہ کا انتظام مضبوط ہوگا۔چنانچہ معاوضے اور جرمانوں جیسے اقدامات سے حکومتیں اپنے فرائض پوری طرح نبھائیں گی۔

متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ سپریم کورٹ کے احکامات کے تناظر میں فوری اقدامات اٹھائے اور ان خطرات کی نشاندہی کریں جو آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد سے آبادی کو درپیش ہیں۔ان سے نمٹنے کیلئے مربوط پالیسی مرتب کریں اور ایک جامع مہم شروع کریں۔ریاستوں اور میونسپل کارپوریشنز کو شفاف اور ٹائم باؤنڈ پلان بنانا ہوگا۔لوگوں میں بتایا جائے کہ بے قاعدہ خوراک دینے سے آوارہ کتوں کی تعداد بڑھتی ہے۔مقررہ علاقوں میں خوراک دینے کے قواعد بتائے جائیں۔خلاف ورزی کرنے والے لوگوں کیخلاف بھی قانونی کاروائی کی جائے۔سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کے مسئلے کو صرف قانونی مسئلہ نہیں بلکہ عوامی صحت وتحفظ کا سنجیدہ معاملہ قرار دیا ہے۔یہ احکامات اگر موثر طور پر لاگو کئے جائیں تو نہ صرف آوارہ کتوں کے حملوں میں کمی آئے گی بلکہ ایک منظم، محفوظ اور عوام دوست ماحول بھی تشکیل پائے گا جو کہ سماجی ہم آہنگی اور انسانی زندگی کے تحفظ میں بڑی کامیابی ہوگی۔

اندھوں میں سلطانہ

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

دسویں پاس کر کے سلطانہ والدین کے مشورے پر پانچ سال کے لئے گھر سے کوسوں دور نجی سکول میں خود کو روشناس کرنے چلی گئی وہ اپنے باپ گاؤں کے مکھیا کی چار میں سے چوتھی اولاد تھی قرب واقارب دور دور علاقوں تک پھیلے ہوئے تھے پروانہ نامی شہری لڑکی نجی سکول میں پہلے اس کی بہترین سہیلی بنی لیکن سلطانہ کا دولت کا غرور پروانہ کو ایک آنکھ بھی نہ بھایا وہ اندر ہی اندر سلطانہ سے نفرت کرنے لگی والدین سال میں دو بار سلطانہ کو دیکھنے آجاتے اور اس کی ضروریات زندگی پوری کرتے پروانہ کا تعارف بھی سلطانہ نے والدین سے کرایا تھا پروانہ کو ان کا دولت پر اس قدر رعب جمانا اور اس کے دل میں سلطانہ کے ساتھ ساتھ اس کے والدین کی بھی نفرت ہوئی ان کا طریقہ پسند نہ آیا اور دل میں کہا "دولت اور عقل ایک دوسرے کے متضاد ہیں کہ سلطانہ پڑھائی کم دولت زیادہ صرف کرتی ہے۔وہ والدین کو دھوکہ دے رہی ہے۔

پانچ سال کا عرصہ گزر گیا سلطانہ اور پروانہ کو نجی سکول میں سند سے نواز کر گھر رخصت کیا گھر میں سلطانہ کے والدین کے ساتھ ساتھ گاؤں والے بھی چشم براہ رہے۔گھر پہنچتے ہی استقبال کے لئے ڈھول بج گئے۔ہفتوں چہل پہل رہی سب سلطانہ کو مبارکباد اور والدین کی عزت افزائی کرتے رہے۔سلطانہ کے گھر میں اس کی اہمیت بڑھ گئی ہر معاملے میں سلطانہ کی رائے ضروری سمجھی گئی بلکہ سلطانہ کے حکم کی تعمیل ہونے لگی۔ وہ گاؤں کے بچوں کو گھر میں درس دینے لگی۔گاؤں والے پڑھے لکھے نہیں تھے خود سلطانہ کا والد آٹھویں فیل تھا البتہ امیری اور دولت کا رعب دعب جما کر گاؤں کا مکھیا بنا تھا۔اس طرح سلطانہ کو گاؤں میں اونچا مقام حاصل ہوا۔ اس کی بات گاؤں والوں کے لئے پتھر کی لکیر بنی ایک بار شہر سے پروانہ آئی وہ پروانہ کو دیکھ کر پھولی نہ سمائی پروانہ نے سب کا جائزہ لیا سلطانہ کا اس قدر حکم چلانا اور اس کے سامنے گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ گاؤں والوں کا اس کے سامنے سرخم رہنا اور گھر میں دولت کے انبار دیکھ کر پروانہ سکتے میں آگئی اور دل میں کہنے لگی۔

"سلطانہ واقعی بگڑ گئی ہے۔سب دولت کے کرشمے"۔ایک ارادہ کر کے وہ سلطانہ سے گویا ہوئی،"اپنی زندگی کے بارے میں تم نے کیا سوچا ہے"میرے لئے والدین کو گھر داماد چاہئے اور میں بھی راضی ہوں "سلطانہ نے جواباً کہا تو پروانہ کسی سوچ میں پڑ گئی اور اپنے دور کے رشتہ دار افضل چوپان کی تصویر سامنے آئی کہ بھاوج اور بھائی کے رحم وکرم پر زندگی گزار رہا ہے۔" کس سوچ میں پڑ گئی ہو پروانہ "سلطانہ پروانہ کو عمیق گہرائی میں پڑ کر کہنے لگی" رشتے میں یا آس پڑوس میں ایسا کوئی نظر میں ہے" پروانہ نے اچانک پوچھا "جی ابھی تک کوئی نہیں" سلطانہ نے کہا اور جملہ جاری رکھا" تم بھی میرے لئے تلاش کرو "سلطانہ نے دل کی بات بولی تو پروانہ زیر لب مسکرا کر افضل چوپان کی قسمت بدلنے اور اپنی نفرت کا بدلہ سلطانہ سے لینے کا تہیہ کرنے لگی" ٹھیک ہے سلطانہ میں بھی دیکھ لوں گی ویسے ایک لڑکا میرے نظر میں ہے لیکن ان کے گھر والے کا نظریہ میں نہیں جانتی پھر بھی آپ کے لئے جان حاضر ہے "پروانہ کو ابھی سے افضل چوپان کا مستقبل تابناک نظر آنے لگا۔" ٹھیک ہے آپ نے جانکاری دی میں بھی گھر میں کوشش کروں گی"سلطانہ نے کہا پھر دیر گئے تک دونوں اسی موضوع پر بولتی رہیں یہاں تک کہ پروانہ افضل چوپان کے لئے سلطانہ دل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو کر اپنے گھر روانہ ہوئی۔

افضل چوپان مفلس بے چارہ دو چار جماعت پڑھا بوڑھے والدین کا سہارا ایک نجی سکول میں چوکیدار ساڑھے سات سو روپیہ پر ماہوار سکول کے باہر والے گیٹ پر چوکیدار وردی پہنے کھڑا تعینات ہوتا تھا۔گھر میں مہینے میں ایک روز پنیر پکائی جاتی تھی باقی دنوں عام سستی سبزی سے گزارا کیا جاتا تھا۔ بڑا بھائی سرکاری نوکر تھا اس کی بیوی نے گھر میں سپ کا دائرہ تنگ کر کے اپنا چولہا الگ کر رکھا تھا افضل چوپان بوڑھے والدین کے ساتھ ساڑھے سات سو کی ماہانہ تنخواہ پر اپنا الگ چولہا سنبھال رہا تھا۔آج بھی صبح صبح بھاوج نے گھر میں واش روم کا دروازہ کھلا چھوڑنے پر کہرام مچا رکھا تھا کہ پروانہ اچانک داخل ہوئی اسے دیکھ کر شور شرابا ختم ہوا اور والہانہ استقبال کیا خیر وعافیت کے بعد پروانہ اصل موضوع پر آگئی افضل چوپان کو سکول پرنسپل کی تربیت دے کر چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ سکھا کر سلطانہ سے مخاطب ہونے کی ادا سکھائی۔ یہاں سے کامیاب ہو کر سلطانہ سے افضل چوپان کی ملاقات بھی کرائی۔سلطانہ افضل چوپان کو دل میں جگہ دے کر اپنے والدین سے ملتجی ہوئی۔والدین لڑکا دیکھنے پر رضامند ہوئے بلکہ ملاقات کی تاریخ بھی مقرر ہوئی اور گھر کے بجائے افضل چوپان کو اس کے سکول میں دیکھنا طے ہوا اس کے لئے سلطانہ کا بہنوئی اور دو بہنیں منتخب ہوئیں۔دوسری طرف پروانہ افضل چوپان کے سکول جا کر وہاں کچھ دیر کے لئے افضل چوپان کو سکول پرنسپل کی کرسی پر بیٹھنے کی اجازت لینے میں کامیاب ہوئی سکول عملہ از راہ ہمدردی افضل چوپان کو سکول پرنسپل بنانے پر راضی ہوا

بلا آخر سلطانہ کے گھر والے دو بہنیں اور بہنوئی وعدے کے مطابق سکول پہونچے عملہ نے جوں ہی دیکھا فوراً افضل چوپان کو پرنسپل کرسی پر بٹھایا باہر دروازے پر عملہ کا ایک آدمی چوکیدار وردی پہنے کھڑا رہا پرنسپل کے کمرے میں عملے کے افراد افضل چوپان کے سامنے کھڑے یا کرسیوں پر بیٹھے حکم کی تعمیل میں ہاں میں ہاں ملا رہے تھے کہ سلطانہ کے بھیجے آدمی دروازے پر چوکیدار سے اندر کمرے میں جانے کی اجازت طلب کرنے لگے چوکیدار نے وعدے کے مطابق بھاؤ چڑھا کر کہا"اندر میٹنگ چل رہی ہے پرنسپل صاحب اس وقت نہیں مل سکتے آپ کو دو گھنٹے انتظار کرنا پڑے گا "پلان (منصوبہ) کے مطابق اندر سے عملے کا ایک آدمی دروازے پر آیا اور سلطانہ کے آدمیوں سے بولا (اس وقت پرنسپل صاحب میٹنگ میں مشغول ہیں دیکھو آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔) عملے کے آدمی نے دروازہ کھلا چھوڑا اور ان کو پرنسپل صاحب کی مشغولیت دکھائی، افضل چوپان پرنسپل نے ان کی طرف ایک طائرانہ نگاہ ڈالی سلطانہ کے آدمیوں پر دیکھتے ہی ایک کپکپی طاری ہوئی "اگر ملنا چاہو تو وہاں پرنسپل صاحب کی گاڑی کے ساتھ ہی ویٹنگ روم ہے ایک دو گھنٹے انتظار کرو میں پرنسپل صاحب کو بتادوں گا) چوکیدار وردی والے نے کہا "جی جناب نہیں اتنا ہی کافی ہے ہم اب جا رہے ہیں" سلطانہ کے آدمیوں نے جواب دیا اور خوش و خرم گھر واپس آئے۔

ہر طرف سے افضل چوپان کے متعلق بہترین جانکاری حاصل کر کے سلطانہ کے والد گاؤں کا مکھیا اپنے داماد اور اپنے ایک بھائی المعروف نبہ کلہ کے ہمراہ دولہے کے گھر منگنی کی رسم نبھانے پر راضی ہوئے تاریخ مقرر ہوئی پروانہ نے افضل چوپان کے گھر والوں کو دولہن والوں کے لئے پیٹ بھر کھانے کا انتظام کروایا وہ جانتی تھی کہ سلطانہ والے صرف پیٹ بھر کھانا کھانا جانتے ہیں انہوں نے صرف اب تک پیٹ حاصل کیا ہے باقی علوم سے بے خبر اعرابی زندگی گزار رہے ہیں اس لئے ہمیں کسی سے ادھار لیکر سلطانہ والوں کے لئے اچھا خاصا انتظام کرنا ہے۔تاکہ ان کا بھرپور توجہ صرف کھانا کی طرف رہے۔ پروانہ کی رائے پر سلطانہ والوں کے لئے خصوصی انتظام کروایا گیا مکھیا اپنے داماد اور بھائی نبہ کلہ کے ہمراہ افضل چوپان کے گھر داخل ہوا پیٹ بھر کھا کے اور دانتوں میں پھنسے گوشت نکالتے نکالتے مکھیا اپنے بھائی نبہ کلہ اور داماد سے رائے پوچھنے لگا دونوں نے گھر کی تعریف کی اور کہا "سلطانہ کے لئے یہ بہترین گھر ہے عمر بھر عیش کرے گی "نبہ کلہ اور داماد کے کہنے پر رشتہ طے ہوا آپس میں گلے ملے دولہے کو سونے کی انگوٹھی پہنائی گئی اور خوش و خرم شام کو واپس گھر پہونچے۔گھر میں ہر طرف مبارکبادی کے لئے قرب واقارب اور گاؤں والے آئے اور اس طرح سلطانہ افضل چوپان سے منسوب ہوگئی۔

مکھیا کی بیوی کا ایک بھائی افضل چوپان کے علاقے کا رہنے والا تھا اس لئے اپنی بیٹی سلطانہ کی خوشی کے موقعے پر سالوں بعد بھائی سے ملنے آئی خیر وعافیت کے بعد سلطانہ کی منسوبی کی خوش خبری سنائی۔ بھائی بہت خوش ہوا اور پوچھا"رشتہ کہاں پر طے ہوا لڑکا کا نام اور کیا کام کرتا ہے بھائی وہ پروفیسر ہے اور کالج میں پرنسپل ہے "بہن نے جواب دیا اور اپنا جملہ جاری رکھا "وہ آپ کے علاقے میں ہی سکونت پذیر ہیں "سن کر بھائی بہت خوش ہوا اور کہا" مجھے بتائے کون لوگ ہیں میں بھی دیکھوں "وہ مجھے معلوم نہیں لیکن سنا ہے کہ بڑی چنار کے آس پاس ہی رہتے ہیں "ارے بہن جی یہاں بہت بڑی بڑی چنار ہیں کس چنار کے آس پاس رہتے ہیں" بھائی نے سوالیہ طور پوچھا لیکن اس نے لاعلمی کا اظہار کیا "خیر کوئی بات نہیں میری طرف سے مبارکباد ہے" بھائی نے کہا پھر کچھ دیر بعد بہن اپنے رخصت ہوئی۔

گھر پہونچتے ہی سلطانہ نے ماں کو ٹوکا اور کہا اور "اپنے بھائی کے پاس کیوں گئی اسے بولا میری منسوبی کے متعلق "بولا مگر دولہا کے گھر کا پتہ نہیں بولا " مکھیا بیچ میں بول اٹھا" اگر اس معلوم ہو جائے کہ دولہا پروفیسر ہے اسے جلن ہو جائے گی اور دولہے کے گھر جا کر اوٹ پٹانگ بول کر رشتہ منسوخ کروائے گا پہلے سے ہی وہ ہم سے چڑتا ہے" مکھیا نے وضاحت سے کہا تو سب نے بھائی کو اس سب سے بے خبر رہنے کی ٹھان لی۔شادی پر بھائی کو بلایا گیا نکاح کی رسم مقامی مسجد میں انجام دی گئی بھائی نے جب دولہا اور اس کے باپ کو دیکھا تو اچھنبے میں آگیا دولہے کا باپ عرصہ دراز سے بھائی کے گھر کا خدمت گزار تھا کبھی بیٹا بھی باپ کا ہاتھ بٹانے بھائی کے گھر آجاتا اور بھرپور خرچہ لے کر اپنے گھر کا چولہا جلانے کے قابل بن جاتے۔ بھائی مکھیا کے پاس دولہے کی حقیقت بتانے گیا لیکن نبہ کلہ مکھیا اور بھائی کے بیچ تب تک دیوار بن کر کھڑا رہا جب تک نکاح کی رسم اختتام کو پہونچی۔ سلطانہ دولہن بن کے افضل چوپان کے گھر آئی آہستہ آہستہ چوکیدار کی حقیقت آشکارا ہوئی جب سلطانہ کے سسرال میں مہینے کے آخر میں ایک بار پنیر پکائی جاتی جب کہ عام دنوں سب سے سستی سبزی پر گزارا کیا جاتا لیکن ــــــ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئی کھیت ــــــ آخر میں سلطانہ کی جدوجہد چوکیدار سے خلع لینے میں کامیاب رہی

انشائیہ : چلہ کلاں کی جولانیاں

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

چلہ کلاں ،موسم سرما کے وہ طویل اور سخت ترین سردی کے چالیس دن ہوتے ہیں جن کا نام سنتے ہی وادی کشمیر کے لوگ ڈر کے مارے کانپ اٹھتے ہیں ،ہاتھ پاؤں اور پورے جسم کے ساتھ ساتھ خیالات و جذبات اچانک یخ بستہ ہو جاتے ہیں ،پہلے پہل یہاں کے غریب اور بے روزگار لوگ روزی روٹی کی تلاش میں چلے کلان آتے ہی میدانی علاقوں کی طرف چلے جاتے تھے ،اب حالات ایسے کہ مالدار لوگ اپنے شیش محل چھوڑ کر کمانے کے لئے نہیں بلکہ گنوانے کے لئے یہاں سے چلے جاتے ہیں اور سیلانی پرندوں کی طرح چلے کلان ختم ہوتے ہی وارد کشمیر ہوتے ہیں ،وہ لوگ چلے کلان میں یہاں رہنے کو اپنے لیے سب سے بڑی حماقت سمجھتے ہیں ،بے نمازی عورتوں ،نافہم بچوں اور عمر رسیدہ بزرگوں کو لے کر کبھی اجمیر شریف اور کبھی سمندر پار عمرہ کے لئے چلے جاتے ہیں ،روحانی سکون اور دینی فریضہ ادا کرنے کے بجائے وہاں فوٹوگرافی کر کے social Media ، پر upload کر کے اپنی موجودگی کا ثبوت دینا اور چلے کلان کے مارے وادی میں پڑے ٹھٹھرتے ہوئے بے بس و بے کس غریبوں کے زخموں پر نمک پاشی کرنا ،اس میں انہیں اپنی بڑھائی دکھائی دیتی ہے ،ڈاکٹر لوگ جو پورے سال بیماروں کے جیب کاٹتے رہتے ہیں ،چلے کلان کی آمد سے قبل بیماروں کو اللہ بھروسے چھوڑ کر گرم علاقوں میں سیر سپاٹے کے لئے چلے جاتے ہیں۔

ہمارے بچپن میں چلے کلاں نے یہاں کی آبادی کا ناک میں دم کر رکھا تھا ،لوگ جہنم کی تپش کے ساتھ ساتھ چلے کلان کی شدید سردی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالی سے دن رات دست بہ دعا رہتے تھے ،رات کو سوئے تو سویرے اٹھ کر دو چار فٹ برف کا سامنا ،گھر سے باہر قدم رکھنا مشکل ،اس کے بعد گلی کوچوں میں برف کا جمنا ،گاڑی تو دور پیدل چلنے میں بھی دقت ۔ان دنوں چلے کلان کی ایک اہلیہ ،چلینو رد ،اور ان کا لاڈلہ بیٹا ،یعنی چلہ بچہ ،بھی ہوا کرتے تھے ،چلے کلان ختم ہوتے ہی چلے خورد کے نخرے اور پھر چلہ بچہ کی شرارتیں ،اف ،،لیکن جب سے لوگوں کی نیت اور دل بدل گے ،چلے کلان کا مزاج بھی بدل گیا ،اب تو لوگ جنت وجہنم کو چھوڑ کر مسجدوں میں اللہ تعالی سے دعا مانگتے ہیں کہ چلے کلان میں بارش اور برفباری ہو ،،یہاں تک کہ ،لوگوں نے ،جشن چلے کلان " بھی منایا ،لیکن بڑے صاحب نے تاؤ میں آکر بیوی کو طلاق اور بچے کو لاوارث قرار دیا ،اب تو ان کا نام بھی کوئی نہیں جانتا ،،دھوپ ایسی کہ بہار کا گمان ہوتا ہے۔

ان دنوں چلے کلان کی ایک الگ پہچان تھی ،دادا دادی گھر کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو اپنی اونی چادر یا لمبے پھرن کے نیچے بیٹھا کر پریوں کی کہانیاں سناتے تھے جو سبق آموز ہوا کرتی تھیں ،بچے ہمہ تن گوش سن کر ایک خیالی اور طلسماتی دنیا میں پہونچ جاتے تھے ،جب سے دادا دادی گھر سے لاپتہ ہوگئے ،بچوں کی وہ طلسماتی دنیا اجڑ گئی اور انہوں نے ہاتھ میں فون لیا ،وہ صبر و سکوں ،پیار محبت اور عزت و احترام گھروں سے غائب ہوگیا

اگر چہ چلے کلان اکثر لوگوں کے لئے بے روزگاری ،بیماری اور فضول خرچی لاتا ہے ،تاہم کہیوں کے لئے اپنی مہربانیاں نچھاور کرتا ہے ،یقین نہ آئے تو جا کر اس گاہک سے پوچھو جو چلے کلان سے پہلے کوئی چیز دس روپے میں لیتا تھا اور چلے کلان کے آتے ہی سو میں بھی نہیں لے پاتا ،پھر بھی دکاندار نالان ،دفتری بابو کا بادل ناخواستہ بارہ بجے دفتر پہنچ کر وہاں دو ڈھائی گھنٹے سرکاری گیس ہیٹر کے گرد بیٹھ کر سائل کے پیسوں سے گرما گرم سموسے اور چائے کھا کر گپ شپ لگانا اور پھر سردی اور گاڑی نہ ملنے کا بہانا بنا کر گھر کی طرف روانہ ہونا یہ سب چلے کلان کی مہربانیاں ہیں۔ہاں یہ بھی ہے کہ چلے کلان آدمی کا حلیہ بھگاڑ دیتا ہے ،ناک گاجر جیسی لال اور لمبی ،ہاتھ پاؤں کانپتے ہوئے ،سر سے پاؤں تک کفن جیسے کپڑے ،میاں بیوی کو اور بیٹا باپ کو پہچاننے سے قاصر ،ہر گھر سے کھانسنے کی آوازیں ،راہ چلتے گر کر کپڑوں کا ناش ،اور اس پر راہگیروں کا تمسخر ،دو چار ہڈیوں کا ٹوٹ کر پورے چلے کلان کے دوران سرکاری ہسپتال میں بنا علاج پڑا رہنا ،بجلی کی آنکھ مچولی ،امیر و غریب سب کا روکھی سوکھی کھا کر candle light dinner, کا شوق پورا کرنا چونکہ ہمارے صحت افزا مقامات چلے کلان میں out of reach ہوتے ہیں ،اس لیے وہ کام جو گرمیوں میں وہاں ہوا کرتے ہیں ،چلے کلان میں وہ سب ہمارے چائے خانوں اور ہوٹلوں میں ہوا کرتے ہیں ،یہاں عاشق معشوق سے ،رشوت خور رشوت دینے والے سے ،سیاست دان اپنے چمچوں سے ،سرکاری افسر اپنے خاص ایجنٹ سے روز ملتے ہیں ،کبھی طرح کے معاہدے اور سودا ہوتے ہیں کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی ،اور ہاں کبھی ایک رشتے بھی طے ہوتے ہیں،

کچھ لوگ ارباب اقتدار پر تہمت لگاتے ہیں کہ وہ وادی کے لوگوں کو اللہ بھروسے چھوڑ کر خود گرم علاقوں میں چلے جاتے ہیں ،ارے صاحب آپکے نل میں پانی نہیں آرہا ہے ،بجلی غائب ہے ،راستہ بند ہونے کی وجہ سے راشن اور گیس نایاب ہیں ،تاجر لوگوں نے چلے کلان کا فائدہ اٹھا کر چیزوں کے دام بڑھا دیے ہیں ،دفتر میں بڑے بابو نے کسی مفلس سے رشوت طلب کی ہے ،آوارہ کتوں نے کسی کو کاٹ مارا ہے ،ٹرانسپوٹ سر شام سڑکوں سے غائب ہے ،بارش کے پانی سے سڑکیں تالاب میں تبدیل ہوگئی ،کوئی دم گھٹنے سے مرنے جا رہا ہے اور ہسپتال میں ڈاکٹر موجود نہیں ،اس میں ارباب اقتدار کا کیا قصور ،آخر وہ بھی تو انسان ہیں ،انہیں بھی تو سردی لگتی ہے ،سال بھر جو لوگوں کی خدمت کرتے رہتے ہیں

دیکھا جائے تو چلے کلان بدیشی سیاحوں کے علاوہ کہیں طرح کے انمول اور لذیذ کھانے بھی اپنے ساتھ لاتا ہے ،بنا منہ دھوئے صبح سویرے ہریسہ والوں کی دکان کا طواف کرنا ،دوپہر کو دھواں دار اور سوکھی ہوئی گلی سڑی مچھلی ،سبزی کا اچار ،شام کو mixed پھلوں کا ستو اور مکای کی روٹی ،رات کو سوکھی ہوئی سبزی ،بھیڑ بکریوں کی جلائی ہوئی ٹانگیں اور اس کے ساتھ شلجم اور راجماش کی دال ،یہ وہ کھانے ہیں جن کے لئے آدمی سال بھر چلے کلان کا انتظار کرتا ہے۔

دہشت گردی سے روابط

کی ترسیل میں براہ راست شامل تھے۔ گاندربل پولیس نے انہیں جولائی 2024 کو ایک کارروائی کے دوران انہیں گرفتار کیا تھا، جس دوران ایک پستول، گولیاں، دستی بم اور پانچ لاکھ روپے کی نقدی بھی ضبط کی گئی۔ تحقیقات میں واضح ہوا کہ وہ اپنے ایمبولینس ڈرائیور کے عہدے کو دہشت گردی کے لیے پردے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح فاروق احمد بھٹ، جو محکمہ جنگلات میں کلاس فور کے ملازم تھے، کا نام بھی حزب المجاہدین سے دیرینہ روابط کے طور پر سامنے آیا ہے۔ 2005 میں تنظیم کے کمانڈر محمد امین بابا کے فرار میں ان کی معاونت ایک بڑی مثال کے طور پر درج ہے۔ انہوں نے سرکاری گاڑی فراہم کی، راستہ صاف کیا اور کمانڈر کو بج بہارہ سے اناری تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انٹیلی جنس رپورٹوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ وہ بعد میں بھی دہشت گردوں کو پناہ اور نقل وحرکت میں سہولت دیتے رہے۔ اسی طرح بج بہارہ کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں تعینات لیبارٹری ٹیکنیشن طارق احمد راہ کے بارے میں بھی انکشاف ہوا کہ وہ اپنے ماموں، حزب المجاہدین کے کمانڈر محمد امین بابا کے ساتھ رابطے میں رہتے تھے اور 2005 میں کمانڈر کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنے اور فرار میں لوجسٹک سپورٹ دینے میں شامل تھے۔ حکام کے مطابق وہ مسلسل نظریاتی انتہاپسندی کی سرگرمیوں کا حصہ بنا رہا اور اپنے سرکاری منصب کو غلط استعمال کرتا رہا۔ بھدرواہ کے سرکاری اسکول کے استاد محمد اسحاق کے خلاف بھی سنگین شواہد سامنے آئے ہیں کہ وہ لشکر طیبہ کے کمانڈر محمد امین عرف خبایب کے ساتھ براہ راست رابطے میں تھے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ ڈوڈہ میں ایک پولیس افسر کے قتل کی سازش میں شامل تھے۔ 2022 میں گرفتار کیے جانے کے بعد ان کے خلاف یو اے پی اے کے تحت مقدمہ درج کیا گیا، جبکہ تفتیش کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ وہ اپنے عہدے کا استعمال نوجوانوں کو متاثر کرنے اور انہیں انتہاپسندانہ نظریات کی جانب راغب کرنے کے لیے کرتے رہے۔ اسی سلسلے میں گریز کے اسسٹنٹ لائن مین بشیر احمد میر کا نام بھی شامل ہے، جسے لشکر طیبہ کا دیرینہ اوور گراؤنڈ ورکر قرار دیا گیا ہے۔ اس نے سرکاری ملازمت کے پردے میں دہشت گردوں کو رہائش، راہ دکھانے اور نقل وحرکت میں مدد فراہم کی، جبکہ 2021 کے ایک انکاؤنٹر میں اس کے گھر سے دو دہشت گرد مارے گئے تھے۔ انٹیلی جنس کی مزید تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ضمانت پر رہائی کے بعد بھی اس نے تنظیم کے لیے خاموش مدد جاری رکھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ حکومت حساس محکموں میں موجود ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کر رہی ہے جو داخلی سلامتی کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں، اور مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں میں ملوث کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ ان تازہ برطرفیوں کے بعد 2021 سے اب تک آرٹیکل 311 کے تحت سرکاری ملازمت سے برطرف کیے گئے سرکاری ملازمین کی تعداد 85 سے تجاوز کر گئی ہے۔ وہیں گزشتہ دنوں حکومت نے نجی اداروں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو ملازمت/کام دینے سے قبل پولیس سے ان کا ریکارڈ لازمی طور پر تصدیق کرائیں، جس کے باعث برطرف ملازمین کے لیے نجی سیکٹر میں بھی نئی ملازمت حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہوگیا ہے

جموں و کشمیر کی ترقی کے

ٹیریٹری کی قدیم ثقافتی وراثت اور روحانی حکمت وہ پوشیدہ قوت ہے جو معاشرتی ترقی کو آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا" جموں کشمیر کی بھرپور روحانی وراثت ایک متحرک اثاثہ ہے۔ ویدک دور سے لیکر اب تک روایتی اقدار ہمارے رہنما اصول رہے ہیں جنہوں نے مجموعی ترقی کیلئے اخلاقی بنیاد فراہم کی۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر کی ترقی کیلئے ہمارے شہریوں کو مزید اختراعی بنانا ہوگا بجلی ترقی پر توجہ دینی ہوگی تاکہ تحقیق وترقی میں عظیم چھلانگیں لگائی جاسکیں، تخلیقی صنعتوں کو فروغ دیا جائے اور ورثے میں سرمایہ کاری کی جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی تعریف کی کہ وہ ثقافت، سماجی ذمہ داریوں اور تعلیم کی تبدیلی کی طاقت کے بارے میں عوامی شعور اجاگر کرنے میں اپنی لگن کے ساتھ کوششیں کر رہی ہے۔ پدم شری ڈاکٹر کے این پنڈتا، چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو، صدر ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر پروفیسر بی ایل زتشی، کمشنر سیکریٹری سکول ایجوکیشن، ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کے عہدیداران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نمایاں شہری موجود تھے۔ ممبر شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ ڈاکٹر اشوک بھان، وائس چانسلر ایس ایم وی ڈی یو پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار، سابق ڈی جی پی مسٹر کلدیپ کھڈا، ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن (ایم) کمشنر اور سینئر افسران نے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

جموں وکشمیر میں صورتحال

نے کہا کہ یہ دہشت گرد پہلے سے ہی مختلف جگہوں پر چھپے ہوئے ہیں اور کافی عرصے سے کوئی نئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کا آپریشن "سندور" ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور کسی بھی دہشت گردانہ حرکت کا فوج سخت جواب دے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شمالی سرحد پر صورتحال مستحکم ہے لیکن چوکسی برقرار رکھنا ضروری ہے۔ آپریشن سندور کے دوران فائرنگ اور فوجی کارروائی روکنے سے متعلق لگائی جانے والی تمام قیاس آرائیوں اور دعوؤں کے درمیان آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی نے کہا ہے کہ اس مہم کے دوران 10 مئی کی صبح تینوں افواج کو اعلیٰ سطح پر دیے گئے چند احکامات کے بعد پاکستان کو یہ سمجھ آ گیا کہ اب جنگ روکنے کا وقت آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت فوج مکمل زمینی آپریشن کے لیے بھی تیار تھی اور پاکستان کو اس کی خبر بھی ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن میں دو فیصلہ کن موڑ تھے۔ پہلا فیصلہ کن موڑ 7 مئی کی رات کا 22 منٹ کا حملہ تھا، جو فوج نے دہشت گرد ٹھکانوں پر کیا۔ اس حملے سے پاکستان کا فیصلہ سازی کا نظام متزلزل ہو گیا اور افراتفری پھیلنے کے باعث انہیں یہ سمجھنے میں وقت لگا کہ آخر ہو کیا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا فیصلہ کن موڑ 10 مئی کی صبح آیا، جب اعلیٰ سطح پر تینوں افواج کو کچھ ہدایات دی گئی تھیں کہ اگر یہ جنگ مزید بڑھتی ہے تو کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنہیں (پاکستان کو) یہ بات سمجھنی تھی، انہوں نے اسے سمجھ لیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ وہ (پاکستان) سیٹلائٹ کے ذریعے مکمل معلومات حاصل کر رہے ہیں کہ کون سا جنگی جہاز، کون سا حملہ یا اسٹریٹجک موڑ، کون سا مین یونٹ یا کون سا طیارہ کب اور کہاں جا رہا ہے۔ جب انہوں نے ان تمام نکات اور باتوں کو آپس میں جوڑا تو انہیں سمجھ آ گیا کہ اب اس جنگ کو روکنے کا وقت آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران فوج نے روایتی ہتھیاروں سے بھی پاکستان کو سخت جواب دیا اور ہندوستان کے شہری علاقوں میں فائرنگ کے بعد ہندوستانی فوج کی جو کارروائی ہوئی اس میں پاکستان کے قریب 100 فوجی مارے گئے۔ یہ تمام ہلاکتیں لائن آف کنٹرول پر ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا کرنے میں کامیاب ہوئے، کیونکہ ہم نے روایتی جنگ کو وسعت دے کر ان کے خلاف سخت کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران فوج کی تعیناتی اور تیاری اس طرح کی گئی تھی کہ روایتی جنگی صورتحال کو مزید پھیلایا جاسکے اور اگر پاکستان کوئی بھی غلطی کرتا تو ہم زمینی فوجی کارروائی شروع کرنے کے لیے پوری طرح تیار تھے۔ پاکستان کی جانب سے ایٹمی حملے کی رٹ لگانے سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی بات چیت میں اس موضوع پر کوئی گفتگو نہیں ہوئی۔ اس سلسلے میں جو بھی بیانات آئے وہ یا تو پاکستان کے رہنماؤں کے تھے یا وہاں کے عوام کے۔ ان کے خیال میں پاکستانی فوج کی جانب سے اس بارے میں کبھی کوئی بات نہیں کی گئی۔ فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے پاکستان اور چین کے بعد بنگلہ دیش کی طرف سے تیسرے محاذ کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کی اعلیٰ فوجی قیادت کے ساتھ ہندوستان کی فوجی قیادت کی بات چیت جاری رہتی ہے اور فی الحال وہاں سے اس طرح کے کوئی اشارے نہیں ہیں۔ جنرل دویدی نے منگل کو یہاں سالانہ پریس کانفرنس میں سوالوں کے جواب میں یہ بات کہی۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ کیا پاکستان اور چین کے بعد اب بنگلہ دیش کی طرف سے ہندوستان کے لیے تیسرا محاذ کھل گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فوج وہاں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بنگلہ دیش میں کس نوعیت کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر وہ ایک عبوری حکومت ہے تو ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ جو اقدامات کر رہی ہے وہ چار سے پانچ سال کے لیے ہیں یا صرف چار سے پانچ مہینوں کے لیے۔ یہ سوچنا ہوگا کہ کیا ہمیں فوری ردعمل کی ضرورت ہے یا نہیں۔" انہوں نے کہا کہ دوسری بات یہ ہے کہ فی الحال تینوں افواج کے رابطے کے ذرائع پوری طرح کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں وہاں کے فوجی سربراہ کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہوں۔" آرمی چیف جنرل دویدی نے کہا ہے کہ جنگوں میں راکٹوں، میزائلوں اور ڈرونز کے بڑھتے ہوئے استعمال کو دیکھتے ہوئے ہندوستان کو بھی چین اور پاکستان کی طرز پر راکٹ میزائل فورس بنانی ہوگی اور ساتھ ہی ڈرون کے ذخیرے میں بھی اضافہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا ہندوستان کو میزائل فورس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'راکٹ اور میزائل آپس میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور یہ دونوں ایک ہی طریقے سے کام کر سکتے ہیں۔ ہم ایک راکٹ۔ میزائل فورس کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں، کیونکہ پاکستان نے راکٹ فورس بنائی ہے اور چین نے بھی اسی طرح کی ایک فورس بنائی ہے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہندوستان بھی ایسی ہی ایک فورس قائم کرے۔' انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے پناکا نظام کا 120 کلومیٹر تک کی رینج میں تجربہ کیا ہے۔ فوج نے کئی دیگر معاہدوں پر بھی دستخط کیے ہیں، جن کے ذریعے رینج کو 150 کلومیٹر تک بڑھایا جائے گا اور آگے چل کر ہم اسے 300 سے 450 کلومیٹر کی رینج تک پہنچتا ہوا دیکھیں گے۔ آپ نے 'پرلے' اور 'برہموس' کے بارے میں بھی ضرور سنا ہوگا۔ جنگوں میں ڈرون کے بڑھتے ہوئے استعمال پر جنرل دویدی نے کہا کہ فوج نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ڈرون خود تیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمان کی صلاحیت پر منحصر ہے لیکن یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستانی فوج کی ہر کمان یا تو 5,000 ڈرون بنا سکتی ہے یا پہلے ہی بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے ڈرون نہیں ہیں۔ فوج نے تقریباً 100 کلومیٹر کی دوری تک مار

کرنے والے ڈرون کا تجربہ کیا ہے اور آئندہ ہم ان کی رینج بڑھانے جا رہے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے سرحد پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ پاکستان سے آنے والے ڈرون کے حوالے سے پاکستان کو وارننگ دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ ہندوستان کو اس طرح کی حرکتیں قبول نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی سطح پر ہونے والی بات چیت میں اس مسئلے پر گفتگو ہوئی ہے اور صاف الفاظ میں بتا دیا گیا ہے کہ یہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہے اور اسے روکا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جو ڈرون ہم نے دیکھے ہیں وہ بہت چھوٹے ڈرون ہیں۔ وہ اپنی لائٹس جلا کر اڑتے ہیں۔ وہ بہت زیادہ بلندی پر نہیں اڑتے اور بہت کم مواقع پر دیکھے گئے ہیں۔ 10 جنوری کو تقریباً 6 ڈرون دیکھے گئے تھے، اور 11 اور 12 جنوری کو 2 سے 3 ڈرون دیکھے گئے تھے۔

تین دن میں

کی جانب واپس لوٹ گئے۔ فوجی حکام نے بتایا کہ یہ پچھلے تین دنوں میں دوسری بار ہے کہ راجوری میں پاکستانی ڈرون سرگرمیوں پر فوج نے فائرنگ کی ہے۔ منگل کی شام تقریباً ساڑھے سات بجے ڈونگا گالا، گنجس علاقے میں فوجی جوانوں نے جب ڈرونز کو ہندوستانی حدود میں داخل ہوتے دیکھا تو فوری طور پر انسداد ڈرون نظام کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ان پر فائر کھولا، جس کے بعد وہ غائب ہو گئے اور واپس چلے گئے۔ حکام کے مطابق تقریباً 7:35 بجے ڈھیری دھارا گاؤں کے نزدیک دو ڈرون نما اشیاء کی نقل وحرکت دوبارہ محسوس کی گئی، جنہیں نشانہ بنانے کے لیے فوج نے کئی راؤنڈز فائر کیے۔ مشتبہ ڈرون بعد میں کلالی کی طرف بڑھتے ہوئے واپس مڑ گئے۔ اس کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کہیں کوئی اسلحہ یا منشیات گرائی نہ گئی ہو۔ اتوار کے روز بھی نوشہرہ سیکٹر کے گنیا۔ کلسیاں گاؤں میں ڈرون سرگرمی کا مشاہدہ ہوتے ہی فوج نے درمیانی اور ہلکی مشین گنز سے فائرنگ کی تھی۔ اسی روز تریاتھ کے کھبار گاؤں، راجوری کے کالاکوٹ، پونچھ کے مانکوٹ علاقے میں ٹوپا اور سانبہ کے رام گڑھ سیکٹر میں بھی ڈرون حرکات ریکارڈ کی گئی تھیں، تاہم وہ چند منٹ کے اندر واپس لوٹ گئے۔ اس سے قبل جمعہ کی رات سانبہ کے گھگوال علاقے کے پلوڑا گاؤں میں پاکستان سے ڈرون کے ذریعے گرایا گیا اسلحہ برآمد ہوا تھا، جس میں دو پستول، تین میگزین، 16 راؤنڈ اور ایک گرینیڈ شامل تھا۔ فوجی حکام کے مطابق ایل او سی اور سرحدی علاقوں میں ڈرون در اندازی میں اضافہ تشویش ناک ہے، جس کے تدارک کے لیے نگرانی اور گشتی کارروائیاں مزید سخت کر دی گئی ہیں۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات

یہاں لال چوک میں واقع بلیدان استمبھ کا دورہ کرنے کے دوران نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا" آج ہم یہاں اس لئے آئے ہیں کیونکہ یوم جمہوریہ کے سلسلے میں یہاں بھی ایک اہم پروگرام ہوتا ہے اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے، جو اس سلسلے میں یہاں تیاریاں کی جاتی ہیں ان کو کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا' یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انعقاد کے لئے کشمیر بھر میں اور خاص طور پر سری نگر میں جہاں سب سے بڑی تقریب منعقد ہوتی ہے، تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ امسال بھی حسب معمول وادی میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کو تزک و احتشام کے ساتھ منایا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر لبرہ نے کہا کہ امسال بھی لوگوں کو ان تقریبات میں حصہ لینے کے لئے کسی اجازت نامے کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی تاہم اس ضمن میں تفصیلی گائیڈ لائنز جلد شیئر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ جوش وخروش سے ان تقریبات میں حصہ لیتے ہیں جس کے لئے تمام انتظامات کئے جائیں گے۔

منوج سنہا اور

کا یہ تہوار ہر ایک کی زندگی میں خوشیاں، خوشحالی، فلاح اور جوش لائے'۔ عمر عبداللہ نے اس موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا' میں لوہڑی کے پر مسرت موقع پر سب کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے دعا کی کہ یہ تہوار ہر گھر میں خوشی وخوشحالی کی نوید لے کر آئے۔ واضح رہے کہ ملک میں ہر سال لوہڑی کا تہوار جنوری کے وسط میں منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار نئے موسم کی آمد کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔

اے این ٹی ایف

لے جا رہا ہے تاکہ اسی مادے کو دوسرے منشیات فروشوں کے درمیان پالپورہ سری نگر میں فروخت کرے۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اے این ٹی ایف کشمیر نے پالپورہ سری نگر میں ایک ناکہ قائم کیا اور مذکورہ منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 8.33 کلوگرام چرس پاؤڈر جیسا مادہ و نائیلون کے تھیلے میں چھپایا گیا برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 01/2026 کے تحت ایک مقدمہ تھانہ ANTF کشمیر میں درج کیا گیا ہے اور آگے ریسماندہ تعلق کی مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کامیابی اے این ٹی ایف کشمیر کے منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے اور کمیونٹی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ پولیس این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مجرموں اور ان کے اثاثوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

کشمیر میں 19 سے

خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 سے 18 جنوری تک موسم ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 19 جنوری سے 21 جنوری تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 22 سے 24 جنوری تک بھی اسی نوعیت کے موسمی صورتحال کی توقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں وادی میں 25 اور 26 جنوری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کی توقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں بتایا کہ وادی میں 15 جنوری سے درجہ حرارت میں بہتری ریکارڈ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کے کچھ علاقوں میں اگلے تین دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند جاری رہ سکتی ہے۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔ وادی میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کا نصف سے زیادہ حصہ بیت گیا ہے لیکن میدانی علاقوں میں برف باری نہیں ہوئی ہے جس کا لوگ خاص کر کسان بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ادھر وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر گراوٹ ریکارڈ ہونے سے سردیوں کی لہر تیز ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر میں واقع ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ وادی کا سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 70 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.3 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 11.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 10.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 25 جنوری تک بھاری برف باری کا کوئی امکان نہیں ہے۔

کٹھوعہ کے

اور پوزیشن تبدیل کرنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ پولیس ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی کہ تصادم شروع ہونے کے بعد فورسز نے پورے علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے اور تمام داخلی و خارجی راستوں پر سخت پہرے بٹھا دیے گئے ہیں تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اضافی دستے خصوصی تربیت یافتہ یونٹ اور اسنائپر ٹیمیں جائے وقوعہ کی طرف روانہ کر دی گئی ہیں جبکہ ڈرون اور جدید نگرانی کے آلات کی مدد سے دہشت گردوں کی نقل وحرکت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آپریشن نہایت سنجیدگی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس ٹھوس انٹیلی جنس ہے کہ دہشت گرد علاقے میں موجود ہیں، اس لیے محاصرہ مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ہم ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی راستہ نہ ملے۔ تاہم اب تک کسی دہشت گرد کے زخمی یا ہلاک ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ فورسز نے آپریشن کے مکمل اور محفوظ اختتام تک علاقے میں کڑی نگرانی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام نے کہا کہ جھڑپ جاری ہے اور مزید تفصیلات صورتحال واضح ہونے پر فراہم کی جائیں گی۔

سپریم کورٹ نے

ایک معاملے کی سماعت کی اور مشاہدہ کیا کہ موجودہ قوانین اس بات کی واضح وضاحت نہیں کرتے کہ جب کوئی آوارہ کتا کسی انسان کو کاٹتا ہے یا اس پر حملہ کرتا ہے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے بار بار سوال اٹھایا کہ آوارہ کتوں کے کاٹنے سے ہونے والی چوٹوں یا اموات کے معاملات میں، خاص طور پر جب بچے اور بزرگ متاثر ہوں، تو کس کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ ججوں نے نشاندہی کی کہ موجودہ قانونی ڈھانچے کے تحت آوارہ کتوں کو کسی فرد یا ادارے کے "قبضے" میں نہیں مانا جاتا، جس کے باعث جوابدہی کا خلا پیدا ہوتا ہے۔ جسٹس مہتا نے

تبصرہ کیا کہ اگر افراد یا تنظیمیں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے کا حق جتاتی ہیں تو انہیں اپنے اعمال کی ذمہ داری بھی قبول کرنی پڑ سکتی ہے۔ عدالت نے عندیہ دیا کہ ایسے افراد یا گروہوں کے لیے لائسنس لینا ضروری ہو سکتا ہے یا کتے کے کاٹنے کے واقعات پر انہیں قانونی طور پر جوابدہ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ نے کہا کہ عدالت آوارہ کتوں کی وجہ سے ہونے والی ہر چوٹ یا موت کے لیے بلدیاتی حکام اور کتے پالنے والوں دونوں کو ذمہ دار ٹھہرانے کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتوں کی فلاح کے نام پر انہیں کھلے عام گھومنے دینے اور عوامی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے کے بجائے لوگوں کو چاہیے کہ وہ انہیں اپنے گھروں میں رکھیں۔ عدالت نے سوال کیا، "کتے آخر کیوں ادھر ادھر گھومتے رہیں، لوگوں کو کاٹتے اور خوف زدہ کرتے رہیں؟" بنچ نے نومبر میں دیے گئے اپنے اس حکم کا بھی حوالہ دیا جس میں مقامی حکام کو ہدایت دی گئی تھی کہ اسپتالوں، اسکولوں، بس اسٹینڈوں، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر عوامی و ادارہ جاتی مقامات سے آوارہ کتوں کو ہٹایا جائے۔ عدالت نے حکم دیا تھا کہ ایسے کتوں کو اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) قواعد کے مطابق ٹیکہ لگایا جائے اور نس بندی کی جائے اور انہیں وہیں واپس نہ چھوڑا جائے۔ متعدد جانوروں کے حقوق کی تنظیموں نے اس حکم میں ترمیم کی درخواست کی ہے، جس پر عدالت میں تفصیلی سماعت جاری ہے۔ ایک تنظیم کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل اروند دتار نے عدالت کے سابقہ حکم کی حمایت کرتے ہوئے دلیل دی کہ آوارہ کتوں کو انسانی استعمال کے لیے بنائے گئے ادارہ جاتی یا عوامی مقامات پر قابض رہنے کا کوئی قانونی حق حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتوں کو دوبارہ ایسے مقامات پر چھوڑ نا جانوروں کی جانب سے تجاوز کے مترادف ہے اور اس ضمن میں انہوں نے اے بی سی قواعد اور سابقہ ہائی کورٹ فیصلوں کا حوالہ دیا۔ عدالت نے لداخ سمیت جنگلی حیات کے علاقوں میں آوارہ کتوں کے حوالے سے اٹھائے گئے خدشات پر بھی توجہ دی، جہاں بڑی تعداد میں کھلے عام گھومنے والے کتوں کو نایاب انواع کے لیے سنگین خطرہ بتایا گیا ہے۔ جسٹس مہتا نے تبصرہ کیا کہ یہ مسئلہ اب عدالت کے احاطوں تک بھی پھیل چکا ہے اور انہوں نے گجرات ہائی کورٹ میں حالیہ کتے کے کاٹنے کے واقعے کا ذکر کیا۔ دوسری جانب جانوروں کے حقوق کی تنظیموں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکلاء نے عدالت سے متوازن اور انسانی نقطۂ نظر اپنانے کی اپیل کی۔ طویل سماعت کے دوران بنچ نے دلائل کی شدت اور طوالت پر بھی تبصرہ کیا۔ جسٹس مہتا نے کہا کہ سپریم کورٹ میں تقرری کے بعد انہوں نے کسی ایک معاملے میں اتنی طویل سماعت نہیں دیکھی، اور یہ بھی کہا کہ انسانی معاملات پر اتنے جذباتی دلائل انہوں نے شاذ و نادر ہی سنے ہیں۔ عدالت نے کتے کے کاٹنے سے متاثرہ افراد کی باتیں بھی سنیں، جن میں ایک خاتون خود پیش ہوئیں اور انہوں نے بچپن میں اپنے اوپر ہونے والے حملے اور بعد ازاں اسی کتے کو گود لینے کے ذاتی تجربے کا ذکر کرتے ہوئے خوف پر مبنی جارحیت اور جامع حل کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ کارروائی عدالت کی سماعت کے بجائے عوامی مباحثے کی شکل اختیار کر رہی ہے، بنچ نے کہا کہ وہ جوابدہی طے کرنے اور حکام کو کارروائی کی ہدایت دینے کے لیے مناسب احکامات جاری کرنے پر غور کرے گی۔ معاملے کی اگلی سماعت 20 جنوری کو دوپہر دو بجے ہوگی۔

جموں وکشمیر کو

نگہداشت کی سہولیات سے لیس اس ادارے نے مریضوں کی ضرورت کو نمایاں طور پر کم کر دیا ہے کہ وہ خصوصی علاج کیلئے یونین ٹیریٹری سے باہر جائیں۔ ایمز جموں مریضوں کی دیکھ بھال کے علاوہ طبی تعلیم اور تحقیق کیلئے بھی ایک مرکز امتیاز کے طور پر ابھرا ہے جو خطے میں صلاحیت کی تعمیر اور طبی علم کی ترقی میں بہت زیادہ حصہ ڈال رہا ہے۔ اے آئی آئی ایم ایس کشمیر حکومت ہند کی منظوری سے منظور شدہ اور تکمیل کے قریب ہے اور اس سال کے آخر تک فعال ہونے کی توقع ہے۔ ایک بار فعال ہونے کے بعد خاص طور پر سپر اسپیشلٹیز جیسے آنکولوجی، کارڈیالوجی، نیورولوجی میں یہ وادی میں جدید صحت کی خدمات کو مضبوط کرنے میں تبدیلی لانے والا کردار ادا کرے گا۔ یہ دونوں ادارے جموں وکشمیر کے لوگوں کیلئے منصفانہ اور اعلیٰ معیاری صحت کی خدمات میں طویل مدتی سرمایہ کاری کی نمائندگی کرتے ہیں۔ میڈیکل کالجوں کی بے مثال توسیع: یونین ٹیریٹری کی صحت کے سفر میں ایک اور بڑی سنگ میل حکومت کے میڈیکل کالجوں کی تیزی سے توسیع ہے جس نے ضلعی سطح پر صحت کی فراہمی اور طبی تعلیم کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ چند برس پہلے صرف چار میڈیکل کالجوں سے جموں وکشمیر میں اب 12 میڈیکل کالج موجود ہیں جن میں پسماندہ اضلاع میں نئے قائم کیے گئے ادارے بھی شامل ہیں۔ اس توسیع میں اے وائی یو ایس ایچ ادارے بھی شامل ہیں جیسے گورنمنٹ آیورویدک کالج، گاندربل میں گورنمنٹ یونانی کالج اور کٹھوعہ میں گورنمنٹ ہومیوپیتھک کالج، جس سے روایتی نظام طب کو مضبوط کیا گیا ہے اور عوام کو متنوع اور سستی صحت کی سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں۔ اننت ناگ، بارہمولہ، کپواڑہ، کٹھوعہ، ڈوڈہ، اودھم پور اور راجوری جیسے اضلاع میں قائم میڈیکل کالج ضلعی سطح پر صحت کی دیکھ بھال کے مراکز کے طور پر ابھرے ہیں۔ یہ ادارے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں، تشخیص اور ایمرجنسی خدمات تک رسائی میں بہتری لائے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تدریسی ہسپتالوں کے طور پر کام کرتے ہوئے مقامی صحت کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ ایم بی بی ایس، پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ: صحت کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کو طبی تعلیم کی صلاحیت میں تاریخی اضافے نے مکمل کیا ہے، جس سے یونین ٹیریٹری میں صحت کی خدمات کی طویل مدتی پائیداری یقینی بنائی گئی ہے۔ ایم بی بی ایس کی سیٹیں 500 سے بڑھ کر 1725 ہوگئی ہیں یعنی 1200 سے زائد سیٹوں کا اضافہ، جو ڈاکٹروں کی دیرینہ کمی کو دور کرنے میں مدد گار ہے۔ پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں میں اضافہ 513 سے 802 تک ہوا ہے، جس سے مختلف شعبوں میں اسپیشلسٹوں کی دستیابی مضبوط ہوئی ہے۔ ڈی این بی سیٹوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے جو 20 سے بڑھ کر 438 ہوگئی ہیں جس سے ان سروس ڈاکٹروں کو یونین ٹیریٹری کے اندر ہی اعلیٰ تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس نمایاں صلاحیت میں اضافے نے یونین ٹیریٹری سے باہر کے اداروں پر انحصار کم کیا ہے، ڈاکٹر آبادی کے تناسب کو بہتر بنایا ہے اور دور دراز اور سرحدی علاقوں میں بھی تربیت یافتہ اسپیشلسٹوں کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے۔ نرسنگ، پیرا میڈیکل اور فارمیسی تعلیم کو مضبوط بنانا: اتحادی صحت کے پیشہ ور افراد کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں نرسنگ پیرا میڈیکل اور فارمیسی تعلیم میں بھی بڑا توسیع کا اقدام کیا گیا ہے۔ بی ایس سی نرسنگ کی سیٹیں 685 سے بڑھ کر 3000 سے زائد ہوگئی ہیں جبکہ بی ایس سی پیرا میڈیکل کی سیٹیں محض 78 سے بڑھ کر تقریباً 1900 ہوگئی ہیں۔ بی فارمیسی کی سیٹیں 33 سے بڑھ کر 373 ہوگئی ہیں۔ ایڈوانسڈ نرسنگ ایجوکیشن کی مضبوطی: اس کے علاوہ ایم ایس سی نرسنگ پروگراموں کا آغاز، جن میں اے آئی آئی ایم ایس جموں اور دیگر اداروں کے پروگرام شامل ہیں، نے ایڈوانسڈ نرسنگ تعلیم کو مضبوط کیا ہے۔ اس توسیع نے تربیت یافتہ نرسیں، ٹیکنیشنز اور فارماسسٹس کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے، جو کہ موثر صحت کی فراہمی کیلئے ایک لازمی ستون ہے۔ بڑے پیمانے پر صحت کے بنیادی ڈھانچے جاتی منصوبے جو زیر عمل ہیں: حکومت ہند کی حمایت یافتہ کئی بڑے پیمانے پر صحت کے بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبے فی الحال ترقی کے اعلیٰ مراحل میں ہیں۔ ان میں ایس ایم جی ایس ہسپتال، جموں میں 243 بیڈز والا جدید لیبر بلاک شامل ہے، جو ماں اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال کو مضبوط کرنے کا مقصد رکھتا ہے اور لیبر کی راجوری میں 100 بیڈز والا مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال جو سرحدی اور دیہی آبادیوں کی خدمت کرتا ہے۔ پی ایم اے بی ایچ آئی ایم کے تحت 17 کریٹیکل کیئر بلاکس قائم کیے جا رہے ہیں جن میں 15 بلاکس 50 بیڈز کے اور دو بلاکس 100 بیڈز کے ہیں، تاکہ ایمرجنسی اور کریٹیکل کیئر سروسز کو بہتر بنایا جاسکے۔ بڈگام میں 125 بیڈز والی ضلعی سطح کی صحت کی سہولت بھی تکمیل کے قریب ہے، جو ضلع میں صحت کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گی۔ یہ جدید ترین سہولیات کریٹیکل صحت خدمات کو غیر مرکزی بنانے اور بروقت لائف سیونگ کیئر کو کمیونٹیز کے قریب یقینی بنانے کیلئے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ پرائمری ہیلتھ کیئر اور دیہی رسائی کو مضبوط بنانا: گراؤنڈ لیول پر حکومت ہند کی حمایت یافتہ اقدامات نے پرائمری ہیلتھ کیئر کی فراہمی کو تبدیل کر دیا ہے۔ ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹرز کی تعداد 130 سے بڑھ کر 3166 ہوگئی ہے، جس سے گاؤں کی سطح پر جامع پرائمری ہیلتھ کیئر سروسز یقینی ہوئی ہیں۔ جن اوشدھی کیندر کی تعداد 47 سے بڑھ کر 307 ہوگئی ہے، جس سے سستی اور معیاری ادویات تک رسائی بہتر ہوئی ہے، جبکہ دائمی اور سنگین بیماریوں سے متاثرہ مریضوں کی حمایت کیلئے 24 امرت فارمیسیز قائم کی گئی ہیں۔ 102/108 ایمبولینس فلیٹ کو بڑھا کر 489 گاڑیوں تک پہنچایا گیا ہے، جس سے ایمرجنسی رسپانس کو خاص طور پر دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے۔ یہ مداخلتیں صحت کی دیکھ بھال کو لوگوں کے قریب لے آئی ہیں، جیب خرچ کم کیا ہے اور حفاظتی اور ابتدائی تشخیص کی دیکھ بھال کو مضبوط کیا ہے۔ سپیشلائزڈ ہسپتال اور معاون انفراسٹرکچر: خصوصی صحت کی خدمات کو ریاست کے کینسر انسٹی ٹیوٹس جموں اور سرینگر میں فعال کرنے، جموں اور سرینگر میں ہڈی اور جوڑوں کے ہسپتال اور سرینگر میں مکمل طور پر فعال 500 بستروں والے بچوں کے ہسپتال کے ساتھ میعادی سپر اسپیشلٹیز کے ساتھ مزید منظم کیا گیا ہے۔ اضافی معاون انفراسٹرکچر میں کٹھوعہ میں جدید ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری اور بال تل اور چندن واڑی میں 100 بستروں والے ہسپتال شامل ہیں، جو زائرین کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کی بھی خدمت کرتے ہیں۔ صحت کے نتائج پر واضح اثرات: ان اصلاحات کا مجموعی اثر یونین ٹیریٹری میں بہتر صحت کے اشاریوں میں نظر آتا ہے۔ شیر خوار اموات کی شرح 22 سے کم ہو کر 14 ہوگئی ہے جبکہ پیدائش کے وقت جنس کا تناسب 927 سے بڑھ کر 976 ہوگیا ہے جو ماؤں اور بچوں کی صحت کی دیکھ بھال میں نمایاں ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔ نتیجہ: صحت کے انفراسٹرکچر، طبی تعلیم اور پرائمری ہیلتھ سروسز کی جامع توسیع نے جموں وکشمیر کو ملک میں صحت کی تبدیلی کا ماڈل بنا دیا ہے۔ حکومت ہند کی مضبوط حمایت کے ساتھ ان اقدامات نے نہ صرف موجودہ صحت کے خلاء کو دور کیا ہے بلکہ ایک خود انحصار، لچکدار اور منصفانہ صحت کے نظام کی مضبوط بنیاد بھی رکھی ہے۔ جاری اور مکمل ہونے والے صحت کے منصوبے حکومت ہند کے عزم کی تصدیق کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو پہلے سے بے مثال طور پر قابل رسائی، سستی اور قابل اعتماد صحت کی خدمات ملیں جو ملک کے بہترین معیار کے برابر ہوں۔

یوم جمہوریہ کی تقریب

ہوگی جہاں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا مارچ پاسٹ پر سلامی لیں گے جبکہ سرینگر میں نائب وزیر اعلیٰ تقریب کی صدارت کریں گے۔ ستار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق یوم جمہوریہ 26 جنوری کے حوالے سے جموں وکشمیر میں سخت حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں جبکہ وادی کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی فورسز کی بھاری نفری کو تعینات کیا گیا ہے۔ ادھر معلوم ہوا ہے کہ وادی کے شمال و جنوب کے ساتھ ساتھ وسطی کشمیر میں سیکورٹی ایجنسیوں کو متحرک کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خفیہ ادارے بھی حرکت میں آگئے ہیں۔ ذرائع نے سے معلوم ہوا ہے کہ 26 جنوری کی تقریبات کو احسن طریقے سے انجام دینے اور وادی میں اس روز کسی بھی ناخوشگوار واقع کو ٹالنے کیلئے حساس علاقوں میں جگہ جگہ ناکہ کھڑے کر دیے گئے ہیں اور مشکوک افراد سے باریک بینی سے پوچھ تاچھ کر کے شناختی کارڈ دیکھے جاتے ہیں۔ سرینگر اور وادی کے دیگر ضلع ہیڈ کوارٹروں کی طرف تمام داخلی راستوں پر ناکے بٹھائے گئے ہیں جس دوران گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ ادھر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وادی کے دور دراز علاقوں کے جنگلات میں بھی فوج کے گشت بڑھائے گئے ہیں اور جنگجوؤں کو ڈھونڈ نکالنے کے لئے جنگلوں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ شہر سرینگر میں حفاظت کے انتظامات کو مزید سخت کیا جا رہا ہے اور تمام حساس علاقوں میں شبانہ ناکے بڑھائے گئے ہیں۔ لالچوک سمیت کئی علاقوں میں بدھ کے روز سیکورٹی فورسز نے ناکے لگا کر گاڑیوں اور راہگیروں کو روک کر ان کی تلاشی لی۔ شہر میں جہاں ناکوں کے جال کو مزید توسیع دی گئی ہے وہیں حساس مقامات پر سیکورٹی کی نفری میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور انہیں مزید چوکنا بھی رکھا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز اہلکاروں نے سری نگر کے لالچوک اور دیگر علاقوں میں عارضی ناکے لگائے اور وہ گاڑیوں کو روک کر ان کی اور ان میں سوار لوگوں کی تلاشی لے رہے تھے۔ ادھر حکام کے مطابق اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقد ہوگی جہاں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا مارچ پاسٹ پر سلامی لیں گے جبکہ سرینگر میں نائب وزیر اعلیٰ تقریب کی صدارت کریں گے۔ ادھر یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کرتے ہوئے کٹھوعہ باغ پولیس اسٹیشن اور سی آر پی ایف کی 132 بٹالین نے سری نگر کے مختلف علاقوں میں مشترکہ تلاشی اور چیکنگ مہم چلائی۔ حکام کے مطابق اس دوران پیدل چلنے والوں کی تلاشی لی گئی جبکہ گاڑیوں کی باریک بینی سے جانچ کی گئی۔ اس اقدام کا مقصد امن وامان کو یقینی بنانا اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے کو پیش آنے سے قبل روکنا ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ یوم جمہوریہ کے پیش نظر شہر بھر میں سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے اور آئندہ دنوں میں اس نوعیت کی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

امید واروں کے لئے

کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا" نتائج بورڈ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ اس کے علاوہ، طلباء کی آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے رزلٹ لنکس کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے بھی شیئر کیا جائے گا۔" شیخ نے کہا کہ بورڈ نے ایک ہی دن دونوں نتائج کا اعلان کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں، یہ ایک ایسا عمل ہے جو گزشتہ سال طلباء میں بے چینی کو کم کرنے کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا" حکومت پچھلے سال بھی نتائج کا بروقت اعلان چاہتی تھی، اور 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے دونوں کے نتائج کا اعلان ایک ہی دن کیا گیا تھا۔ اس سال بھی اس معیار کو برقرار رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج کا بروقت اعلان طلباء کو اپنے تعلیمی سفر کے اگلے مرحلے پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔ شیخ نے کہا" جب نتائج میں تاخیر ہوتی ہے، تو طلباء فکر مند رہتے ہیں اور اپنی اگلی کلاس یا مستقبل کے منصوبوں پر توجہ نہیں دے پاتے ہیں۔ بروقت نتائج انہیں اس غیر یقینی صورتحال سے آزاد کر دیتے ہیں"۔ جے کے بی او ایس ای کے چیئرمین نے کہا کہ اس سال طلباء کی مجموعی کارکردگی پچھلے سالوں کے مقابلے بہتر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا" مجموعی نتیجہ گزشتہ سال سے بہتر ہے۔ درحقیقت یہ اب تک کا بہترین ہے۔ پاس فیصد زیادہ ہے اور بہت کم طلباء فیل ہوئے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلباء کو ان کی محنت کے مطابق نتائج ملیں گے۔ رسائی اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں، شیخ نے کہا کہ بورڈ کی متعدد خدمات کو ضلعی سطح کے ذیلی دفاتر میں وکندریقرت کیا گیا ہے۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارموں

بنانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور ایسے عناصر کے خلاف سخت، موثر اور قانونی کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی

پہلی کھاد بردار

خطوط پر استوار کرے گی۔" انہوں نے مزید بتایا کہ جموں ڈویژن دیگر بڑی کھاد کمپنیوں سے بھی رابطے میں ہے تاکہ آئندہ مزید فریٹ ریک براہ راست اننت ناگ ٹرمینل لائے جاسکیں۔ نکل نے اسے کشمیر میں کنیکٹیویٹی، تجارت اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیا۔ ان کے مطابق، ایسے اقدامات ریلوے کی اس پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں جس کے تحت وادی کو ملک کے دیگر حصوں کے ساتھ بہتر، تیز اور محفوظ طریقے سے جوڑا جا رہا ہے۔

ڈویژنل کمشنر نے

(بڈگام) سمیت دیگر اہم مذہبی مقامات پر خصوصی انتظامات پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں تقاریب کی کڑی نگرانی کریں اور سہولت فراہم کریں۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کو تمام بڑے مذہبی مقامات پر مناسب پاور بیک اپ کے ساتھ شب معراج کے موقع پر اور اگلے جمعہ کو وادی میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کو مخصوص راستوں پر خاص طور پر حضرت بل کے مزار پر آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے اضافی بسیں تعینات کرنے کی ہدایت دی گئی، اربن لوکل باڈیز (یو ایل بی) اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو شہر اور دیگر اضلاع میں بڑی عبادت گاہوں اور مساجد میں صفائی کی خصوصی مہم چلانے کو کہا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے جے اینڈ کے وقف بورڈ کے عہدیداروں کو حضرت بل کے مزار کے احاطے میں واٹر پروف خیمے لگانے اور اضلاع کے دیگر بڑے مزاروں پر خیمہ کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کو تمام مذہبی مقامات پر پینے کے پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے اور پانی کے ٹینکروں کو اسٹینڈ بائی پر رکھنے کی ہدایت دی گئی، خاص طور پر درگاہ حضرت بل پر۔ دیگر تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مکمل تعاون کریں اور عقیدت مندوں کے لیے پریشانی سے پاک خدمات کو یقینی بنائیں۔ ڈی سیز سے مزید کہا گیا کہ وہ پہلے سے تیاریوں کا جائزہ لیں اور اپنے اپنے دائرہ اختیار میں شب معراج کو بخوبی منانے کے لیے تمام انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔

آئی آئی ٹی جموں میں

والا تحقیقی فریم ورک درکار ہے جو مقامی معرفتیات اور زندہ روایات کو تسلیم کرے۔ وزیر نے بطور مہمان خصوصی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) جموں کی جانب سے منعقدہ ورکشاپ "میپنگ ٹرائبل ہیریٹیج" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ورکشاپ ہندوستان بھر کے مقامی کمیونٹیز کی ڈیجیٹل دستاویزی آرکائیول ٹیکنالوجیز اور ثقافتی اظہار، زبانی روایات اور سماجی۔ ثقافتی تشکیلات کے ساتھ تنقیدی مصروفیت پر مرکوز تھی۔ مسٹر رانا نے زور دیا کہ قبائلی ورثے کی حفاظت کو بیرونی مداخلت تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ اسے کمیونٹی کی نگرانی اور نسلوں کی منتقلی میں جڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا" قبائلی ورثہ صرف اس وقت زندہ رہ سکتا ہے جب کمیونٹیز خود اپنی روایات کی فعال نگہبان بنیں۔ تحفظ ان لوگوں کے اندر سے نامیاتی طور پر پروان چڑھنا چاہیے جو اس ورثے کو روزانہ عمل میں لاتے اور منتقل کرتے ہیں۔" گوجری کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ محض ایک عصری مواصلاتی ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسی زبان ہے جس کی گہری تاریخی اور تہذیبی وراثت ہے اور اس کے بولنے والے اس کے مستند وارث اور محافظ ہیں۔ وزیر نے آئی آئی ٹی جموں کی قبائلی تحقیق میں پیش رفت کی تعریف کی اور اسے ایک سماجی طور پر ذمہ دار تعلیمی اقدام قرار دیا۔

سیاحتی مقام کی

بھی ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے لیے مربوط ردعمل کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے مفاد میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کریں اور ملک دشمن عناصر یا امن وسکون کو خراب کرنے والی مشکوک سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو فوری طور پر شیئر کریں۔ آرشری راجیو اوم پرکاش پانڈے۔ آئی پی ایس، اور آرمی کمانڈر، 3 سیکٹر شری ہیمنت سنگھ بجوارنے کی۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی سی آر پی ایف شری سدھیر کمار، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی نے شرکت کی۔ سندیپ چکرورتی۔ آئی پی ایس، ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔ جے کے پی ایس، ایس پی کارگو سری نگر شری تنویر احمد، فوج، انٹیلی جنس ایجنسیوں، اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے دیگر سینئر افسران کے ساتھ کی۔ میٹنگ کے دوران، سیاحتی مقامات کی حفاظت اور خاص طور پر خراب موسمی حالات کے پیش نظر حفاظتی انتظامات پر خصوصی زور دیتے ہوئے، موجودہ سیکورٹی کے منظر نامے پر ایک اہم بات چیت کی گئی۔ سیاحوں کے درمیان اعتماد سازی اور محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے اقدامات پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ میٹنگ میں یوم جمہوریہ۔ 2026 سے قبل سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کرنے، ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بڑھانے اور فورسز کی موثر تعیناتی کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ چیئر نے امن اور امن عامہ کے تحفظ کے لیے اعلیٰ چوکسی، فعال انٹیلی جنس شیئرنگ، اور کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے لیے مربوط ردعمل کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے مفاد میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کریں اور ملک دشمن عناصر یا امن وسکون کو خراب کرنے والی مشکوک سرگرمیوں سے متعلق کسی

بھی معلومات کو فوری طور پر شیئر کریں۔

لداخ می موجودہ

لداخ میں ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو لبھانے کیلئے دو جگہوں پر گنڈولا نصب کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو 12 ماہ ہر طرح کی سرگرمیوں کیلئے کھلا رکھنے کی خاطر مرکزی سرکار بھرپور مالی امداد فراہم کرنے جا رہی ہے۔ لداخ کیلئے سال بھر گاڑیوں کی آمد ورفت جاری رکھنے کی خاطر کئی ٹنلوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقے میں سرمائی کھیلوں کا دس برس سے انعقاد ہوگا اور آنے والے چھ ماہ کے دوران لداخ میں انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کی موجودہ صورتحال انتہائی اطمینان بخش ہے۔ مشترکہ فورم اور مرکزی وزارت داخلہ کی ہائی پاور والی کمیٹی کے مابین فروری میں آئین اور لداخ کے مفاد میں بات چیت دوبارہ شروع ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ کی سرحدیں ایک طرف پاکستان اور ایک طرف چین کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ امن برقرار رکھنے، لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے اور شرپسند عناصر، ملک دشمن سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں کسی کو امن بگاڑنے، لوگوں کو اکسانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پاکستان کو نادہندہ اور دہشت گردی کی اعانت کرنے والا ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجی سربراہ نے اپنے ذمہ داریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان دیا۔ پاکستان کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ انہیں 2026 کے بھارت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سیکریٹری دیہی

کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد یہ دورہ بلاک بڈگام میں پنچایت حلقہ شوئی پورہ گیا، جہاں سکریٹری نے آستان سید موسیٰ دیوان میں کنکریٹ کی حفاظتی دیوار کی تعمیر کا معائنہ کیا، جو کہ سی ڈی اور پنچایت اسکیموں کے تحت چلائی جا رہی ہے۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 131.93 لاکھ روپے ہے۔ اس کے مقابلے میں، 112.14 لاکھ روپے کی ریلیز کی گئی ہے، جس کا موجودہ خرچ 35.89 لاکھ ہے۔ سکریٹری نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ مناسب نگرانی اور کام کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ بلاک خان صاحب میں، اعجاز اسد نے پنچایت حلقہ شیخ پورہ میں ایک کھیل کے میدان پر پیش رفت کا جائزہ لیا، جو 10.00 لاکھ روپے کی مختص لاگت کے ساتھ منریگا کے تحت تیار کیا جا رہا ہے۔ سکریٹری نے پائیدار کمیونٹی اثاثے بنانے کی اہمیت پر زور دیا جو دیہی علاقوں میں نوجوانوں کی مصروفیت اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ بعد میں، سکریٹری نے راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت چلائے جانے والے ریزبیروا، بلاک خان صاحب میں زیر تعمیر پنچایت گھر کا دورہ کیا اس پروجیکٹ کی انتظامی منظوری (AA) لاگت 35.00 لاکھ اور مختص شدہ لاگت 25.00 لاکھ ہے، جس کے مقابلے میں ریلیز اور اخراجات دونوں 15.38 لاکھ ہیں۔ سکریٹری نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار کو تیز کریں تاکہ اس سہولت کو جلد سے جلد فعال بنایا جاسکے۔ فیلڈ فنکشنرز کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، اعزاز اسد نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دیہی ترقیاتی اسکیموں کے مقاصد کے حصول کے لیے باقاعدہ نگرانی، فیلڈ انسپکشن اور نتائج پر مبنی عمل درآمد کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی آبادی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جانا چاہیے۔

پونچھ کے بالائی

ایجنسیوں اور فیلڈ اہلکاروں کے ان پٹ کے بعد۔ اس پابندی کا اطلاق افراد، گروہوں، ٹور آپریٹرز اور ایڈونچر کلبوں پر ہوتا ہے، سوائے ان کے جن کے پاس سرکاری مقاصد کے لیے پیشگی تحریری اجازت ہو۔ سیکورٹی فورسز، ایمرجنسی سروسز اور ڈیوٹی پر موجود سرکاری اہلکاروں کو اس حکم کے دائرے سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ "جو بھی شخص حکم کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا وہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کے لیے ذمہ دار ہوگا۔" حکم میں کہا گیا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پونچھ کو سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس نے کہا کہ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور دو ماہ کی مدت کے لیے درست رہے گا، جب تک کہ اسے پہلے واپس نہ لیا جائے یا اس میں ترمیم نہ کی جائے۔

سکاست میں کیڑے

(زراعت)، زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، حکومت ہند نے شرکت کی۔ پروفیسر ریحانہ اے حبیب کانتھ، ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن اور ڈین، فیکلٹی آف ہارٹیکلچر، SKUAST-K؛ دیپنکر آروان، جوائنٹ سکریٹری (کیمیکل)، ڈی سی پی سی؛ کلدیپ سنگھ، چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر، ایچ آئی ایل (انڈیا) لمیٹڈ؛ پروفیسر عظمت عالم خان، رجسٹرار، SKUAST-K؛ سرتاج احمد شاہ، ڈائریکٹر زراعت، کشمیر؛ ایشپال رام دیو، ٹیکنیکل ایڈوائزر، UNIDO انڈیا، اور دیگر سینئر عہدیدار۔ اس پروگرام کا مقصد کسانوں کو کیڑے مار ادویات کے منصفانہ، محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں آگاہ کرنا تھا، جس میں پائیدار، ماحول کے لحاظ سے صحت مند، اور اقتصادی طور پر قابل عمل زرعی طریقوں کو فروغ دینے پر توجہ دی گئی تھی۔ اس تقریب کی ایک اہم بات علاقائی سبزیوں کی فصلوں کے لیے IPM (انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ) کمپنڈیم کا اجراء تھا، جو کسانوں اور توسیعی کارکنوں کے لیے ایک قیمتی وسیلہ کے طور پر کام کرے گا۔ اس پروگرام میں HIL (India) Limited اور SKUAST-K کے درمیان کشمیر میں FARM (Fostering Agrochemical Reduction and Management) پروجیکٹ کے مشترکہ نفاذ کے لیے مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کا بھی مشاہدہ کیا گیا۔ سکریٹری (کیمیکل)، کیمیکل اور کھاد کی وزارت، حکومت ہند نے زرعی پائیداری اور خوراک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے محفوظ اور باقاعدہ کیڑے مار ادویات کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے HIL (India) Limited اور SKUAST-K کی مشترکہ کوششوں کی تعریف کی اور کیڑے مار ادویات کے غلط استعمال کو کم کرنے کے لیے کسانوں کی تربیت، IPM کو اپنانے اور بیداری پر زور دیا۔ ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن اور ڈین، فیکلٹی آف ہارٹیکلچر، SKUAST-K نے SKUAST-K کے وژن، مشن اور کسانوں پر مرکوز مقاصد پر روشنی ڈالی، توسیع اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے پائیدار اور سائنسی زراعت کو فروغ دینے میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے زرعی کیمیکلز کے منصفانہ اور ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا اور مٹی کی صحت، ماحولیات اور انسانی صحت کے تحفظ کے لیے مربوط کیڑوں کے انتظام کی وکالت کی۔ ڈائریکٹر زراعت، کشمیر نے فصلوں کے لیے مخصوص، انصاف کے ساتھ کیڑے مار ادویات کے استعمال کی ضرورت پر زور دیا اور کسانوں کو سائنسی مشوروں پر عمل کرنے، آئی پی ایم کے طریقوں کو اپنانے، اور زرعی پیداوار میں بہتری اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے سرکاری اسکیموں کو استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ رجسٹرار، SKUAST-K نے تحقیق، توسیعی روابط اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے یونیورسٹی کے عزم کا اعادہ کیا جس کا مقصد کسانوں کو بااختیار بنانا اور پائیدار زرعی ترقی ہے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ یونیورسٹی نے ایچ اے ڈی پی کے تحت متعدد منصوبے شروع کیے ہیں جن میں زرعی کیمیکلز کے درست استعمال، کیڑوں کے مربوط انتظام، اور موثر کیڑوں پر قابو پانے کے لیے ماحول دوست متبادل حل کی تیاری پر توجہ دی گئی ہے۔ کیڑے مار ادویات کا محفوظ اور منصفانہ استعمال، مٹی کی صحت اور اس کی اہمیت، سبزیوں کی فصلوں کے لیے آئی پی ایم کے طریقہ کار، فصل کے لیے مخصوص کیڑوں کی شناخت اور انتظام، اور کسانوں کی مدد کرنے والی حکومتی مالیاتی اسکیمیں سمیت اہم موضوعات پر موضوع کے ماہرین کے ذریعے تکنیکی سیشن منعقد کیے گئے۔ انٹرا ایکٹو سیشنز نے کسانوں کو عملی علم حاصل کرنے اور فیلڈ لیول کے چیلنجوں کو واضح کرنے کے قابل بنایا۔ کشمیر کے مختلف اضلاع سے تقریباً 500 کسانوں نے اس پروگرام میں حصہ لیا، جو اس پہل کی مضبوط رسائی اور مطابقت کو ظاہر کرتا ہے۔

تعلیم کے معیار میں

مناسب بنیادی ڈھانچہ، ہیٹنگ سہولیات اور آئی سی ٹی سہولتیں دستیاب ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ مستفید ہوسکیں۔ طلبہ کا اندراج والدین کی تحریری رضامندی سے مشروط ہوگا۔ محکمہ کے مطابق اساتذہ کی تعیناتی تجربے، مضمون کی مہارت اور تدریسی صلاحیت کی بنیاد پر کی جائے گی، جبکہ تدریسی عمل میں نصاب مکمل کرنے کے بجائے کمزوریوں کے ازالے، بنیادی تصورات کی وضاحت اور ریمیڈیل تدریس پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ونٹر ٹیوشنز کا دورانیہ روزانہ صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ہوگا۔ محکمہ نے مزید کہا کہ ان ٹیوشنز میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ اور عملے کو قواعد وضوابط کے مطابق مراعات بھی دی جائیں گی۔

نئی دہلی عوامی

لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے نیشنل کانفرنس کو حکومت چلانے کا واضح مینڈیٹ دیا ہے، لہٰذا مرکزی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے ریاستی درجے کی فوری بحالی عمل میں لائے اور عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کو بلا روک ٹوک عوام کی خدمت کا موقع فراہم کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر کے خصوصی درجے کی بحالی نیشنل کانفرنس کے بنیادی ایجنڈے کا حصہ ہے اور جماعت اس ایجنڈے سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہوگی۔ نیشنل کانفرنس ہر حال میں عوامی حقوق کے تحفظ اور بحالی کی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس موقعے پر پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت میر نے بھی کارکنوں اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ربط وضبط کیساتھ کام کریں اور لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھتے ہوئے ان کے مسائل ومشکلات برسر عام لائیں اور ان کا سدباب کرنے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔

جموں و کشمیر میں مذہبی

کے تحت دی گئی مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔ حکام نے گزشتہ برس ہائی پروفائل 'وائٹ کالر' ٹیرر ماڈیول کی گرفتاری کے بعد مذہبی اداروں کی تفصیلات جمع کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے گاؤں کے

نمبرداران کو ایک باقاعدہ پروفارما فراہم کیا گیا ہے جس میں مساجد، مدارس، ائمہ، اساتذہ اور مذہبی اداروں کی انتظامی کمیٹیوں کا ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ آغا روح اللہ مہدی نے کہا کہ پولیس کے پاس پہلے ہی آدھار اور دیگر سرکاری دستاویزات کے ذریعے بنیادی معلومات موجود ہیں۔ "یہ تحقیق ایک خاص مذہبی طبقے کو خوفزدہ کرنے کی کوشش لگتی ہے، خصوصی طور پر ان افراد کو جو دینی خدمات سے وابستہ ہیں۔

میر واعظ کشمیر نئی دہلی

کرتے ہوئے آنجہانی کی اہلیہ اور فرزند گلشن بزاز سے خصوصی طور پر تعزیت اور ہمدردی پیش کی۔ انہوں نے پنڈت بھوشن بزاز کی زندگی اور خدمات کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں کشمیر کی ایک بااصول آواز قرار دیا، جو امن، ہم آہنگی اور بقائے باہمی کے لیے مستقل طور پر کھڑے رہے۔

کمر توڑ مہنگائی

سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے کئی ناتوانوں کو اگرچہ ماہانہ مشاہرہ فراہم کیا جا رہا ہے لیکن مہنگائی اور ہر سطح پر گراں بازاری کی وجہ سے ایک ہزار روپے کی رقم نہ ہونے کے برابر ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک شخص کو کم سے کم ایک یا دو سو سے دو سو روپے روزانہ بنیادوں پر خرچ ہوتا ہے تو ایک ہزار سے کس طرح ان کا گذارا چل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی طور ناخیز افراد جن میں بہرے گونگے یا اندھے ہوتے ہیں ان کے سننے، بولنے یا دیکھنے کیلئے جدید طرز کے آلات دستیاب ہیں لیکن ان کے پاس ان کو حاصل کرنے کی سکت نہیں ہے یا علاج ومعالجہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ متعلقہ افراد نے کہا ہے کہ اس مہنگائی کے دور میں ایک ہزار روپے سے کس طرح ایک ایسے شخص کا گزارہ ہو سکتا ہے جس کی زندگی دوسروں پر منحصر ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار روپے سے ان کو ادویات کیلئے درکار خرچہ بھی پورا نہیں ہو پا رہا ہے۔ عمر رسیدہ اشخاص، ناتواں اور بیواؤں نے کہا ہے کہ اکثر لوگ اس عمر میں بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، تھائی رائیڈ، دل کے امراض یا گردوں سے متعلق دوائیاں لیتے ہیں اور اس کیلئے انہیں کنبہ کے دیگر لوگوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جس سے انہیں کئی بار گھریلو اور سماجی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کم سے کم انہیں دوائی کے اخراجات پورے کرنے کیلئے درکار پیسے مل جاتے تھے ان کیلئے کافی راحت ہوتی۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے حق میں ماہانہ 5 ہزار روپے وظیفہ منظور کیا جائے۔

ضلع ہسپتال بانڈی پورہ

نے اس ایکٹ کو بائیومیڈیکل ویسٹ ڈسپوزل کے قائم کردہ اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ مقامی لوگوں، ہسپتال میں آنے والوں اور مریضوں نے اس واقعے پر صدمے اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے اس عمل کو خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کھلے میں، خاص طور پر ضلعی ہسپتال کے اندر دواؤں کے فضلے کو جلانے سے صحت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ جلتی ہوئی دوائیوں سے نکلنے والا زہریلا دھواں مریضوں، ہسپتال کے عملے اور قریبی رہائشیوں کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ کئی مقامی لوگوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ یہ اس طرح کا پہلا واقعہ نہیں ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس سے قبل بھی اس طرح کے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اگرچہ وائرل ویڈیو میں نظر آنے والی ادویات کی میعاد ختم ہونے کی آزادانہ طور پر توثیق نہیں کی جاسکی ہے تاہم اسے ضائع کرنے کے طریقہ کار پر شدید تنقید کی گئی ہے۔ بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2016 کے تحت، میعاد ختم ہونے والی یا غیر استعمال شدہ ادویات کو بائیومیڈیکل ویسٹ ہینڈلرز کے حوالے کرتے یا جلاتے کی منظور شدہ سہولیات کے ذریعے ٹھکانے لگانے کی ضرورت ہے۔ ماحولیاتی آلودگی، زہریلے اخراج اور غلط استعمال کے خطرے کی وجہ سے دواسازی کے فضلے کو کھلی فضا میں جلانا سختی سے ممنوع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جلنے کا واقعہ منگل کو ہوا اور الزام لگایا کہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ہسپتال کے حکام نے مزید جانچ پڑتال سے بچنے کے لیے جلد بازی میں باقی اسٹاک کو تباہ کرنے یا چھپانے کی کوشش کی۔ ان ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر اس سے کہیں زیادہ مقدار میں ادویات کو ضائع کرنا تھا۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے جواب طلب کرنے کی بار بار کی کوششیں ناکام ہو گئیں۔ تاہم، چیف میڈیکل آفیسر بانڈی پورہ، ڈاکٹر اشتیاق نے تصدیق کی کہ اس کوتاہی کے ذمہ دار اسٹور کیپر کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے نیوز ایجنسیوں سے بات کرتے ہوئے معاملے کی سنگینی کو تسلیم کیا اور کہا کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں گی۔ دریں اثنا، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر نے تفصیلی تحقیقات کے لیے سات رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ایک سرکاری حکم کے مطابق، کمیٹی ادویات کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، مذمت اور ٹھکانے لگانے سے متعلق ریکارڈ کا جائزہ لے گی اور جنرل فنانشل رولز اور بائیومیڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کی تعمیل کی تصدیق کرے گی۔

پونچھ میں ایل او سی

سرنگیں دھماکے کا شکار ہونے کے باوجود کوئی انسانی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، تاہم آگ اور دھماکوں کے باعث علاقے میں سخت خطرہ برقرار ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں مسلسل گشت اور چوکیوں کی تعیناتی کو یقینی بنایا ہے تاکہ کوئی غیر ملکی عنصر سرحد پار نہ کر سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جنگلاتی آگ کی شدت اور زمین میں نصب بارودی سرنگیں دونوں مل کر خطرناک صورتحال پیدا کر رہی ہیں، لیکن فورسز الرٹ ہیں اور فوری رسپانس ٹیمیں بھی ہر وقت تیار ہیں۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آگ کے علاقے سے دور رہیں اور کسی بھی مشکوک یا خطرناک صورتحال کی اطلاع فورسز کو فوراً دیں۔ ایل او سی کے ساتھ یہ خطہ ہمیشہ حساس رہتا ہے، خاص طور پر بارودی سرنگوں کے موجود ہونے کی وجہ سے، اور حکومت کی کوشش ہے کہ دہشت گردوں کی دراندازی کے خطرے کے ساتھ ساتھ قدرتی آفات جیسے جنگلاتی آگ کے اثرات کو بھی کم سے کم کیا جائے۔

پلوامہ میں پولیس

مقدار برآمد کی تھی۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق ملزم اس سے قبل بھی منشیات کے ایک اور کیس میں ملوث پایا گیا ہے۔ اس سے پہلے اس کے خلاف ایف آئی آر نمبر 39/2025 پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/30 کے تحت درج کی گئی تھی، جس میں چرس برآمد ہوئی تھی۔ ضلع پولیس پلوامہ نے کہا کہ جائیداد کی ضبطی منشیات کے کاروبار سے وابستہ عناصر کے مالی نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے ایک سخت قانونی اقدام ہے، تاکہ منشیات اسمگلنگ میں ملوث افراد کو واضح پیغام دیا جا سکے کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں۔ پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی مہم جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ناسور کے خاتمے کے لیے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

کٹھوعہ میں

معلوم کیا جا سکے کہ یہ جان لیوا حادثہ کن وجوہات کی بنا پر پیش آیا۔

جموں میں شدید سندھ

نے شہریوں کو محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے، رفتار کم رکھنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی۔ شدید سردی اور دھند کے باعث یومیہ مزدوروں اور صبح سویرے کام پر جانے والے افراد نے خود کو گرم رکھنے کیلئے سڑک کنارے اور عوامی مقامات پر آگ جلائی۔ مختلف علاقوں میں لوگ عارضی آگ کے گرد جمع ہو کر سردی سے بچاؤ کرتے نظر آئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں خطے میں موسم سرما کے دوران زیادہ نمی اور رات کے وقت ہوا کی رفتار کم ہونے کی وجہ سے دھند ایک معمول کا عمل ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دن کے اوقات میں درجہ حرارت میں اضافے کے ساتھ دھند میں بتدریج کمی متوقع ہے۔

یوم جمہوریہ سے قبل

اضلاع کے حساس علاقوں اور سرحدی دیہات میں تلاشی مہم جاری ہے۔ اس کے علاوہ اکھنور، چناب دریا کے داخلی راستوں اور دیگر حساس مقامات پر بھی سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اضافی نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ رات کے وقت گشت اور ایریا ڈومینیشن مشقوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ امن وسلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پلوامہ میں دو

محمد مقبول شاہ ولد محمد عبداللہ شاہ ساکن واش بگ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 5/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

ڈی سی کپواڑہ کی

گیشن کی طویل لاپرواہی کے باعث دہگام نہر کی حالت انتہائی خستہ ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے ہر سال کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صفائی کے ساتھ ساتھ نہر کی مستقل مرمت اور مضبوطی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں اس اہم آبی ذریعے کو مزید نقصان سے بچایا جا سکے۔

سوپور پولیس کی

کے دوران مجاز مجسٹریٹ سے سرچ وارنٹ حاصل کیے گئے۔ اس کے بعد آزاد گواہوں کی موجودگی میں ملزم کے رہائشی احاطے کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران، پولیس پارٹی نے 162 سٹرپس برآمد کیں جن میں ایک ممنوعہ سائیکوٹراپک مادہ Plus Proxyvon-Spasmo کے 1,296 کیپسول تھے۔ ملزم کو موقع پر گرفتار کر کے قانونی طریقہ کار کے مطابق مسروقہ سامان قبضے میں لے لیا گیا۔ منشیات کے ماخذ، آگے اور پیچھے روابط اور اس میں ملوث وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ مزید بازیابیوں اور گرفتاریوں کی توقع ہے۔ سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل، انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کے ذریعے منشیات کی سپلائی چین کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

ہندوستان بمقابلہ نیوزی لینڈ: سیریز پر قبضے کی جنگ، ہندوستانی ٹیم کا پلڑا بھاری

راجکوٹ، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ بدھ کو راجکوٹ میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان ٹیم کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی۔ وڈودرا میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کا مسلسل نو فتوحات کا سلسلہ توڑ کر سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ اگرچہ ہندوستان نے بیٹنگ میں بہترین کھیل پیش نہیں کیا، اس کے باوجود ٹیم نے مضبوط بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ کو 300 رنز تک محدود رکھا۔ تاہم وراٹ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد بیٹنگ میں مشکلات ہندوستان کے لیے تشویش کا باعث رہیں۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ اس بات سے حوصلہ لے سکتا ہے کہ ٹاس ہارنے کے باوجود اس نے مقابلہ آخری لمحات تک کھینچ لیا۔ راجکوٹ اسٹیڈیم میں اب تک کسی ٹیم نے ہدف کا کامیاب تعاقب نہیں کیا، اس لیے پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کے لیے بڑا اسکور اہم ہوگا۔ وراٹ کوہلی اور ڈیرل مچل اپنی اپنی ٹیموں کے سب سے فارم میں چل رہے بلے باز ہیں۔ ہندوستانی ٹیم میں زخمی واشنگٹن سندر کی جگہ آیوش بدونی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ ارشدیپ سنگھ کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ نیوزی لینڈ ٹیم میں ہنری نکولس کی بطور اوپنر شمولیت سے مڈل آرڈر میں مچل ہے (وکٹ کیپر) کے لیے جگہ بنی ہے۔ اسپن بالنگ میں آدتیہ اشوک کی جگہ جیڈن لینوکس کو موقع دیا جا سکتا ہے۔ موسم خوشگوار ہے اور معمولی اوس کے باعث ٹاس کا کردار محدود رہنے کی توقع ہے۔ ہندوستان جیت کے ساتھ سیریز اپنے نام کرنے کی کوشش کرے گا، جبکہ نیوزی لینڈ واپسی کے لیے پُرعزم نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ 13 میچوں میں یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستانی بالرز پاور پلے میں کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ ہندوستان میں ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کا ریکارڈ سب سے کمزور ہے، جہاں انہوں نے اب تک 32 میچ ہارے اور صرف 8 جیتے ہیں۔

وزارتِ کھیل کی نئی ہدایات ’میک ان انڈیا‘ اور ’بین الاقوامی تعلقات‘ کمیٹیوں کی تشکیل کا مشورہ

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) حکومتِ ہند نے کھیلوں کی فیڈریشنز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے اثر و رسوخ کو بڑھانے اور مقامی سطح پر کھیلوں کے سامان کی تیاری کو فروغ دینے کے لیے "انٹرنیشنل ریلیشنز" اور "میک ان انڈیا ان اسپورٹس" کمیٹیاں قائم کریں۔ اس کمیٹی کا بنیادی مقصد عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھنا او ہندوستان کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ جس کا مقصد عالمی اور براعظمی فیڈریشنز کے قوانین، گورننس، انتخابات اور کھلاڑیوں کے پروگراموں میں ہونے والی تبدیلیوں کی نگرانی کرنا۔ دیگر ممالک کے ساتھ مشترکہ تربیتی کیمپ، نالج شیئرنگ اور مفاہمت کی یادداشتوں (MoUs) پر کام کرنا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان میں بین الاقوامی مقابلوں کے انعقاد کے مواقع تلاش کرنا اور ان کے ٹینڈر کے عمل میں بروقت شرکت یقینی بنانا۔ یہ یقینی بنانا کہ تمام سرگرمیاں اولمپک چارٹر، حکومتی پالیسیوں اور اینٹی ڈوپنگ قوانین کے مطابق ہوں۔ اس کمیٹی کا محور ہندوستان کو کھیلوں کے سامان کی تیاری کا مرکز بنانا اور مقامی ٹیکنالوجی کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستانی صنعت کاروں، اسٹارٹ اپس اور تحقیقی اداروں کے ساتھ مل کر کھیلوں کے سامان کی تیاری، ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن کو آسان بنانا ہے۔ درآمدی سامان پر انحصار کم کرنے کے لیے مقامی متبادل تلاش کرنا اور اس حوالے سے پیش رفت کی ماہانہ رپورٹ تیار کرنا بھی شامل ہے۔ کھیلوں کی صنعت میں تحقیق اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرنا ہے۔ ان کمیٹیوں میں فیڈریشن کے سینئر ارکان، سابق بین الاقوامی کھلاڑی، نامور کوچز اور عالمی کھیلوں کی سفارت کاری کے ماہرین شامل ہوں گے۔ تمام فیڈریشنز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ان کمیٹیوں کی تشکیل اور ان کے دائرہ اختیار کی مکمل تفصیلات 30 دنوں کے اندر وزارت کو ارسال کریں۔

لالیگا: سیلٹا ویگو کی سیویلا کے خلاف اعصاب شکن فتح، مارکوس الونسو ہیرو بن گئے

میڈرڈ، 13 جنوری (یو این آئی) اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا کے 19ویں میچ میں سیلٹا ویگو نے میزبان سیویلا کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر ایک صفر سے ہرا کر قیمتی تین پوائنٹس حاصل کر لیے ہیں۔ اس شاندار کامیابی کے بعد سیلٹا ویگو اب پوائنٹس ٹیبل پر ساتویں پوزیشن پر براجمان ہو گئی ہے۔ سیویلا کے تاریخی اسٹیڈیم "رامون سانچیز پیز جوان" میں کھیلے گئے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان شروع سے ہی کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے گول پر حملے کیے، لیکن کسی کو کامیابی نہ ملی۔ جب میچ اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا تھا اور لگ رہا تھا کہ مقابلہ بغیر کسی گول کے ختم ہو جائے گا، 88ویں منٹ میں سیلٹا ویگو کے تجربہ کار کھلاڑی مارکوس الونسو نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ میزبان ٹیم نے آخری لمحات میں گول برابر کرنے کی سرتوڑ کوشش کی، لیکن سیلٹا ویگو کے مضبوط دفاع نے ان کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ یہ لالیگا کے رواں سیزن میں سیلٹا ویگو کی ساتویں فتح ہے۔ اس فتح نے نہ صرف ٹیم کا مورال بلند کیا ہے بلکہ انہیں ٹاپ 10 ٹیموں میں اپنی جگہ مضبوط کرنے میں بھی مدد دی ہے۔

افغانستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز: ویسٹ انڈیز کی 16 رکنی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے افغانستان کے خلاف دبئی میں 19 سے 22 جنوری تک ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے 16 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ کوئنٹن سیمپسن کو پہلی بار بین الاقوامی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ باقاعدہ کپتان شی ہوپ کی غیر موجودگی میں برینڈن کنگ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ہوپ، روسٹن چیز، عقیل حسین اور شیرفین رتھرفورڈ ایس اے 20 مصروفیات کے باعث سیریز میں حصہ نہیں لیں گے۔ سی پی ایل 2025 میں شاندار کارکردگی دکھانے والے سیمپسن نے نو میچوں میں 241 رنز بنائے تھے۔ شمار جوزف اور ایون لوئس فٹ ہو کر ٹیم میں واپس آئے ہیں، جبکہ الجزاری جوزف کو احتیاطاً شامل نہیں کیا گیا۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت رومین پاول، جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ کو آرام دیا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی کے مطابق یہ سیریز آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے اہم ہوگی۔ ٹیم 14 جنوری کو کیریبین سے روانہ ہوگی۔ انہوں نے کہا ایشیائی کنڈیشنز میں افغانستان جیسی ٹیم کے خلاف کھیلنا ہمارے کھلاڑیوں کے لیے بہترین تجربہ ہوگا۔ یہ ان کھلاڑیوں کو پرکھنے کا بھی موقع ہے جو حالیہ عرصے میں زیادہ کرکٹ نہیں کھیل سکے۔ برینڈن کنگ (کپتان)، ایلک اتھانازے، کے سی کارٹی، جانسن چارلس، میتھیو فورڈ، جسٹن گریوز، شمرون ہٹمائر، عامر جانگو، شمر جوزف، ایون لوئس، گڈاکیش موتی، خیری پیئرے، کوئنٹن سیمپسن، جیڈن سیلز، ریمن سمنڈز، شمرا سپرنگر۔

بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی کا فیصلہ ناکام رہا: نائر

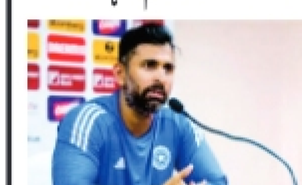

نوی ممبئی، 13 جنوری (یو این آئی) یوپی واریئرز کے کوچ ابھیشیک نائر نے اعتراف کیا ہے کہ آر سی بی کے خلاف بیٹنگ آرڈر میں کی گئی تبدیلی مؤثر ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہرلین دیول کو اوپننگ کرانے کا فیصلہ غلط تھا اور اس کی پوری ذمہ داری وہ خود لیتے ہیں۔ نائر کے مطابق حکمت عملی حریف ٹیم کو دیکھ کر بنائی گئی تھی، مگر یہ پلان کامیاب نہ ہو سکا۔ اس میچ میں کرن نوکیرے کو نمبر چار پر بھیجا گیا، جبکہ وہ پہلے میچ میں اوپنر تھیں۔ نائر نے کہا کہ ہم نے سوچا تھا کہ شروع میں گیند سوئنگ ہوگی، اس لیے تکنیکی طور پر مضبوط ہرلین پاور پلے میں بہتر ثابت ہو سکتی ہیں تاکہ بعد میں کرن نوکیرے اپنی ہٹ پاور استعمال کر سکیں۔ بیٹنگ آرڈر پر اٹھنے والے سوالات کے جواب میں نائر نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی میں ٹاپ تھری کے بعد نمبر اتنے اہمیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹیم کے وکٹ تیزی سے گر رہے ہوں تو "رول اور پوزیشن" کے بجائے صرف وکٹ پر ٹھہر کر کھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یوپی واریئرز کو ڈبلیو پی ایل 2026 میں مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے شویتا سہراوت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مڈل آرڈر اور وکٹ کیپنگ میں ان کا کردار مستقبل میں ہندوستانی ٹیم کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ نائر نے واضح کیا کہ ٹی 20 میں اوپر کے تین نمبر اہم ہوتے ہیں، باقی نمبر حالات کے مطابق بدلے جا سکتے ہیں۔

المصری کی پہلی ونٹر سائننگ: مراکشی مڈفیلڈر اسامہ زمراوی ٹیم میں شامل

پورٹ سعید، 13 جنوری (یو این آئی) مصری پریمیئر لیگ کے کلب المصری نے مراکش کے مشہور کلب ودادا اے سی (Wydad AC) سے 23 سالہ مڈفیلڈر اسامہ زمراوی کو سائن کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ رواں موسمِ سرما کی ٹرانسفر ونڈو میں پورٹ سعید پر مبنی اس کلب کی پہلی اہم سائننگ ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق، زمراوی نے 6 ماہ کے لیے قرض (Loan) پر کلب میں شمولیت اختیار کی ہے۔ معاہدے میں سیزن کے اختتام پر انہیں مستقل بنیادوں پر خریدنے کا آپشن بھی موجود ہے۔ کلب کی جانب سے ٹرانسفر فیس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے 2019 میں مراکش کے مشہور کلب "رجا کاسابلانکا" کی انڈر 19 ٹیم سے آغاز کیا۔ وہ متحدہ عرب امارات کے کلب "الوحدہ" کی انڈر 18 ٹیم کا حصہ بھی رہے۔ بعد ازاں مراکش واپسی پر انہوں نے ایس سی محمدیہ اور پھر جنوری 2024 میں ودادا اے سی میں شمولیت اختیار کی۔ ودادا اے سی کے لیے انہوں نے تمام مقابلوں میں 41 میچز کھیلے اور 7 گول اسکور کیے۔ وہ مراکش کی انڈر 17 اور انڈر 20 ٹیموں کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ المصری اس وقت مصری پریمیئر لیگ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، ٹیم 12 میچوں میں 20 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ کلب نے گزشتہ سیزن کا اختتام چوتھی پوزیشن پر کیا زمراوی کی شمولیت سے المصری کو مڈفیلڈ میں نئی توانائی ملنے کی توقع ہے، جو انہیں ٹاپ فور میں جگہ بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

لداخ میں رائل اینفیلڈ آئس ہاکی لیگ سیزن 3 کا انعقاد

لیہ (لداخ)، 13 جنوری (یو این آئی) رائل اینفیلڈ آئس ہاکی لیگ سیزن 3 کا انعقاد 29 جنوری سے 14 فروری 2026 تک لداخ میں کیا جائے گا۔ یہ لیگ رائل اینفیلڈ سوشل مشن کے تحت، لداخ انتظامیہ اور آئس ہاکی ایسوسی ایشن آف لداخ کے اشتراک سے منعقد ہو رہی ہے۔ اس سیزن میں مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں راؤنڈ روبن فارمیٹ اپنایا گیا ہے، جس کے تحت مجموعی طور پر 75 مقابلے کھیلے جائیں گے۔ لیگ کا مقصد مقامی سطح پر کھیل کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور منظم و معیاری مقابلوں کا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ لیگ میں لیہ، نُبرا، کارگل، کھیل کے ان مقابلوں سے لداخ میں ونٹر ٹورازم (موسمِ سرما کی سیاحت) کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ منجمد تالاب اور رنکس اب سماجی میل جول کے مراکز میں تبدیل ہو چکے ہیں جہاں مقامی شائقین کے ساتھ ساتھ سیاح بھی بڑی تعداد میں پہنچتے ہیں۔ آئشر گروپ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بدیشا ڈے کے مطابق، یہ لیگ نوجوانوں اور خواتین کو مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی معاش اور کمیونٹی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ لیگ کے ذریعے نہ صرف کھیل بلکہ لداخ میں سرمائی سیاحت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ یہ لیگ ثقافت اور فخر کا جشن ہے، جہاں کھیل طویل موسمِ سرما کے دوران برادریوں کو متحد کرتا ہے اور نوجوانوں و خواتین کے لیے ترقی کے نئے راستے کھولتا ہے۔

ریاض ڈربی: الہلال کی فتح، رونالڈو کی ٹیم النصر کو شکست

ریاض، 13 جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے سب سے بڑے مقابلے "ریاض ڈربی" میں الہلال نے النصر کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے کر خطاب کی دوڑ میں سات پوائنٹس کی واضح برتری حاصل کر لی ہے۔ یہ میچ نہ صرف بہترین فٹبال بلکہ ریڈ کارڈ اور کرسٹیانو رونالڈو کے ردعمل کی وجہ سے بھی سرخیوں میں ہے۔ میچ کے آغاز میں کرسٹیانو رونالڈو نے شاندار گول کر کے النصر کو برتری دلائی۔ یہ ان کے پروفیشنل کیریئر کا 959واں گول تھا۔ میچ اس وقت ڈرامائی رخ اختیار کر گیا جب 60ویں منٹ میں النصر کے گول کیپر نواف العقیدی کو خطرناک چیلنج پر ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا النصر کے لیے مہنگا ثابت ہوا۔ عددی برتری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے الہلال نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ سالم الدوسری نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کیا، جس کے بعد محمد کنو نے دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ آخر میں روبن نیویس نے ایک اور پنالٹی اسکور کر کے فتح 3-1 سے یقینی بنا دی۔

محمد علی کے نام یادگاری ڈاک ٹکٹ: ایک لیجنڈ کا خواب حقیقت بن گیا

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی ڈاک سروس نے تصدیق کی ہے کہ لیجنڈ باکسر محمد علی کی تصویر والا یادگاری ڈاک ٹکٹ 15 جنوری 2026 سے عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ محمد علی نے ایک بار مذاق میں کہا تھا کہ انہیں ڈاک ٹکٹ پر ہونا چاہیے تاکہ لوگ انہیں (ٹکٹ کو زبان لگا کر) چوم سکیں؛ ان کی یہ ظریفانہ خواہش اب ایک قومی اعزاز کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ڈاک ٹکٹ پر محمد علی کی 1974 کی ایک مشہور تصویر شائع کی گئی ہے جس میں وہ اپنے روایتی باکسنگ انداز میں نظر آتے ہیں۔ یہ ایک "فار ایور اسٹیمپ (Forever Stamp)" ہے، یعنی اسے ہمیشہ فرسٹ کلاس ڈاک کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔ مجموعی طور پر 2 کروڑ 20 لاکھ ٹکٹ شائع کیے گئے ہیں، اور یہ دوبارہ نہیں چھاپے جائیں گے۔ ایک شیٹ میں 20 ٹکٹ ہوں گے۔ ٹکٹ کی شیٹ پر محمد علی کی ایک اور تصویر بھی ہے جس میں وہ سوٹ پہنے ہوئے ہیں، جو ان کی سماجی اور انسانی خدمات کی علامت ہے۔ ڈاک ٹکٹ کے اجرا کی پہلی تقریب جمعرات کو ریاست کینٹکی کے شہر لوئس وِل (Louisville) میں ہوگی، جو محمد علی کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں "محمد علی سینٹر" بھی واقع ہے جو ان کی زندگی اور اصولوں کی ترویج کرتا ہے۔ محمد علی کی اہلیہ لونی علی نے اس موقع پر جذباتی گفتگو کرتے ہوئے کہا "جب بھی لوگ اس ٹکٹ کو دیکھیں گے، وہ محمد علی کو یاد کریں گے۔ یہ ٹکٹ ان کے محبت، ہمدردی اور انسانیت کے پیغام کو آگے بڑھانے کا ایک خوبصورت ذریعہ بنے گا۔ محمد علی ہمیشہ لوگوں کے شعور میں زندہ رہیں گے۔" محمد علی (پیدائشی نام کیسیس کلے) صرف ایک باکسر نہیں بلکہ ایک عالمی سیاسی اور سماجی شخصیت تھے۔ انہوں نے 1960 میں اولمپک گولڈ میڈل جیتا اور تین بار ہیوی ویٹ ورلڈ چیمپئن رہے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے انسانی حقوق اور نسل پرستی کے خلاف آواز بلند کی۔ 1967 میں ویتنام جنگ میں شرکت سے انکار پر ان سے اعزازات چھین لیے گئے، لیکن وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہے اور بالآخر سپریم کورٹ سے سرخرو ہوئے۔ محمد علی 2016 میں 74 برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے، لیکن ان کی میراث آج بھی کروڑوں لوگوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ یہ ڈاک ٹکٹ نہ صرف ایک کھلاڑی کی کامیابی کا جشن ہے بلکہ اس عزم کی علامت ہے کہ سچائی اور انسانیت کے لیے آواز اٹھانے والوں کو تاریخ کبھی فراموش نہیں کرتی۔

آسٹریلیائی ویمن کرکٹ کے ایک عہد کا خاتمہ: ایلیسا ہیلی کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

سڈنی، 13 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک، ایلیسا ہیلی نے ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز کے بعد کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ 35 سالہ اسٹار کھلاڑی کا کہنا ہے کہ یہ ان کے لیے کھیل کو چھوڑنے کا بالکل درست وقت ہے۔ ایلیسا ہیلی کا 16 سالہ طویل کیریئر کامیابیوں سے بھرا رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی سفر کا آغاز 2010 میں کیا۔ 295 انٹرنیشنل میچز میں 7 ہزار سے زائد رنز اسکور کیے۔ وکٹوں کے پیچھے ریکارڈ 275 شکار (آؤٹ) کیے۔ ایلیسا ہیلی نے 2023 میں ٹیم کی مستقل قیادت سنبھالی تھی۔ وہ آسٹریلیا کے مایہ ناز فاسٹ بولر مچل اسٹارک کی اہلیہ ہیں اور کرکٹ کی دنیا میں اس جوڑی کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ اپنے فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے ایلیسا ہیلی نے کہا "میں ابھی بھی آسٹریلیا کے لیے کھیلنے کا جذبہ رکھتی ہوں، لیکن شاید مقابلے کی وہ بھوک اب کم ہو گئی ہے۔ اس لیے میں نے ملے جلے جذبات کے ساتھ یہ فیصلہ کیا ہے۔" وہ ہندوستان کے خلاف آنے والی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا حصہ نہیں ہوں گی۔ وہ اپنے ہوم گراؤنڈز پر ہندوستان کے خلاف ون ڈے اور ٹیسٹ میچز کھیل کر اپنے کیریئر کا اختتام کریں گی۔

فرانسیسی فٹبالر رولان کوربس 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

پیرس، 13 جنوری (یو این آئی) فرانسیسی فٹبال کے سابق کھلاڑی، نامور کوچ اور ممتاز میڈیا کمنٹیٹر رولان کوربس 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات کی تصدیق ان کے ادارے نے کی، تاہم اہل خانہ یا ادارے کی جانب سے موت کی حتمی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی۔ رولان کوربس کی زندگی کھیل اور جنون کا ایک حسین امتزاج تھی۔ مارسیلی میں پیدا ہونے والے کوربس نے بطور ڈیفنڈر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے اولمپک مارسیلی، اولمپک لیون اور اے ایس موناکو جیسے نامور کلبوں کی نمائندگی کی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کوچنگ میں نام پیدا کیا۔ ان کی سب سے بڑی کامیابی 1999 میں مارسیلی کو یوئیفا کپ کے فائنل تک پہنچانا تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بورڈو اور مونٹ پیلیئر جیسے کلبوں کی بھی تربیت کی۔ کھیل سے وابستگی کے آخری سالوں میں وہ فرانسیسی اسپورٹس میڈیا کا ایک لازمی حصہ بن گئے۔ وہ اپنی بے باک تجزیہ نگاری اور منفرد اندازِ گفتگو کی وجہ سے شائقین میں بے حد مقبول تھے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: آئی سی سی کی بنگلہ دیش سے فیصلے پر نظرثانی کی اپیل

ڈھاکہ، 13 جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے اعلیٰ حکام کے درمیان منگل کے روز ایک اہم ویڈیو کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں آئی سی سی نے بی سی بی سے درخواست کی ہے کہ وہ ورلڈ کپ میں شرکت کے حوالے سے اپنے مؤقف پر دوبارہ غور کرے، تاہم بنگلہ دیشی بورڈ تاحال اپنے فیصلے پر قائم ہے۔ بی سی بی کے صدر امین الاسلام اور دیگر اعلیٰ حکام نے واضح کیا کہ کھلاڑیوں اور آفیشلز کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنا مطالبہ دہرایا کہ بنگلہ دیش کے میچز ہندوستان سے باہر منتقل کیے جائیں۔ آئی سی سی حکام نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا شیڈول پہلے ہی جاری ہو چکا ہے اور اس مرحلے پر تبدیلی مشکل ہے۔ اسی لیے انہوں نے بنگلہ دیش سے اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کی درخواست کی۔ بنگلہ دیشی حکومت کے مشیر برائے کھیل آصف نزرول بھی متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ موجودہ حالات میں ٹیم کا ہندوستان جانا ممکن نہیں ہے۔ اگرچہ دونوں فریقین فی الحال اپنے اپنے مؤقف پر قائم ہیں، لیکن انہوں نے اتفاق کیا ہے کہ کسی تعمیری حل تک پہنچنے کے لیے بات چیت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

امریکہ نے ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے ممالک پر 25 فیصد ٹیرف عائد کیا

یہ فیصلہ فوری طور پر "نافذ العمل" ہوگا

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو ایران کے ساتھ تجارت جاری رکھنے

والے ممالک پر 25 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا۔ صدر ٹرمپ نے یہ اعلان ایک ایسے وقت میں کیا ہے جب ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں۔ سوشل میڈیا ٹروتھ پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ فیصلہ فوری طور پر "نافذ العمل ہوگا اور زور دیا کہ حکم حتمی اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے کسی بھی ملک پر فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کی تجارت پر 25 فیصد ٹیرف عائد ہوگا۔ یہ حکم حتمی اور فیصلہ کن ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے بارہا خبردار کیا ہے کہ اگر ملک گیر احتجاج جاری رہا تو امریکہ ایران کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ اس دوران انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ تہران نے مذاکرات کے لیے امریکا سے رابطہ کیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ایران مذاکرات چاہتا ہے، مسٹر ٹرمپ نے کہا، "ہاں، وہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے کل بات کرنے کے لیے فون کیا، ایرانی رہنماؤں نے فون کیا۔ وہ بات کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ امریکہ سے تھک چکے ہیں۔ ایران بات چیت چاہتا ہے۔" امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ حالانکہ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جا رہا ہے، لیکن زمینی حالات امریکہ کو مذاکرات سے پہلے ہی ایکشن لینے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم نے مسٹر ٹرمپ کے 25 فیصد محصولات عائد کرنے کے فیصلے کو سراہا اور اسے ایرانی قیادت کو اقتصادی طور پر تنہا کرنے کی جانب ایک زبردست موثر" قدم قرار دیا۔

سوڈان میں آر ایس ایف کے ڈرون حملوں میں 32 افراد ہلاک

86 شدید زخمی، فوجی کیمپ کو نشانہ بنایا گیا

خرطوم، 13 جنوری (یو این آئی) وسطی اور جنوبی سوڈان میں پیر کو ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ڈرون حملوں میں 32 افراد ہلاک اور 86 دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ سنار میں ایک سرکاری ذریعے نے بتایا کہ وسطی سوڈان کی ریاست سنار کے سنجا شہر میں ایک فوجی کیمپ پر آر ایس ایف کے ڈرون حملے میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور 73 دیگر زخمی ہو گئے اور زخموں کی شدت کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ حملے میں سوڈانی فوج کے 17 ویں انفنٹری ڈویژن ہیڈ کوارٹر اور قریبی بجلی اور پانی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں بیک وقت اور زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، ساتھ ہی سوڈانی فوج کے طیارہ شکن فائر کی آواز بھی سنی گئی، "مزید بتایا کہ زخمیوں کو ریاست کے متعدد اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔ باخبر ذرائع نے حملے کے مقام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی میٹنگ کے دوران ہوا جس میں سنار، وائٹ نیل اور بلیو نیل ریاستوں کے گورنروں کے علاوہ فوجی اور سکیورٹی حکام شامل ہوئے تھے۔ حملہ براہ راست میٹنگ ہال میں ہوا۔ سنار کی ریاستی حکومت نے بھی ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ پیر کی دوپہر آر ایس ایف کے ایک اسٹریٹجک ڈرون نے سنجا کو نشانہ بنایا اور سوڈانی فوج کے فضائی دفاعی نظام نے ڈرون کو گھیر لیا۔ بیان میں عام شہریوں کی ہلاکتوں کا اعتراف کیا گیا ہے لیکن درست تعداد نہیں بتائی گئی۔ دریں اثنا، آر ایس ایف کمانڈر

کے ایک مشیر، الباشا تمبیگ نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 17 ویں انفنٹری ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کوئی الگ واقعہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "جو کچھ ہوا اس سے عسکری قیادت اور جنگ کے جاری رہنے کی حمایت کرنے والوں کو واضح پیغام جاتا ہے" اور آنے والے دنوں میں مزید کشیدگی کی دھمکی دی۔ دریں اثنا، رضا کار ڈاکٹروں اور عینی شاہدین نے بتایا کہ سوڈان کی جنوبی کوردوفان ریاست میں پیر کو ایک بازار پر ڈرون حملے میں پانچ شہری ہلاک اور 13 دیگر زخمی ہوئے۔

امریکہ کی اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت

ملک بھر میں ہونے والے احتجاج شدت اختیار کر رہے ہیں

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران میں امریکہ کے

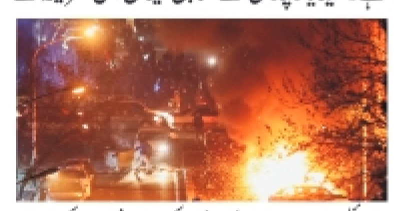

ورچوئل سفارت خانے نے پیر کو اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر میں ہونے والے احتجاج شدت اختیار کر رہے ہیں اور تشدد میں بدل سکتے ہیں۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود امریکی شہری حکومت کی مدد کا انتظار نہ کریں اور فوری طور پر ایران چھوڑ دیں۔ سفارت خانے نے امریکی شہریوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ممکن ہو تو زمینی راستے سے آرمینیا یا ترکیہ کے ذریعے ایران چھوڑ دیں اور ایسے انتظامات کریں جن میں امریکی حکومت کی مدد پر انحصار نہ ہو۔ جو افراد ایران چھوڑنا نہیں چاہتے وہ کسی محفوظ جگہ پر گھر کے اندر رہیں۔ امریکی سفارت خانے سے جاری بیان کے مطابق ایران میں ہونے والے مظاہرے دن بدن بڑھ رہے ہیں اور وہ پرتشدد ہو سکتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں، روڈ بلاکس، پبلک ٹرانسپورٹ بند اور انٹرنیٹ کی بندش سے روزمرہ کی زندگی میں خلل پڑا ہے۔ امریکی شہریوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اُن علاقوں کا سفر نہ کریں جہاں احتجاج ہو رہا ہے۔ خیال رہے کہ جاری بحران کی وجہ سے بہت سی ایئر لائنز نے کم از کم 16 جنوری تک ایران کے لیے پروازوں کو منسوخ یا معطل کر دیا ہے۔

اسرائیل کی قبضہ مہم، غزہ میں 2500 عمارتیں مسمار کر دیں

غزہ میں فلسطینی شہداء کی تعداد 71 ہزار 400 سے متجاوز

غزہ، 13 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کی غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود قبضہ مہم کا سلسلہ جاری ہے، بمباری سے بچ جانے والی 2500 عمارتیں مسمار کر دیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دو ماہ سے زائد عرصہ قبل جنگ بندی معاہدے پر دستخط کرنے کے باوجود اسرائیل نے غزہ میں کئی عمارتوں اور انفرااسٹرکچر کو تباہ کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں بیشتر عمارتیں اسرائیل کے زیرِ قبضہ یلو لائن میں تھیں جنہیں مکمل طور پر مسمار کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے دوران عمارتوں کو مسمار کرنا اسرائیل کا ایجنڈا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ نے گزشتہ سال کی ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ غزہ کی 80 فیصد عمارتیں لڑائی کے دوران تباہ ہوگئی ہیں جس سے زیادہ تر افراد اپنے گھروں سے محروم ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب صومالیہ کے وزیر دفاع احمد معلم نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو صومالی لینڈ منتقل کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ الجزیرہ سے گفتگو میں وزیر دفاع نے کہا کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کو زبردستی صومالی لینڈ منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اسرائیلی منصوبہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ احمد معلم کا کہنا تھا کہ صومالیہ نے اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کو منتقل کرنے اور انہیں (صومالی لینڈ) بھیجنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ ان کے تبصرے صومالی حکام کی طرف سے اس دیرینہ خدشات کے پس منظر میں سامنے آئے ہیں کہ اسرائیل فلسطینیوں کو غزہ سے صومالی لینڈ میں زبردستی بے دخل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، ان رپورٹس کی خود حکومت کرنے والے خطے اور اسرائیل نے تردید کی ہے۔ ادھر غزہ میں 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی حملوں میں جام شہادت نوش کرنے والے فلسطینی شہداء کی تعداد 71 ہزار 400 سے تجاوز کر گئی۔

ایران پر حملہ نہیں سفارتکاری کو موقع دیا جائے: جے ڈی وینس

وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ درست نہیں ہے

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف حملے سے پہلے سفارت کاری کو موقع دینا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وال اسٹریٹ جرنل نے پیر کے روز امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ میں بعض سینئر معاونین، جن کی قیادت نائب صدر جے ڈی وینس کر رہے ہیں، صدر ٹرمپ پر زور دے رہے ہیں کہ وہ ایران کے خلاف فوجی حملوں سے پہلے سفارت کاری آزمانے کی کوشش کریں۔ رپورٹ کے مطابق ایک جانب وائٹ ہاؤس تہران کی جانب سے جوہری پروگرام کے حوالے سے مذاکرات کی پیشکش پر غور کر رہا تھا اور دوسری طرف صدر ٹرمپ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی منظوری دینے پر بھی نظر رکھے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ امریکی اخبار نے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے ابھی فیصلہ نہیں کیا، تاہم فی الحال وہ ایران پر حملے کے حق میں ہیں لیکن ان کا رویہ بدل سکتا ہے۔ تاہم، نائب صدر وینس کے ترجمان نے کہا کہ وال

اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ درست نہیں ہے۔ جے ڈی وینس کے ڈائریکٹر برائے مواصلات ولیم مارٹن نے کہا "نائب صدر وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو مل کر صدر کو مختلف آپشنز پیش کر رہے ہیں، جن میں سفارتی طریقہ کار سے لے کر فوجی اقدامات تک شامل ہیں۔ وہ یہ تمام آپشنز بغیر کسی جانب داری یا جھکاؤ کے پیش کر رہے ہیں۔' اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ ایران میں مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے جواب میں حملوں پر غور کر رہی ہے،

امریکہ نے تقریباً ایک سال میں ایک لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کئے

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے تقریباً ایک سال قبل اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اب تک ایک لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ محکمہ نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ منسوخ کیے گئے ویزوں میں تقریباً 8,000 اسٹوڈنٹ ویزے اور 2,500 ایسے افراد کے خصوصی ویزے شامل ہیں

جن کا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں سے سامنا ہوا تھا۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ ہم امریکہ کو محفوظ رکھنے کے لیے ان مجرموں کو ملک بدر کرنا جاری رکھیں گے۔" اطلاعات کے مطابق زیادہ تر ویزے ان کاروباری اور سیاحتی مسافروں کے منسوخ کیے گئے جنہوں نے اپنے ویزوں سے زائد قیام کیا۔ منسوخ کیے گئے ویزوں میں سے تقریباً 8000 طلبہ کے ویزے تھے، کیونکہ انتظامیہ نے حالیہ مہینوں میں طلبہ کے ویزوں کی جانچ میں اضافہ کیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس سے قبل 2025 میں، امریکی حکومت نے سوشل میڈیا اسکریننگ کی کچھ شرائط عائد کی تھیں، جن کا بنیادی مقصد ان طلبہ کو واپس بھیجنا تھا جنہوں نے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کے خلاف مظاہروں میں حصہ لیا ہے۔ مئی کے آخر میں، محکمہ نے دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کو حکم دیا کہ وہ اسٹوڈنٹ ویزا کے درخواست دہندگان کے نئے انٹرویوز کو روک دیں۔ جون میں، محکمہ نے اپنے سفارتی مشنوں کو ہدایت کی کہ وہ اسٹوڈنٹ ویزا کے لیے درخواست دینے والے تمام غیر ملکیوں کی سوشل میڈیا اور آن لائن موجودگی کا جائزہ لیں۔ خاص طور پر، توسیع شدہ امیگریشن نفاذ صرف طالب علم ویزا تک محدود نہیں ہے۔ اگست میں، امریکی محکمہ خارجہ نے کہا تھا کہ وہ 5.5 کروڑ سے زیادہ امریکی ویزا ہولڈرز کے ریکارڈ کا جائزہ لے رہا ہے، تاکہ کسی بھی خلاف ورزی کرنے والے کی شناخت کی جا سکے جو ڈی پورٹ ہو سکتے ہیں۔ یہ اقدام امیگریشن کے خلاف بڑھتے ہوئے کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔

ایرانی حکومت کا حالات کو کنٹرول کرنے کا دعویٰ

حکومت مخالف مظاہروں کا زور ٹوٹ رہا ہے

تہران، 13 جنوری (یو این آئی) ایرانی حکومت نے ملک میں حالات کنٹرول کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت مخالف مظاہروں کا زور ٹوٹ رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کا زور ٹوٹ رہا ہے اور حکومت نے حالات کنٹرول کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ہم نے اپنے لوگوں کی مشکلات دور کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ کچھ لوگوں نے دہشت گرد ملک میں داخل کیے، جنہوں نے مسجدیں جلائیں۔ ان کے پیچھے امریکہ اور اسرائیل ہیں، جو وہاں بیٹھ کر لوگوں کو سکھاتے ہیں کہ تخریب کاری کرو ہم تمہارے پیچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کیلئے بیرون ملک سے دہشت گردوں کو لایا گیا۔ جنہوں نے لوگوں کو زندہ جلایا اور سر قلم کیے۔ مسعود پزشکیان نے والدین سے اپیل کرتے ہوئے کہا، وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں، انہیں سر کاٹنے اور قتل کرنے والوں میں شامل ہونے سے بچائیں۔ واضح رہے کہ ایران میں گزشتہ کئی روز سے جاری پر تشدد احتجاج میں درجنوں افراد جن میں سکیورٹی ادارے کے

لوگ بھی شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایرانی حکومت نے احتجاج اور فسادات میں 110 سے زائد سکیورٹی اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے، پاسداران انقلاب نے خراسان سے اسرائیلی ایجنسی موساد کے دو ایجنٹ گرفتار کر لیے۔

یورپی یونین نے ایرانی سفارتکاروں کا داخلہ بند کر دیا

برسلز، 13 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین نے ایرانی سفارتکاروں اور نمائندوں کے پر دروازے بند کر دیے۔ یورپی پارلیمنٹ نے ایران میں مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن کو جواز بناتے ہوئے تمام ایرانی سفارت کاروں اور نمائندوں پر اسمبلی کے احاطے میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ انہوں نے ایکس پر جاری بیان میں لکھا کہ یہ معمول کے مطابق نہیں ہو سکتا جیسا کہ ایران کے بہادر عوام اپنے حقوق اور اپنی آزادی کے لیے کھڑے ہیں، آج میں نے تمام سفارتی عملے اور اسلامی جمہوریہ ایران کے دیگر نمائندوں پر یورپی پارلیمنٹ کے احاطے سے پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایوان اس حکومت کو قانونی حیثیت دینے میں مدد نہیں کرے گا۔

ایرانی قوم نے دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملا دیا،

حکومت کے حق میں مظاہرے تاریخی ہیں: خامنہ ای

تہران، 13 جنوری (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے حکومت کے حق میں مظاہروں پر قوم کو خراج تحسین پیش کیا۔ سپریم لیڈر نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ عظیم ایرانی قوم نے آج ایک تاریخی دن رقم کیا، آج کی عظیم ریلیوں نے غیر ملکی دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملا دیا۔ آیت اللہ خامنہ نے لکھا کہ غیر ملکی دشمنوں کی سازشوں پر اندرونی کرائے کے ایجنٹوں سے عمل کروایا جانا تھا لیکن عظیم ایرانی قوم نے دشمنوں کے مقابلے اپنے عزم اور اپنی شناخت کا بھرپور اظہار کیا۔ آج کے مظاہرے امریکی سیاست دانوں کو خبردار کرنے کیلیے تھے۔ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ امریکہ اپنے فریبی اقدامات روکے اور اپنا آلہ

کاروں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے، ایرانی قوم مضبوط، طاقتور، باخبر ہے، دشمن کو پہچانتی ہے اور ایران قوم دشمن کیخلاف ہمیشہ میدان میں موجود رہتی ہے۔

میانمار نے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں

کو ڈراؤنا خواب بنا دیا: وزیر انصاف گیمبیا

جنیوا، 13 جنوری (یو این آئی) گیمبیا کے وزیر انصاف داؤدا جالو نے کہا ہے کہ میانمار نے نسل کشی کرتے ہوئے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں کو ڈراؤنا خواب بنا دیا۔ گیمبیا کی جانب سے پیر کو اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں ججوں کو بتایا گیا کہ میانمار نے نسل کشی کی اور اقلیتی روہنگیا مسلمانوں کو تباہی کا نشانہ بناتے ہوئے ان کی زندگیوں کو جہنم بنا دیا، روہنگیا عام لوگ تھے جو عزت کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے تھے۔ گیمبیا کے وزیر انصاف داؤدا جالو نے آئی سی جے کے ججوں کو بتایا کہ میانمار کی فوج نے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور اس خون ریزی پر کسی کو جوابدہ نہیں ٹھہرایا گیا۔ ایک دہائی سے زائد عرصے میں یہ پہلا نسل کشی کیس ہے جس کی بین الاقوامی عدالت انصاف مکمل سماعت کر

رہی ہے۔ گیمبیا کے وزیر انصاف داؤدا جالو نے آئی سی جے کے ججوں کو بتایا کہ میانمار کی فوج نے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور اس خون ریزی پر کسی کو جوابدہ نہیں ٹھہرایا گیا، وزیر انصاف جالو کے مطابق میانمار نے ان لوگوں کے خواب کو چکنا چور کر دیا، درحقیقت میانمار نے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں کو ایک ڈراؤنے خواب میں بدل دیا جس سے وہ انتہائی خوفناک تشدد اور تباہی کا شکار ہو گئے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ مسلم اکثریتی مغربی افریقی ملک گیمبیا نے 2019 میں آئی سی جے جسے عالمی عدالت بھی کہا جاتا ہے، وہاں یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔ مقدمے میں میانمار پر روہنگیا کے خلاف نسل کشی کا الزام عائد کیا گیا، جو کہ دور افتادہ مغربی رخائن ریاست میں بنیادی طور پر مسلم اقلیت ہے۔

امریکہ کی ایران سے تجارت کرنے والے ممالک پر پابندیوں پر چین کا ردعمل

ٹیرف یا تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں ہوتا

بیجنگ، 13 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایران سے تجارت کرنے والے ممالک پر نئی پابندیاں عائد کرنے پر چین کا ردعمل سامنے آ گیا۔ واشنگٹن میں چینی سفارتخانے کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ٹیرف کے بے ترتیب نفاذ کے خلاف چین کا موقف ہمیشہ سے واضح اور مستقل رہا ہے۔ ترجمان چینی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ ٹیرف یا تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں ہوتا، دباؤ یا زبردستی سے مسائل حل نہیں کیے جا سکتے، چین اپنے جائز مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ ترجمان کے مطابق چین کسی بھی غیر قانونی، یکطرفہ پابندیوں اور دائرہ اختیار کے ناجائز استعمال

کی سخت مخالفت کرتا ہے۔

صدر ٹرمپ ایران کے خلاف فوجی طاقت

کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) (وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے معاملے پر ضرورت پڑنے پر فوجی طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے۔ فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کیرولین لیوٹ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتکاری کو اولین ترجیح دیتے رہے ہیں، تاہم اگر وہ ضروری سمجھیں تو فوجی طاقت کے استعمال سے نہیں ہچکچائیں گے اور اس حقیقت سے ایرانی حکومت بخوبی آگاہ ہے۔ وائٹ ہاؤس ترجمان کے مطابق صدر ٹرمپ آئندہ کیا قدم اٹھائیں گے، اس کا علم صرف انہیں ہی ہے۔ کیرولین لیوٹ نے کہا کہ ایرانی حکومت کے عوامی اور نجی سطح پر دیے جانے والے پیغامات میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت عوامی طور پر کچھ اور موقف اختیار کرتی ہے جبکہ نجی طور پر امریکہ کو مختلف پیغامات بھیج رہی ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس ترجمان نے ان نجی بات چیت کی نوعیت کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

حماس نے غزہ کا انتظام آزاد فلسطینی ادارے کے حوالے کرنے کی ہدایات جاری کر دیں

غزہ، 13 جنوری (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ کا انتظام آزاد فلسطینی ادارے کے حوالے کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ ترجمان حماس حازم قاسم نے ایک بیان میں تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فیصلہ صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ امن کونسل بنانے کے اعلان کے بعد کیا گیا۔ خبر رساں ادارے مڈل ایسٹ مانیٹر کے مطابق حماس ترجمان نے غزہ کی پٹی کے تمام اداروں کو ایک آزاد فلسطینی ٹیکنوکریٹک باڈی کو مکمل اختیارات کی منتقلی کی ہدایات جاری کر دیں اور واضح کیا کہ غزہ کے اداروں سے دستبردار ہونے کا فیصلہ واضح اور حتمی ہے۔ حازم قاسم نے مزید کہا کہ اختیارات کی منتقلی کی ہدایات کا مقصد یہ ہے کہ ٹیکنوکریٹک اتھارٹی اپنے فرائض موثر طریقے سے انجام دے سکے۔ ترجمان کے مطابق یہ قدم اس منصوبے پر عملدرآمد کا بھی حصہ ہے جس کے تحت غزہ میں جنگ بندی عمل میں آئی اور جس پر شرم الشیخ میں دستخط کیے گئے تھے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ فلسطینی دھڑوں نے اس سے قبل غزہ کا انتظام عارضی فلسطینی کمیٹی کے حوالے کرنے پر اتفاق کیا تھا، جو آزاد شخصیات اور مقامی ماہرین پر مشتمل ہوگی۔ یہ اتفاق 24 اکتوبر کو قاہرہ میں ہونے والے اجلاس کے دوران ہوا تھا۔ یاد رہے کہ چند روز قبل حماس کے سیاسی بیورو کے عہدیدار باسم نعیم نے کہا تھا کہ حماس غزہ میں بااختیار فلسطینی حکومت کے قیام کے بعد دستبردار ہونے کو تیار ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com